"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 54 (City) WEDNESDAY 13 MARCH 2019 • بے باک صحافت کا علمبردار • بدھ، 13 مارچ 2019 مطابق، 05 رجب 1440ھ نئی دلی • جلد:1 • شمارہ: 54 • قیمت: ₹3.00

ایم ایس دھونی ٹیم انڈیا کے نصف کپتان

P12

ڈاکٹر نائیلہ علی خان اوکلاہاما کمیشن برائے خواتین کی کمشنر مقرر

P03

سرکار نہیں مستقبل اہم: پرینکا

یہ لڑائی جنگ آزادی سے کم نہیں ○ ہر طرف نفرت پھیلائی جارہی ہے ○ آگے بڑھ کر ملک کی حفاظت کریں

گاندھی نگر، (پی این این)

پرینکا گاندھی نے کانگریس کی جنرل سکریٹری اور مغربی اتر پردیش کا انچارج مقرر کیے جانے کے بعد آج پہلی مرتبہ کسی جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اپنی دادی اور سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے انداز میں بولنے والی پرینکا گاندھی نے اپنی پہلی ہی تقریر میں لوگوں کا دل جیت لیا۔ انہوں نے اپنے مہذب انداز میں لوگوں کو سمجھایا کہ آج ملک کی حالت نہایت تشویش ناک ہے اور اس ماحول کو صرف آپ لوگ ہی تبدیل کر سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا، "آپ کو بہت گہرائی سے یہ غور وفکر کرنا ہے کہ یہ چناؤ کیا ہے! اس میں آپ کیا چننے جارہے ہیں! ان انتخابات میں آپ اپنا مستقبل چننے جارہے ہیں، فضول کے ایشوز نہیں اٹھنے چاہئیں۔ ایشوز یہ ہونے چاہئیں کہ آپ کے لئے اہم ترین کیا ہے، آپ آگے کیسے بڑھیں گے، نوجوانوں کو روزگار کیسے ملے گا، خواتین خود کو محفوظ کیسے محسوس کریں گی، آگے کیسے بڑھیں گی۔ کسانوں کے لئے کیا کیا جائے گا۔ آپ کی بیداری ہی ان ایشوز کو آگے لا سکتی ہے۔"

پرینکا گاندھی نے جلسہ عام سے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں ووٹ کا ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ اس ملک کو صحیح راہ پر لا سکتے ہیں۔

پرینکا گاندھی نے کہا، اس مرتبہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں۔ جو آپ کے سامنے بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں ان سے پوچھیں کہ جو 2 کروڑ کا وعدہ کیا گیا تھا ان کا کیا ہوا! جو 15 لاکھ اکاؤنٹ میں آنے والے تھے وہ 15 لاکھ کہاں ہیں! جن خواتین کی حفاظت کی بات کرتے تھے ان خواتین کو 5 سالوں میں کسی نے کیوں پوچھا! ان انتخابات میں صحیح سوال پوچھیے۔

> اس ملک کی فطرت ہے کہ نفرت کی ہواؤں کو محبت اور رحم دلی میں بدل دینا

انہوں نے کہا، "آنے والے وقت میں فضول کے مدے اچھالے جائیں گے۔ آپ کی بیداری ہی اس ملک کی تعمیر کرے گی۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ آپ کی حب الوطنی اسی میں ظاہر ہونی چاہیے۔" ہر ایک شخص جو یہاں بیٹھا ہے وہ اس ذمہ داری کو سمجھے۔ یہ لڑائی جنگ آزادی سے کم نہیں ہے۔ ہمارے ادارے تباہ کیے جارہے ہیں۔ جہاں دیکھیے وہاں نفرت پھیلائی جارہی ہے۔ ہمارے لیے، آپ کے لیے اس سے بڑی چیز کوئی نہیں ہو سکتی کہ ہم ملک کی حفاظت کریں، ملک کے لیے کام کریں اور ملک کی ترقی کے لیے آگے بڑھیں اور متحد ہو کر آگے بڑھیں۔

جلسہ عام سے خطاب کرتے پرینکا گاندھی نے کہا، "پہلی مرتبہ میں گجرات آئی ہوں اور پہلی مرتبہ میں اس سابرمتی کے اس آشرم میں گئی جہاں سے گاندھی جی نے اس ملک کی آزادی کی جدو جہد شروع کی تھی۔ وہاں ان درختوں کے نیچے بیٹھ کر میرے دل میں جو احساسات آئے میں انہیں بیان نہیں کر سکتی۔ میں نے ان مجاہدین آزادی کے بارے میں سوچا جنہوں نے ملک کے لئے سب کچھ قربان کر دیا اور اپنی قربانیوں سے اس ملک کی بنیاد ڈلی۔"

انہوں نے کہا، "سابرمتی کے آشرم میں مجھے خیال آیا کہ یہ ملک محبت، خیر سگالی اور میل ملاپ کے احساس پر قائم ہوا ہے۔ آج ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے دیکھ کر دکھ ہوتا ہے۔ اس سے بڑی کوئی حب الوطنی نہیں ہے کہ آپ بیدار ہو جائیں۔ آپ کی بیداری ایک ہتھیار ہے۔ آپ کا ووٹ ایک ہتھیار ہے لیکن یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے کسی کو چوٹ نہیں پہنچتی، کسی کو نقصان نہیں پہنچتا۔ یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جو آپ کو مضبوط بنائے گا۔"

انہوں نے مزید کہا، "جہاں سے جنگ آزادی کی شروعات ہوئی تھی۔ جہاں سے گاندھی جی نے محبت، بھائی چارے اور عدم تشدد کی آواز اٹھائی تھی، یہیں سے آج پھر آواز اٹھانی چاہیے۔"

انہوں نے کہا، "جو اپنی فطرت کی بات کرتے ہیں آپ کے سامنے ہے، آپ انہیں بتائیے کہ اس ملک کی فطرت کیا ہے اور اس ملک کی فطرت ہے کہ ذرے ذرے میں سچائی ڈھونڈ کے نکالے گی۔ اس ملک کی فطرت ہے کہ نفرت کی ہواؤں کو محبت اور رحم دلی میں بدلے گی۔ یہ آواز آپ یہاں سے اٹھائیے۔ آنے والے دنوں میں صحیح فیصلہ لیجیے، صحیح ایشو اٹھائیے، صحیح سوال کیجیے کیونکہ یہ ملک آپ کا ہے۔ آپ نے بنایا ہے۔ میرے کسان بھائیوں نے بنایا ہے۔ میری بہنوں نے بنایا ہے، جو روز صبح شام محنت کرتی ہیں۔ نوجوانوں نے بنایا ہے کسی اور نے یہ ملک نہیں بنایا ہے۔ یہ ملک کسی اور کا نہیں ہے، آپ لوگ ہی اس کی حفاظت کر سکتے ہیں۔"

گاندھی نگر: کانگریس مجلس عاملہ کی میٹنگ کے دوران کانگریس صدر راہل گاندھی اور سونیا گاندھی

مسعود کو ہم نے پکڑا، بی جے پی نے چھوڑ دیا

گاندھی نگر، (پی این این)

گجرات میں کانگریس کی مجلس عاملہ کی میٹنگ کے بعد کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے گاندھی نگر میں ایک ریلی کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت نے مسعود اظہر کو پکڑا لیکن بی جے پی نے اسے چھوڑ دیا۔ انہوں نے مودی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ پلوامہ حملہ کا ذمہ دار مسعود اظہر کو کانگریس حکومت نے گرفتار کیا تھا لیکن بی جے پی حکومت نے اسے چھوڑ دیا۔ راہل نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے سامنے سب سے بڑا ایشو بے روزگاری ہے، 45 برسوں میں بے روزگاری انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ مودی جی میک ان انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا کی بات کرتے ہیں لیکن ہندوستان کا نوجوان روزگار کی تلاش میں الگ الگ ریاستوں میں بھٹک رہا ہے۔ دوسرا ایشو کسانوں کا ہے۔ گجرات کے الیکشن میں ہم نے کسانوں کی بات کی۔ کسانوں نے ہمارا ساتھ دیا۔ نریندر مودی جی ساڑھے 30 لاکھ کروڑ روپے کا 15 لوگوں کا قرض معاف کرتے ہیں لیکن کسانوں کا قرض معاف نہیں کرتے۔ ارون جیٹلی کہتے ہیں کہ کسانوں کا قرض معاف کرنا ہماری پالیسی نہیں ہے۔ راہل نے دوٹوک کہا کہ ہر اسٹیج پر مودی جی حب الوطنی کی بات کرتے ہیں، ایئرفورس کی تعریف کرتے ہیں لیکن ملک کو وہ یہ نہیں بتاتے کہ ایئر فورس کی جیب سے 30 ہزار کروڑ چوری کر کے انیل امبانی کی جیب میں کیوں ڈالے؟

کانگریس میں 'ہاردک سواگت'

گاندھی نگر، (پی این این)

پاٹیدار ارکشن آندولن سمیتی کے لیڈر ہاردک پٹیل نے آج یہاں کانگریس کی 'جے جوان جے کسان' جن سنکلپ ریلی میں باضابطہ پارٹی میں شامل ہو گئے۔

گزشتہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی کھلے عام حمایت کرنے والے ہاردک پٹیل نے اڈالج میں منعقد ریلی میں اپنے خطاب میں کہا کہ وہ گجرات کی چھ کروڑ عوام کی خدمت کے لئے کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔

انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے 'چوکیدار چور ہے' کے نعرے لگائے اور یہ بھی کہا کہ مودی اقتدار کے دم پر ملک کو مغالطہ میں ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ بی جے پی جوانوں کے نام پر بھی سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی مودی جیسے تاناشاہی سیاست نہیں کرتے۔

اس سے پہلے ہاردک پٹیل نے دس مارچ کو ٹوئٹ کر دیا تھا کہ وہ 12 مارچ کو کانگریس میں شامل ہوں گے۔

آر جے ڈی، کانگریس اتحاد پر چہ مگوئیاں شروع

پٹنہ، (پی این این)

بہار میں اپوزیشن پارٹیوں کے مہا گٹھ بندھن میں ابھی تک سیٹوں کی تقسیم پر صورت حال واضح نہیں ہوئی۔ وہیں راشٹریہ جنتا دل نے سیٹوں کی تقسیم کو لے کر منگل کو کانگریس کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ کانگریس کو جلد سے جلد سیٹوں کی تقسیم کو لے کر صورت حال واضح کرنا چاہیے۔ آر جے ڈی کے سینئر لیڈر اور نائب صدر شیوانند تیواری نے جمعہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا بہار میں آر جے ڈی کے سب سے زیادہ حامی ہیں اور آر جے ڈی الیکشن میں اترنے کے لئے کسی کی محتاج نہیں ہے۔

آر جے ڈی لیڈر نے پوچھا کانگریس کو راشٹریہ جنتانترک گٹھ بندھن (این ڈی اے) سے لڑنا ہے یا ویسے ہی پارٹیوں سے لڑنا ہے کہ جو این ڈی اے کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں بھی عام آدمی پارٹی سیٹوں کی تقسیم کو لے کر سمجھوتہ کرنے کے لئے کوشش کرتی رہی لیکن کانگریس نے اکیلے الیکشن لڑنے کا اعلان کر دیا۔

این آر سی: سپریم کورٹ کا الیکشن کمیشن سے جواب طلب

نئی دھلی، (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے یہ بتانے کو کہا ہے کہ وہ ان ووٹروں کو لے کر کیا قدم اٹھانے والا ہے، جن کے نام آسام کے قومی شہری رجسٹر (این آر سی) میں نہیں ہیں لیکن ووٹر لسٹ میں موجود ہیں۔

چیف جسٹس رنجن گوگوئی، جسٹس دیپک گپتا اور جسٹس سنجیو کھنہ کی بینچ نے منگل کو ایک عرضی کی سماعت کے دوران کمیشن کو نوٹس جاری کر کے جوابی حلف نامہ دائر کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کمیشن کو یہ بتانا ہوگا کہ آسام میں جن افراد کے نام این آر سی سے تو ہٹا دیے گئے ہیں لیکن ووٹر لسٹ میں ابھی بھی موجود ہیں ان کا کیا ہوگا؟

سپریم کورٹ نے گوپال سیٹھ کی اس درخواست پر کمیشن سے یہ جواب طلب کیا ہے جس میں عرضی گزار نے این آر سی سے نام ہٹائے جانے کے باوجود ووٹنگ کا حق مانگا ہے۔

واضح رہے کہ گزشتہ سماعت کے دوران عدالت نے اس بارے میں وضاحت کے لئے کمیشن کے سکریٹری کو ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت دی تھی۔ کمیشن نے یکم جنوری 2018 سے یکم جنوری 2019 کے درمیان آسام میں ووٹر لسٹ میں شامل کئے اور ہٹائے گئے ناموں کی لسٹ بھی دینے کی ہدایت دی تھی۔

کمیشن کے سکریٹری آج ذاتی طور پر عدالت کے ہال میں پیش ہوئے۔ انہوں نے کمیشن کو مطلع کرایا کہ ووٹر لسٹ اور این آر سی کا ایک دوسرے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں۔

کمیشن کی جانب سے پیش سینئر وکیل وکاس سنگھ نے سماعت کے دوران دلیل دی کہ عرضی گزار نے جھوٹے بیان کی بنیاد پر عرضی دائر کی ہے۔ عرضی گزار نے پہلے کہا تھا کہ اس کا نام ووٹر لسٹ سے بھی ہٹا دیا گیا تھا، جبکہ گزشتہ تین برسوں سے عرضی گزار کا نام لسٹ میں درج ہے۔ عدالت معاملے کی اگلی سماعت اس ماہ کے آخر میں کرے گی

استھانہ نے زندگی جہنم بنانے کی دی دھمکی

نئی دھلی، (پی این این)

اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر معاملے میں بچولئے کرسچین مشیل نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ سی بی آئی کے سابق ڈائریکٹر استھانہ نے ان سے دبئی میں ملاقات کی تھی۔ استھانہ نے دھمکی دی تھی کہ وہ اس کھیلے میں ایجنسی کی جانچ کے مطابق نہیں چلے گا تو جیل کی ہوا کھائے گا۔

انھوں نے کہا کہ کچھ دنوں پہلے راکیش استھانہ نے دبئی میں مجھے دھمکی دی تھی کہ میری زندگی جہنم بنا دی جائے گی اور میرے ساتھ یہی ہو رہا ہے۔ میرے بغل والا قیدی گینگسٹر چھوٹا راجن ہے۔ مشیل نے کہا کہ میں نے کیا جرم کیا ہے کہ مجھے ان لوگوں کے ساتھ رکھا جا رہا ہے، جنھوں نے کئی لوگوں کی جان لی ہے۔

ترنمول کانگریس نے 40 فیصد خواتین کو دیئے ٹکٹ

شتابدی رائے | من من سین | نصرت جہاں | ممی چکرورتی

کولکاتا، (پی این این)

لوک سبھا الیکشن کی تاریخوں کے اعلان کے بعد مغربی بنگال میں منگل کو ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال میں کل 42 لوک سبھا سیٹیں ہیں جن پر ٹی ایم سی، سی پی آئی (ایم) کی قیادت والے بایاں محاذ، کانگریس اور بی جے پی کے بیچ مقابلہ ہوگا۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ٹی ایم سی لیڈر ممتا بنرجی نے کہا لوک سبھا الیکشن میں ترنمول کانگریس 40.5 فیصد خواتین امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارے گی۔ یہ ہمارے لئے قابل فخر لمحہ ہے۔ ٹی ایم سی کی سربراہ ممتا بنرجی نے بتایا آسنسول سے ہماری امیدوار مُن مُن سین ہوں گی اور بیر بھوم سے ستابدی رائے کو امیدوار قرار دیا گیا ہے۔

ممتا بنرجی نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ فلمی ستارے نصرت جہاں، ممی چکرورتی بھی ٹی ایم سی کی جانب سے اس بار انتخابی میدان میں اتریں گے۔ اداکار اور گھاٹل سے رکن پارلیمنٹ دیو (دیپک ادھیکاری) پھر سے اپنی پرانی سیٹ سے ہی الیکشن لڑیں گے۔ ان سب کے علاوہ آپ کو یہ بھی بتا دیں کہ ٹی ایم سی نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ بابل سپریو کے خلاف آسنسول سے سابق اداکارہ مُن مُن سین کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ پارٹی کے ساتھ طویل عرصہ سے وابستہ ٹی ایم سی لیڈر سبرت مکھرجی بانکرا سے الیکشن لڑیں گے۔ یہ سیٹ اس سے پہلے فلم اداکارہ مُن مُن سین کے پاس تھی۔ ادھر مانس رنجن بھنیاں میدنی پور سے انتخابی میدان میں اتریں گے۔

لوک سبھا الیکشن کے لئے ٹی ایم سی امیدواروں کے ناموں کے اعلان سے پہلے ممتا بنرجی نے پانچ موجودہ ارکان پارلیمنٹ کے نام بتائے جو کئی وجوہات کی بنا پر انتخابی میدان میں نہیں اتریں گے۔ ممتا نے کہا جادو پور رکن پارلیمنٹ سُگاتا بوس کو ہارورڈ یونیورسٹی سے الیکشن لڑنے کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے وہ انتخابی میدان میں نہیں اتریں گی۔ واضح ہو کہ سُگاتا ہارورڈ یونیورسٹی میں بطور پروفیسر تعینات ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اسباب کی وجہ سے سندھیا رائے بھی الیکشن نہیں لڑیں گی۔ سینئر لیڈر سبرت بخشی اور اوما سورین پارٹی سے وابستہ کام کریں گے۔

کانگریس اور بی ایس پی میں نہیں ہوگا کوئی اتحاد

لکھنؤ، (یو این آئی)

بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے پھر کہا ہے کہ ان کی پارٹی کانگریس سے تال میل کر کے کسی بھی ریاست میں الیکشن نہیں لڑے گی۔

لوک سبھا انتخابات کی تیاری اور امیدواروں کے نام طے کرنے کے لئے سبھی ریاستوں کے بی ایس پی سربراہوں اور سینئر عہدے داروں کی میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت میں کانگریس سے انتخابی تال میل یا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

محترمہ مایاوتی نے میٹنگ میں کہا کہ سماجوادی پارٹی (ایس پی) اور بی ایس پی نے اتر پردیش کے علاوہ اتراکھنڈ اور مدھیہ پردیش میں بھی آپسی سمجھ بوجھ سے اتحاد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس پی اور سماجوادی کا اتحاد پوری ایمانداری سے کام کر رہا ہے اور تینوں ریاستوں میں اسے بہتر اتحاد کے طور پر مانا جا رہا ہے۔

> بی ایس پی اور سماجوادی کا اتحاد پوری ایمانداری سے کام کر رہا ہے

بی ایس پی صدر نے پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سماجوادی کے ساتھ ہوا اتحاد سماجی تبدیلی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ ہی ملک کے مفاد میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو الیکشن میں ہرانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

مایاوتی نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے ادھورے خواب کو منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے پارٹی سے جڑے سبھی لوگوں کو زمینی سطح پر کام کرنا ہوگا اور بی ایس پی کو کارکنان پر مبنی بنانا ہوگا۔ انہوں نے سبھی کو ہدایت دی کہ وہ قلیل مدتی مفاد کے لئے ایسا کوئی قدم نہ اٹھائیں جو پارٹی کے حق میں نہیں ہو۔

واضح رہے کہ 12 جنوری کو لکھنؤ میں سماجوادی کے ساتھ اتحاد اعلان کرتے وقت مایاوتی نے کانگریس پر کئی الزام لگاتے ہوئے اسے اتحاد کا حصہ بنانے سے انکار کر دیا تھا۔ اس سے پہلے انہوں نے کانگریس پر الزام لگایا تھا کہ وہ بی ایس پی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

سپریم کورٹ کا سرکار پر طنز، 'رول آف مافیا' ہو ختم

نئی دھلی، (پی این این)

سپریم کورٹ نے وزارت قانون سے اس بات کے لئے برہمی کا اظہار کیا ہے کہ اس کے حکم کے باوجود پچھلے کچھ عرصہ سے امیدواروں کی املاک میں آمدنی سے زیادہ اضافہ کو ٹریک کرنے کے لئے ایک مستقل نظام کیوں نہیں بنایا؟ سپریم کورٹ نے نوٹس جاری کر کے دو ہفتہ میں محکمہ قانون کے سکریٹری سے جواب دینے کے لئے کہا ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی پوچھا ہے کہ فارم 26 میں وہ اعلان کیوں شامل نہیں کیا گیا جس کے تحت امیدوار کو بتانا ہوتا ہے کہ وہ عوامی نمائندہ قانون کے کسی التزام کے تحت نااہل نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ نے یہ باتیں لوک پرہری تنظیم کی جانب سے داخل جنتک اپیل پر سماعت کے دوران کہیں۔

15 فروری 2018 کو الیکشن سدھار کو لے کر سپریم کورٹ نے ایک بڑا فیصلہ سنایا تھا۔ کورٹ نے کہا تھا کہ الیکشن میں رجسٹریشن کے وقت امیدوار اپنی، شریک حیات اور زیر کفیل کی منقولہ و غیر منقولہ و دین داری کی معلومات دیتی ہوتی ہے لیکن اس میں آمدنی کے وسائل بتانے کا قانون نہیں تھا۔ سماعت میں الیکشن کمیشن نے بھی اس کی حمایت کی تھی تو مرکزی حکومت بھی متفق دکھائی دی۔ وہیں سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کچھ ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی کی املاک میں 500 گنا اضافہ پر سوال کھڑے کئے تھے۔

شری شری کی ہو رہی ہے چوطرفہ مخالفت

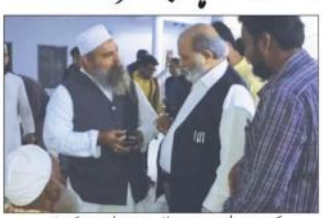

لکھنؤ: ندوہ کالج میں بابری مسجد ثالثی معاملے پر مسلم جماعتوں کی میٹنگ

لکھنؤ، (پی این این)

عدالت کی طرف سے مقرر کئے گئے ثالثی شری شری روی شنکر کے بارے میں اقبال انصاری نے کہا کہ مسلم سماج ہی نہیں سنت سماج کے لوگ بھی شری شری کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس لئے ہم سنتوں کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے (شری شری روی شنکر) اس معاملے پر متنازعہ بیان بھی دیا تھا۔ حالانکہ ہم بھی چاہتے ہیں کہ اب معاملے کو ختم ہو جانا چاہئے۔ ہم کورٹ کی عزت کرتے ہیں اور کورٹ کے ساتھ ہیں۔

واضح ہو کہ اس سے پہلے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی اور شاہی امام احمد بخاری بھی شری شری روی شنکر کے ذریعے دیئے گئے متنازعہ بیانات کی وجہ سے سپریم کورٹ کی جانب سے ثالث مقرر کئے جانے پر اعتراض جتا چکے تھے۔

اس سے پہلے شری رام جنم بھومی تنازعہ حل کرنے کے لئے سپریم کورٹ کے ذریعے مقرر کئے گئے ثالثی کی ایودھیا میں اجلاس سے پہلے لکھنؤ کے ندوہ کالج کے معاملے میں مسلم جماعتوں کا اجلاس ہوا۔ جس میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر ظفریاب جیلانی، بابری مسجد ایکشن کمیٹی اور دیگر مذہبوں کے لوگ شامل ہوئے۔

اجلاس کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے بابری مسجد کے فریق اقبال انصاری نے کہا کہ ہم کورٹ کے ساتھ ہیں۔ 70 سال سے معاملہ چل رہا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ امن وسکون سے مسئلے کو سلجھایا جائے۔

واضح ہو کہ سپریم کورٹ کے ذریعے مقرر کیے گئے تین رکنی ثالثی پینل کے رکن فیض آباد پہنچ گئے ہیں۔ جہاں اودھ یونیورسٹی میں پینل کی پہلی میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا۔

نئی دہلی: دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈی یو ایس یو) اور کھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے ممبران آئی ٹی او رمیٹرو اسٹیشن سے دہلی سکریٹریٹ تک کالج کے کیمپس سے دور طلباء کو بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے کے مطالبہ کے ساتھ احتجاجی مارچ کرتے ہوئے۔

ٹکٹ نہیں ملا تو اچھا نہیں ہوگا

پارٹی میں بغاوت، ساکشی مہاراج کی بی جے پی کو کھلی دھمکی

اناؤ (پی این این)

اترپردیش کے اناؤ سے ایم پی ساکشی مہاراج کا اس بار ٹکٹ کاٹے جانے کی چرچہ ہے۔ جس کو لیکر ساکشی مہاراج کافی ناراض ہیں۔ انہوں نے یوپی کے ریاستی صدر مہیندر ناتھ پانڈے کو سخت مکتوب لکھا ہے اور اپنے لئے ٹکٹ مانگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹکٹ نہیں ملا تو یہ اچھا نہیں ہوگا کیونکہ انہوں نے اناؤ کیلئے کافی اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں 2014 میں 3 لاکھ 15 ہزار ووٹوں سے جیتا تھا اس بار 5 لاکھ ووٹوں سے جیتوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقہ میں میرے علاوہ کوئی بھی او بی سی کا نمائندہ نہیں ہے۔

اترپردیش کی اناؤ پارلیمانی سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے شعلہ بیان رکن پارلیمنٹ سچی دانند ہری عرف ساکشی مہاراج نے مبینہ طور پر پارٹی کے ریاستی صدر مہیندر ناتھ پانڈے کو خط لکھ کر دھمکی بھرے انداز میں اسی پارلیمانی حلقے سے ایک بار پھر ٹکٹ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

سوشل میڈیا میں وائرل ہو رہا یہ خط سات مارچ کو لکھا گیا ہے۔ ان کے دستخط والے اس خط میں ساکشی مہاراج نے علاقے میں نسلی مساوات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پسماندہ طبقے کی نمائندگی کرنے والے پارٹی کے وہ اکلوتے نمائندے ہیں جبکہ پارلیمانی حلقے میں لودھی، کہار، نشاد، کشیپ اور ملاح سمیت دیگر پسماندہ طبقوں کے ووٹروں کی تعداد تقریباً 10 لاکھ ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اپنے موجودہ دور اقتدار میں ضلع کی ترقی کے لئے کافی کام کیا ہے جس کی مقامی عوام نے ستائش بھی کی ہے۔

موجودہ رکن پارلیمنٹ نے دعوی کیا ہے کہ انہوں نے تقریباً ڈیڑھ دہائی بعد گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اناؤ سے پارٹی کو جیت دلائی تھی۔ ان کی بدولت ہی آج ضلع میں بی جے پی کے چھ رکن اسمبلی اور ایک ایم ایل سی ہے۔ دھمکی بھرے انداز میں انہوں نے لکھا ہے کہ اگر ان کے سلسلے میں پارٹی کوئی دیگر فیصلہ کرتی ہے تو اس سے ملک بھر میں بی جے پی کے کروڑوں کارکنان کے جذبات مجروح ہونے کا پورا امکان ہے اور اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔

موجودہ رکن پارلیمنٹ نے دعوی کیا ہے کہ انہوں نے تقریباً ڈیڑھ دہائی بعد گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اناو سے پارٹی کو جیت دلائی تھی۔ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اپنے موجودہ دور اقتدار میں ضلع کی ترقی کے لئے کافی کام کیا ہے جس کی مقامی عوام نے ستائش بھی کی ہے۔

محبوبہ نے 2 لیڈروں کو دکھایا باہر کا راستہ

سری نگر (ایجنسیاں)

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے پارٹی کے دو لیڈروں کی رکنیت منسوخ کر کے انہیں باہر کا راستہ دکھایا ہے۔ پارٹی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے یوتھ لیڈر تنویر احمد خان اور شانگس کے سابق زون صدر غلام نبی ڈار کی بنیادی رکنیت منسوخ کر کے انہیں پارٹی بدر کیا ہے۔

تاہم انہوں نے لیڈروں کو پارٹی سے نکالے جانے کی وجوہات سے پردہ نہیں اٹھایا۔ یاد رہے کہ ریاست میں اگلے ماہ سے لوک سبھا انتخابات منعقد ہوں گے تاہم الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ریاست میں اسمبلی انتخابات کو موخر کیا ہے جبکہ ریاست کی قریب تمام چھوٹی بڑی جماعتیں ریاست میں لوک سبھا و اسمبلی انتخابات بہ یک وقت کرانے کی وکالت کر رہی تھیں۔

صرف پٹاخوں پر پابندی کیوں؟

سپریم کورٹ کا اعتراض، گاڑیاں کہیں زیادہ پھیلاتی ہیں آلودگی

نئی دہلی (پی این این)

سپریم کورٹ نے پٹاخوں پر پابندی لگانے کے تعلق سے کہا کہ آلودگی صرف پٹاخوں کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ آلودگی پھیلانے میں گاڑیوں کا زیادہ کردار ہے۔ سپریم کورٹ نے پٹاخوں کے تعلق سے ہونے والی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ پٹاخہ ہی آلودگی کے واحد سبب نہیں ہے بلکہ کار ٹرک اور دیگر آٹو موبائلس کہیں زیادہ ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔ کورٹ نے آلودگی کے تعلق سے اگلی سماعت 3 اپریل کو طے کی ہے۔

سپریم کورٹ نے عام طور پر لوگ پٹاخوں پر ہی پابندی لگانے کا مطالبہ ہی کیوں کرتے ہیں، جبکہ صاف محسوس کیا جاسکتا ہے کہ آٹو موبائلس کہیں زیادہ آلودگی پھیلاتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے اعتراض پر مرکزی حکومت نے کورٹ کو بتایا کہ پٹاخوں کو بنانے میں بیریم کو استعمال ہوتا ہے جسے ممنوع قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ گرین پٹاخوں کا فارمولہ ابھی فائنل کیا جانا باقی ہے۔ اس سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے پوچھا کہ بیروزگار ہوئے کرمچاریوں کا کیا ہوا، عدالت عظمی نے مرکزی حکومت سے یہ بھی کہا کہ پٹاخوں اور آٹو موبائلس کے ذریعہ ہونے والی آلودگی پر تقابلی اسٹڈی کر کے کورٹ میں رپورٹ پیش کرے۔ کورٹ نے کہا کہ رپورٹ میں اس پر بھی غور کیا جائے کہ لوگ آٹو موبائلس سے آلودگی جانتے ہوئے بھی صرف پٹاخوں پر بین کا مطالبہ کیوں کرتے ہیں جبکہ آٹو موبائلس زیادہ کثافت پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

غور طلب ہے کہ پٹاخوں پر گذشتہ سال دیوالی پر سپریم کورٹ نے پوری طرح پابندی لگانے سے انکار کرتے ہوئے کچھ حد تک پابندی ضرور لگائی تھی۔ سپریم کورٹ نے گذشتہ سال اپنے حکم میں کہا تھا کہ پٹاخوں کو صرف لائسنس شدہ ٹریڈرس ہی بیچ سکتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ فضائی آلودگی پر شکنجہ کسنے کیلئے ملک بھر میں پٹاخوں اور اس کی فروختگی پر روک لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا گرچہ اس وقت بھی پٹاخوں پر لگی پابندیوں پر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔

انکم ٹیکس کا 12 مقامات پر چھاپہ

مایاوتی کے سابق پرنسپل سکریٹری نیترام کے خلاف بڑی کارروائی

لکھنؤ (پی این این)

بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سربراہ اور اترپردیش کی سابق وزیراعلی مایاوتی کے سکریٹری رہ چکے نیترام کے خلاف انکم ٹیکس نے کارروائی کی۔ منگل کو نیترام کے لکھنؤ اور دہلی میں واقع 12 ٹھکانوں پر آئی ٹی کی ریڈ پڑی ہے۔ مایاوتی کے سابق سکریٹری پر 100 کروڑ سے زیادہ فنڈ کی ساز باز کرنے کا الزام ہے۔ الگ الگ میڈیا رپورٹ میں یہ قیاس بھی لگ رہے تھے کہ سابق آئی اے ایس افسر نیترام اس بار بی ایس پی کے ٹکٹ سے لوک سبھا چناؤ لڑنے کی تیاری بھی کر رہے تھے۔

ذرائع کے مطابق سابق آئی اے ایس نیترام مایاوتی کے وزیر اعلی (2007-12) رہتے ہوئے ان کے بے حد قریبی تھے۔ تب وہ اس وقت کے وزیراعلی کے سکریٹری ہوا کرتے تھے۔ این ڈی ٹی وی نے آئی ٹی آفس میں واقع اپنے ایک ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ نیترام نے 100 کروڑ سے زیادہ روپے کی دھوکہ دھڑی اور ٹیکس چوری کی ہے۔ مبینہ ٹیکس چوری کا پتہ لگانے کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

غور طلب ہے کہ جنوری کی شروعات سے ہی مایاوتی کے خلاف ای ڈی نے شکنجہ کسنا شروع کر دیا تھا۔ مایاوتی کے دور حکومت میں بنی ہاتھیوں اور عظیم دلت ہستیوں کی مورتی کے خرچ کا بیورا بھی ای ڈی کھنگال رہی ہے۔ حالانکہ اس بارے میں مایاوتی اور ان کے ساتھی اکھلیش یادو بی جے پی پر ایجنسیوں کے غلط استعمال کا الزام بھی لگایا۔

اترپردیش میں بی ایس پی سربراہ مایاوتی اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو ساتھ ساتھ لوک سبھا چناؤ لڑ رہے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ ان کے اتحاد کا اثر لوک سبھا چناؤ میں کافی حد تک دیکھنے کو ملے گا۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو اکثر بی جے پی کی سوشل میڈیا پر تنقید کرتے رہے ہیں۔ حال ہی میں بی ایس پی سربراہ نے بھی سوشل میڈیا (ٹویٹ) کا رخ کیا ہے اور لگا تار مودی سرکار کی پالیسی کو تنقید کا نشانہ بنا رہی ہیں۔

مختصر مختصر

اڈیشہ کے مشہور شاعر اور نقاد سہیل اختر کا انتقال

نئی دہلی (ایجنسیاں)

اڑیسہ کے مشہور شاعر اور نقاد سہیل اختر کا آج صبح چار بجے بھونیشور کے ایک اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر تقریباً 57 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو لڑکیاں ہیں۔ یہ اطلاع شاعر ادیب حسیم اختر نے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ طویل عرصہ سے گردے کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اڑیسہ میں اردو کا علم بلند کئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل اختر صاحب کی پیدائش اپنے نانیہال غازی پور، اترپردیش میں 10 نومبر 1962 میں ہوئی تھی۔ ان کی ابتدائی تعلیم جمشید پور میں ہوئی تھی۔ آئی آئی ٹی کانپور سے انہوں نے سول انجینئر تک کی ڈگری حاصل کی اور ان کی ملازمت بھونیشور میں IDCO میں تھی اور وہ اس وقت بھونیشور میں ڈپٹی جی ایم سول کے عہدے پر فائز تھے۔

بارڈر گارڈ کے وفد کی اجمیر درگاہ کی زیارت

اجمیر (ایجنسیاں)

بنگلہ دیش کی بارڈر سیکورٹی فورس بارڈر گارڈ بنگلہ دیش کے دس رکنی نمائندہ وفد نے آج یہاں صوفی سنت خواجہ معین حسن چشتی کے 807 ویں سالانہ عرس کے موقع پر درگاہ میں زیارت کی۔ نمائندہ وفد کے اراکین نے خواجہ صاحب کے مقدس مزار پر چادر اور عقیدت کے پھول پیش کئے اور دونوں ممالک کے مابین بہتر رشتوں اور امن و خوشحالی کی دعا کی۔ اس دوران نمائندہ وفد ہندستان کی بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں کے سیکورٹی میں رہا۔ درگاہ میں زائرین کی بھیڑ کے درمیان وی وی آئی پی خادم مقدس معینی نے وفد کے اراکین کو زیارت کرائی۔

رمضان میں الیکشن پر اعتراض کرنا فضول

نئی دہلی (ایجنسیاں)

معروف مصنف اور نغمہ نگار جاوید اختر نے رمضان کے دوران لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کے تعلق سے چھڑی بحث پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے اسے بے تکی قرار دیا ہے۔

جاوید اختر نے ٹویٹ کیا، "میں رمضان اور انتخابات کے تعلق سے ہو رہی بحث سے قطعی اتفاق نہیں کرتا اور میرا ماننا ہے کہ یہ پوری طرح فضول ہے۔ یہ بحث سیکولرازم کی خراب اور پیچیدہ شکل ہے جو میرے لیے بے تکی، شرمناک اور ناقابل برداشت ہے۔ انتخابی کمیشن کو اس پر ذرہ برابر بھی غور و خوض نہیں کرنا چاہئے۔

عام آدمی پارٹی کے اوکھلا سے رکن اسمبلی اور ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور کئی دیگر مذہبی رہنماؤں رمضان کے دوران لوک سبھا کے انتخابات کرائے جانے کے تعلق سے سوال کھڑے کیے تھے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے لیڈر اور رکن پارلیمان اسدالدین اویسی نے رمضان کے دوران انتخابات کرائے جانے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران کئی دیگر کام بھی کیے جاتے ہیں۔

''رمضان کے دوران انتخابات کی تاریخوں کے تعلق سے کیے جا رہے سوالات پر انتخابی کمیشن نے پیر کو واضح کیا تھا کہ جمعہ اور تہواروں کے دن پولنگ نہیں ہے۔ انتخابی کمیشن نے اتوار کو سترہویں لوک سبھا کے لیے انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔

سات مراحل میں ہونے والے انتخابات کے لیے پہلے مرحلہ کی ووٹنگ 11 اپریل اور 19 مئی کو آخری مرحلہ میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ووٹوں کی گنتی 23 مئی کو ہوگی۔

ارجنٹینا کی نائب صدر کی پلوامہ حملے کی مذمت

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ارجنٹینا کی نائب صدر گیبریلا مائیکیٹی نے منگل کو پلوامہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ارجنٹینا دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں ہندوستان کے ساتھ ہے۔

محترمہ مائیکیٹی نے یہاں نائب صدر ایم وینکیا نائیڈو سے ملاقات کی۔ نائیڈو نے انہیں پلوامہ حملے کے بارے میں اطلاع دی۔ انہوں نے ارجنٹینا کی صدر موریسیو میکری بھی ہندوستان کے دورے کے موقع پر 18 فروری کو دہشت گردی کے خلاف کیے گئے خصوصی فیصلے کا ذکر کیا۔

ارجنٹینا کی نائب صدر نے پلوامہ حملے کی مذمت کی اور یقین دہانی کرائی کی دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں ارجنٹینا ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔

ڈاکٹر نائیلہ علی خان اوکلاہوما کمیشن برائے خواتین کی کمشنر مقرر

ڈاکٹر نائیلہ علی خان جنوبی ایشیا کی پہلی مسلم خاتون ہے جس کو اوکلاہوما کمیشن کی رکن ہونے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔

سری نگر (ایجنسیاں)

وادی کشمیر سے تعلق رکھنے والی معروف مصنفہ و کالم نگار ڈاکٹر نائیلہ علی خان کو اوکلاہوما سینیٹ نے پانچ برس کی مدت کیلئے اوکلاہوما کمیشن برائے خواتین کی کمشنر مقرر کیا ہے۔

ڈاکٹر نائیلہ ریاست کے قدر آور سیاسی رہنما مرحوم شیخ محمد عبداللہ کی پوتی ہیں۔ وہ امریکہ کی اوکلاہوما سٹیٹ یونیورسٹی میں انگریزی پڑھاتی ہیں۔ واضح رہے کہ اوکلاہوما قانون سازیہ نے اوکلاہوما کمیشن برائے خواتین کا قیام سال 1994 میں عمل میں لایا تھا تاکہ جنسی امتیاز کے بارے میں مساوی معاملات پر مشیر کی حیثیت سے کام کرے۔

کمیشن سالانہ بنیادوں پر گورنر، صدر سینیٹ اور نمائندوں کے اسپیکر کے سامنے ایک رپورٹ پیش کرتا ہے اور جنسی تفریق وعدم مساوات کے امور پر قوانین میں ضروری تبدیلیاں لانے کی سفارشات پیش کرتا ہے۔

انہوں نے کمیشن کے ایڈوائزری کونسل میں سال 2015 سے اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ دی سٹی سین کیفیل کی رپورٹ کے مطابق موصوفہ ڈاکٹر نائیلہ کمیشن برائے خواتین کے رکن کی حیثیت سے معاشرتی تشدد اور عدم انصاف، جوان کے بقول خواتین کے خلاف گہرے تعصب سے پیدا ہوتے ہیں، پر اپنی مہارت و تجربے کو دستیاب رکھے گی۔

سی بی آئی کے سابق جوائنٹ ڈائریکٹر کی تلگو دیشم میں شمولیت کا امکان

حیدرآباد (ایجنسیاں)

آندھراپردیش میں انتخابات کے قریب ہو رہے ہیں، جس کے ساتھ ہی ریاست کی سیاست بھی روز بروز دلچسپ ہوتی جا رہے ہیں۔ پارٹی کے ذرائع کے مطابق سی بی آئی کے سابق جوائنٹ ڈائرکٹر وی وی لکشمی نارائنا کی حکمران جماعت تلگودیشم میں شمولیت کا امکان ہے۔ بعض ایسی بھی اطلاعات تھیں کہ لکشمی نارائنا اپنی خود کی جماعت قائم کریں گے۔ ایک اور اطلاع میں کہا گیا تھا کہ وہ لوک ستہ پارٹی میں شامل ہوں گے۔ اب اس بات کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ تلگودیشم میں شامل ہوں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ وشاکھاپٹنم ضلع کے بھیملی اسمبلی حلقہ سے تلگودیشم کے امیدوار کے طور پر مقابلہ کریں گے۔ حال ہی میں ہوئے ایک جائزہ اجلاس کے دوران تلگودیشم کے قومی صدر و اے پی کے وزیراعلی این چندرا بابو نائیڈو نے تصدیق کی تھی کہ اس ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں کے امیدواروں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

کانگریس کا بی جے پی پر نشانہ

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس کے صدر راہل گاندھی کے دہشت گرد جیش محمد کے سرغنہ مسعود اظہر کو 'جی' کہنے پر گھیرنے میں لگی بھارتیہ جنتا پارٹی پر کانگریس نے سخت جوابی حملہ کرتے ہوئے مرکزی وزیر روی شنکر پرساد کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے جس میں وہ ایک دیگر دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کے بانی حافظ سعید کو 'جی' کہہ رہے ہیں۔

کانگریس کی ترجمان پرینکا چترویدی نے منگل کو پرساد کا ویڈیو ٹویٹ پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ یہ دہشت گرد حافظ سعید کے لئے بی جے پی کا احترام ظاہر کرتا ہے اور یہ یاد دلاتا رہے گا کہ بی جے پی نے کس طرح سے اپنا خصوصی ایلچی مذاکرات کے لئے پاکستان بھیجا اور اس نے وہاں دہشت گردوں کو گلے لگایا۔

لوک سبھا انتخاب 2019: کیا مسلم اراکین پارلیمنٹ کی تعداد میں ہوگا اضافہ؟

نئی دہلی (ایجنسیاں)

آئندہ لوک سبھا انتخابات میں یہ بات دیکھنے والی ہوگی کہ کتنے مسلم لیڈروں کو انتخابی میدان میں اتارا جائے گا اور ان میں سے کتنے فتحیاب ہوں گے۔ اگر 2014 لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر نظر ڈالیں تو ایسا کم ہی لگتا ہے کہ 2019 میں کچھ زیادہ بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ دراصل 2014 میں صرف 23 مسلم لیڈران خصوصاً 6 ریاستوں یعنی مغربی بنگال (8)، بہار (4)، کیرالہ (3)، جموں و کشمیر (3) آسام (2) اور آندھرا پردیش (1) سے منتخب ہوئے تھے۔ مرکز کے ماتحت ریاست لکشدیپ سے بھی ایک مسلم رکن پارلیمنٹ منتخب ہوا تھا۔

اس پورے منظرنامے پر ایک وسیع نظر ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ 2014 میں 53 مسلم لیڈران دوسرے مقام پر رہے تھے۔ لداخ سے ایک آزاد امیدوار کی شکل میں میدان میں اترے غلام رضا بھی بی جے پی کے تھپستان سے محض 36 ووٹوں سے ہار گئے تھے۔ کانگریس کے حمیداللہ سعید لکشدیپ سیٹ سے محمد فیصل سے صرف 1535 ووٹوں سے ہارے تھے۔ سی پی ایم کی جانب سے کھڑے اے این شمشیر کیرالہ کی وڈاکارا سیٹ سے کانگریس کے ملاپلی رام چندن سے صرف 3306 ووٹوں سے ہار گئے تھے اور سماجوادی پارٹی کے ڈاکٹر شفیق الرحمن برق سنبھل سیٹ سے بی جے پی کے ستیہ پال سنگھ سے 5174 ووٹوں سے ہار گئے تھے۔ ان سیٹوں کو چھوڑ کر بھی مسلم لیڈر کی شکست کا فرق زیادہ تھا۔

گزشتہ لوک سبھا انتخاب کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ صرف 9 مسلم لیڈر ہی مسلم لیڈروں سے ہارے تھے جب کہ بقیہ سبھی سیٹوں پر غیر مسلم امیدوار فتحیاب ہوئے تھے۔ اترپردیش میں سب سے زیادہ مسلم امیدوار (19) دوسرے مقام پر رہے تھے جس کے بعد مغربی بنگال سے 9 اور بہار سے پانچ مسلم امیدوار دوسرے مقام پر رہے۔ سی پی ایم کے محمد سلیم نے مغربی بنگال کی رائے گنج سیٹ صرف 1356 ووٹوں سے جیتی تھی۔

ظہور احمد شاہ کی 1.03 کروڑ کی املاک ضبط

نئی دہلی (ایجنسیاں)

انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے ممنوعہ تنظیم جماعت الدعوۃ کے سربراہ حافظ محمد سعید اور حزب المجاہدین کے سربراہ صلاح الدین سے رقم لیکر جموں و کشمیر میں علیحدگی پسندوں کو دستیاب کرانے کے معاملہ میں ظہور احمد شاہ واٹلی کی 1.03 کروڑ روپے کی املاک ضبط کی ہے۔ ڈائرکٹوریٹ نے منگل کو گروگرام میں واقع املاک ضبط کی۔

اس غیر منقولہ املاک کو انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت ضبط کیا گیا۔ قومی تفتیشی ایجنسی کے ذریعہ جانچ کے دوران اس معاملہ کو انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کو بھیجا گیا تھا۔ جانچ کے دوران پتہ چلا کہ ظہور احمد شاہ واٹلی حریت لیڈروں کو رقم دستیاب کرانے میں شامل رہا ہے۔

قومی تفتیشی ایجنسی نے یہ بھی پایا تھا کہ آل پارٹی حریت کانفرنس اور دیگر علیحدگی پسندوں نے عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کو ہڑتال کرنے اور ہندستان مخالف مظاہرہ کرنے وغیرہ کے لئے پریس ریلیز، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعہ ہدایات جاری کی تھیں۔

ای ڈی نے کہا کہ حریت لیڈروں نے مالی مدد فراہم کرانے والوں کے ذریعہ اور پاکستان ہائی کمیشن سے سیدھے رقم حاصل کی ہے۔ اس نے کہا کہ جانچ کے دوران غلام محمد بھٹ کے یہاں سے قابل اعتراض دستاویزات ضبط کئے گئے جو ظہور احمد واٹلی کے یہاں کیشیئر کے طور پر کام کرتا تھا۔ تفتیش میں پایا گیا کہ ظہور احمد واٹلی نے دہلی میں واقع پاکستان ہائی کمیشن کے ذریعہ لشکر طیبہ، جماعت الدعوۃ اور آئی ایس آئی سے رقم حاصل کی اور اسے علیحدگی پسندوں تک پہنچایا۔

اگر آپ کو **سچ کی آواز** کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین و شعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
R.N.I. No.
DELURD/2019/77009
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
* سی ای او، ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
* خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

دہلی کی ساتوں سیٹوں کو لے کر لیڈران کا دعویٰ

کانگریس کے بعد کجریوال کا دعویٰ سبھی انتخابی حلقوں میں ہوگی عام آدمی پارٹی کی جیت

نئی دہلی (وثیق داؤد)
لوک سبھا انتخابات کی تاریخ کے اعلانات ہوتے ہی کانگریس، عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے لیڈران نے دہلی کی ساتوں سیٹوں کو لے کر دعویٰ کرنے لگے ہیں۔ کانگریس کے بعد آج عام آدمی پارٹی نے دہلی کی ساتوں سیٹ جیتنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دہلی وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے آج دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی دہلی کی ساتوں سیٹوں میں جیت درج کرے گی۔
کجریوال نے کانگریس سے اتحاد کے تعلق سے کہا کہ ان کے پاس بھی اتنی ہی جانکاری ہے جتنا کہ خود میڈیا کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے ایک بار کانگریس کے قومی صدر راہل گاندھی کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی جس میں راہل گاندھی نے عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد کرنے کی بات کو مسترد کر دیا تھا۔ دہلی وزیراعلیٰ کجریوال نے کہا کہ اس کے بعد شیلا دکشت کا بھی ایک بیان آیا تھا جس میں انہوں نے عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد نہ کرنے کی بات کی تھی۔ جسے دہلی والے بخوبی جانتے ہیں۔
وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہلی کی ساتوں سیٹ جیتنے کی کئی وجوہات ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی میں عوام کے لئے بہت کام کی ہے۔ بجلی، پانی، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات پر ہماری حکومت نے کافی توجہ دی ہے اور بہتر کام بھی کیا ہے۔

> کجریوال نے کانگریس سے اتحاد کے تعلق سے کہا کہ ان کے پاس بھی اتنی ہی جانکاری ہے جتنا کہ خود میڈیا کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے ایک بار کانگریس کے قومی صدر راہل گاندھی کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی جس میں راہل گاندھی نے عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد کرنے کی بات کو مسترد کر دیا تھا۔ دہلی وزیراعلیٰ کجریوال نے کہا کہ اس کے بعد شیلا دکشت کا بھی ایک بیان آیا تھا جس میں انہوں نے عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد نہ کرنے کی بات کی تھی۔ جسے دہلی والے بخوبی جانتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کی عوام بھی جانتی ہے کہ عام آدمی پارٹی ہی ہے جو دہلی کو پوری ریاست کی حیثیت دلوا سکتی ہے کیونکہ گذشتہ دنوں کانگریس اور بی جے پی نے کبھی بھی اس تعلق سے کوئی بھی آواز نہیں اٹھائی ہے۔ ادھر گذشتہ دنوں کانگریس نے دہلی سیٹوں کو لے کر دعویٰ چکی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے دہلی میں کانگریس بڑی کامیابی حاصل کرنے جا رہی ہے۔ کانگریس کا دعویٰ ہے کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی نے دہلی کی عوام کو بے وقوف بنائی ہیں۔ لوگوں کو سبز باغ دکھا کر صرف ووٹ بٹورنے کی سیاست کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک بار پھر دہلی میں کانگریس کو بڑی کامیابی ملے گی۔
واضح رہے کہ عام آدمی پارٹی نے چھ لوک سبھا انتخابی حلقوں کے امیدوار کے نام کا اعلان کر چکی ہے جس میں مشرقی سے آتشی، شمال مغربی دہلی سے گوگن سنگھ، جنوب دہلی سے راگھو چڈا، شمال مشرقی دہلی سے دلیپ پانڈے، نئی دہلی سے برجیش گوئل اور چاندنی چوک سے پنکج گپتا کے نام شامل ہیں۔ ادھر بی جے پی اور کانگریس نے ابھی تک اپنے امیدواروں کے نام کا اعلان نہیں کی ہے۔
کانگریس کی طرف سے اجے ماکن، سابق مرکزی وزیر یوگانند شاستری، اروندر سنگھ لولی، سابق ایم پی جے پرکاش اگروال، سابق ایم پی مہابل مشرا، دہلی کے سابق وزیر ٹرانسپورٹ ہارون یوسف اور شرمشٹھا مکھرجی کے نام کے قیاس لگائے جا رہے ہیں جبکہ بی جے پی میں مشرقی دہلی سے مہیش گیری، اوم پرکاش شرما، کلدیپ سنگھ چہل، میناکشی بہاری سنگھ، شمال مشرقی دہلی سے منت تول کشورواس، ستیا شرما، سابق ممبر اسمبلی موہن سنگھ بشٹ ٹکٹ کی دوڑ میں ہیں۔
چاندنی چوک سے موجودہ ایم پی ڈاکٹر ہرش وردھن، وجیندر گپتا، وجے گوئل کے نام کی بحث ہے جبکہ نئی دہلی سے ممبر میناکشی لیکھی اور کرکٹر گوتم گمبھیر کے نام کے علاوہ اور ایک اور امیدوار بھی شامل ہیں۔ ریزرویشن سیٹ شمال مغربی علاقے میں ایم پی اودت راج، دشینت گوتم کے نام لے جا رہے ہیں۔ مغربی دہلی سے پرویش صاحب سنگھ ورما، جنوبی دہلی سے ممبر پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی اور ایک دوسرے امیدوار کے نام کی بحث ہے۔

سہ روزہ بین الاقوامی سیمنار کا افتتاح

نئی دہلی (پی این این)
شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور اردو اکادمی دہلی کے مالی تعاون سے "اردو کا غیر افسانوی ادب" "(1901 تا حال)" کے موضوع پر سہ روزہ بین الاقوامی سیمنار کے افتتاح کیا گیا۔ شاعر اور فکشن نگار پروفیسر انیس اشفاق نے سوانح عمری، خودنوشت، سفرنامہ، خاکہ، انشائیہ، روزنامچہ، اور مکتوب کے مختلف اقتباسات کا موازنہ افسانوں اور ناولوں کے بیانیے سے کرتے ہوئے کہا کہ "نثر اگر تخلیقی ہو جائے تو وہاں افسانہ اور غیر افسانہ کے درمیان تفریق کا پیمانہ متعین کرنا ایک دشوار گزار عمل ہے۔"
صدارتی خطبے میں ممتاز ادیب و دانشور پروفیسر شمیم حنفی نے کہا کہ طرز اظہار کی جتنی مختلف شکلیں غیر افسانوی نثر میں مل جاتی ہیں وہ ادبی سرمایے کو ثروت مند کرتی ہیں۔ ہماری ادبی تاریخ میں درجنوں ایسے ادبی شہ پارے موجود ہیں جو افسانوی ادب کے بالمقابل اپنی علیحدہ اور مستحکم شناخت رکھتے ہیں اور ان کی موجودگی میں غیر افسانوی ادب کو نظر انداز کرنا کسی سنجیدہ ادبی معاشرے کے لیے صحت مند رویہ نہیں ہے۔ اس موقع پر جاپان کے مندوب پروفیسر ماتسو مورا، محترمہ کمولا (ازبکستان)، ڈاکٹر خان فاروق (کانپور)، ڈاکٹر احمد کفیل (گیا)، ڈاکٹر نسیم سلطانہ (حیدرآباد)، ڈاکٹر علی عباس (چنڈی گڑھ)، محمد خلیل سائنسداں، ڈاکٹر یوسف وانی، ڈاکٹر معراج الدین (کشمیر)، پروفیسر قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی، پروفیسر خالد محمود، ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، پروفیسر عراق رضا زیدی، ڈاکٹر فوزان احمد، ڈاکٹر شاہد تسلیم، ڈاکٹر ابوظہیر ربانی اور ڈاکٹر زمرد مغل کے علاوہ شعبے کے اساتذہ پروفیسر عبدالرشید، پروفیسر کوثر مظہری، ڈاکٹر خالد جاوید، ڈاکٹر عمران احمد عندلیب، ڈاکٹر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر واحد نظیر، ڈاکٹر حنا آفرین، ڈاکٹر ابوالکلام عارف، ڈاکٹر عادل حیات، ڈاکٹر سلطانہ واحدی، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر سمیع احمد، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر نعمان قیصر، ڈاکٹر مظفر رضا اور ڈاکٹر ساجد ذکی فہمی کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرس اور طلبا و طالبات موجود تھے۔

دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے کیلئے عوام کریں گے ووٹ: کجریوال

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے آج کہا کہ ہند و پاک کے درمیان موجودہ حالات پر بی جے پی کی سیاست ملک کے عوام کو پسند نہیں آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سروے میں بھی ہم نے لوگوں سے پوچھا تھا کہ بی جے پی کو اس کا فائدہ ہوگا یا نقصان؟ تو دہلی کے 56 فیصد لوگوں نے کہا کہ بی جے پی کو اس سیاست سے نقصان ہوگا۔ وزیر اروند کجریوال آج پارٹی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا اور دہلی کے کنوینر گوپال رائے بھی بطور خاص موجود تھے۔
وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہلی کے عوام ہر مرتبہ وزیراعظم بنانے کیلئے ووٹ دیتے تھے لیکن اس مرتبہ دہلی کے عوام دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے کیلئے ووٹ کریں گے۔ 70 انہوں نے کہا کہ برسوں سے دہلی کے عوام کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے آئین میں کہا ہے کہ ہر شخص کا ایک ووٹ ہوگا۔ لیکن آئین کی توہین کی جا رہی ہے، کیونکہ دہلی کے عوام کے ووٹ کی قیمت آدھی ہے، دہلی مکمل ریاست نہیں ہے۔
وزیراعلیٰ کجریوال نے کہا کہ دہلی ملک کی دوسری ایسی ریاست ہے جو مرکزی حکومت کو سب سے زیادہ ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کا انکم ٹیکس دیتی ہے۔ اس کے بدلے مرکز کی جانب سے دہلی کو صرف 325 کروڑ روپے ہی دیا جاتا ہے۔ جو دہلی والوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ جب پوچھا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ دہلی آدھی ریاست ہے۔ ستر سالوں میں سبھی ریاستیں پوری ہو گئیں مگر دہلی کو آدھی ریاست ہی رکھا گیا ہے۔
کجریوال نے کہا کہ ہمیں دہلی کے عوام نے اکثریت کے ساتھ کامیاب بنایا اور جتنے کام ہمارے اختیار میں تھے سب کو بخوبی انجام دیا ہے۔ لیکن بہت سے کام ایسے ہیں جو مکمل ریاست کے بغیر پورے نہیں کئے جا سکتے۔ خواتین خود کو غیر محفوظ محسوس کرتی ہیں، خواتین کے ساتھ جرائم بڑھتے جا رہے ہیں مگر دہلی حکومت کے پاس اس کا حل نہیں ہے کیونکہ دہلی پولیس مرکزی حکومت کے ماتحت ہے، اگر دہلی مکمل ریاست ہوگی تو خواتین رات کو بارہ بجے بھی گھر سے نکلیں گی تو کسی کی ہمت نہیں ہوگی کہ آنکھ اٹھا کر کوئی انہیں دیکھ سکے۔
وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں میں ہم نے جو سروے کرایا ہے اس کے مطابق عام آدمی پارٹی کانگریس کے ساتھ اتحاد کے بغیر بھی ساتوں سیٹ جیت رہی ہے، اس کے پیچھے عام آدمی پارٹی کی حکومت کی جانب سے کام کرائے جانے کی وجوہات ہیں۔ لوگ اب اس بات کو سمجھ رہے ہیں کہ بی جے پی اور کانگریس نے آج تک دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کی بات کہی اور اپنے منشور میں بھی وعدہ کیا، وہ صرف جھوٹا نکلا۔ صرف عام آدمی پارٹی ہی اس ایشو پر سنجیدہ ہے اور سبھی لوگ اس معاملہ میں آپ کے ساتھ آ رہے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ملک کے مقابلہ پارٹی کو اہمیت دی اور اتحاد نہ کرنے کی بات کہی، عوام اسے بخوبی سمجھ رہے ہیں، کانگریس کو ہندوؤں کا ووٹ پہلے بھی نہیں ملتا تھا اور جو مسلم ووٹرس ہیں وہ تذبذب میں تھے لیکن اب سبھی مسلم طبقہ کے لوگ متحد ہو کر عام آدمی پارٹی کے ساتھ آ رہے ہیں۔

میک-ڈی پر 70 ہزار روپے کا جرمانہ

نئی دہلی (پی این این)
ایسٹ دہلی کنزیومر فورم نے ایک گراہک کی شکایت پر میک ڈاؤن لوڈ کمپنی پر 70 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا ہے۔ گراہک کا الزام تھا کہ اس نے کمپنی سے کھانے کا جو سامان لیا، اس میں چینٹیاں، کیڑے اور کاکروچ کے ٹکڑے تھے۔ گراہک نے کمپنی سے 18 لاکھ روپے کا جرمانہ مانگا تھا۔
سنوائی کے بعد فورم نے کمپنی کو حکم دیا کہ وہ اسپتال میں خرچ ہوئے 895 روپے، ذہنی ہراساں کے بدلے میں 50 ہزار روپے اور مقدمے کی سنوائی میں خرچ 20 ہزار روپے گراہک کو دے۔
معاملہ 10 جولائی 2014 کا ہے۔ کنزیومر فورم میں درج شکایت میں کلیان پوری کا رہنے والا سندیپ سکسینہ نے الزام لگایا ہے کہ وہ نوئیڈا کے ایک مال میں واقع میک ڈی کے ایک ریسٹورینٹ میں گئے اور دو کوک، ایک آلو ٹکی برگر اور ایک چکن میک گریل کا آرڈر دیا۔ جب برگر کی ایک بائٹ لی، تو اس میں کیڑے مکوڑے نظر آئے چینٹیاں مچھر اور کاکروچ کے ٹکڑے تک تھے۔ یہ دیکھ کر انہیں الٹیاں آنی شروع ہو گئی۔ شکایت کرنے پر ریسٹورینٹ منیجر نے تسلی بخش جواب نہیں دیا۔
اس پر سندیپ نے پولیس کال کی۔ ڈی ایم آفس میں کال کر کے فورڈ انسپکٹر کا نمبر لیا جنہوں نے آ کر ویڈیو اور فوٹیج وغیرہ دیکھے۔ انہوں نے موقع سے آٹھ برگر کے سیمپل بھی جانچ کے لئے بھیجے تھے۔ حالت بگڑنے پر شکایت کنندہ کو اس کے جاننے والے اسپتال لے گئے، جہاں علاج اور دواؤں کا 895 روپے کا بل بنا۔
اس شکایت پر کمپنی کے ڈائریکٹر نے کہا کہ گراہک کی جانب سے لگائے گئے الزام غلط ہے اور معاملے میں توڑ مروڑ کر کمپنی کو جھوٹا پھنسایا جا رہا ہے۔
اس معاملے کی لمبی سنوائی کے فورم نے کہا کہ ایسی کمپنی جس کی انٹرنیشنل کے طور پر شناخت ہے اور ماکس میں پوری چین ہے۔ بڑے پیمانے پر لوگ آتے ہے، ان ہیں حفاظت کرنا چاہئے کہ جو فورڈ صحیح ہو رہا ہے، اس سے کسی گراہک کی صحت پر غلط اثر نہ پڑے۔ فورم نے کمپنی پر جرمانہ لگایا۔

مختصر مختصر

رمضان سے قبل پولنگ مکمل کرائی جائے شکیل نبی کا مطالبہ

نئی دہلی (یو این آئی)
بہار کے سابق وزیر شکیل نبی نے الیکشن کمیشن سے مئی میں لوک سبھا انتخابات کی تین مرحلوں کی پولنگ کی تاریخوں پر نظر ثانی کی اپیل کے ساتھ کہا ہے کہ رمضان کے مقدس مہینے میں ایک ماہی عبادتی یکسوئی کا پاس رکھا جانا چاہئے تھا۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے قومی صدر نے مزید کہا کہ یہ کہنا کہ رمضان میں پولنگ سے کوئی خلل نہیں پڑے گا محض ایک سنجیدہ اعتراض سے صرف نظر کرنا ہے کیونکہ اس دوران انتخابی مہم اور پولنگ کی دیگر تیاریاں پورے ماحول پر محیط رہیں گی اور عابدین کو ذہنی یکسوئی سے ایک دینی فریضہ انجام دینے میں خلل کا سامنا رہے گا۔ الیکشن کمیشن سے ایک عرضداشت کے ذریعہ انہوں نے کہا ہے کہ مئی کے مہینے میں 6 مئی کے بعد کی پولنگ 6 مئی سے پہلے کرانے کا نظم کیا جائے تا کہ مسلم ووٹر حق رائے دہی بہتر طور پر ادا کر سکیں۔

نئی ڈش 'ایکس کجریوال' نے مچائی دھوم

نئی دہلی (پی این این)
لذیذ، ذائقہ دار اور بے مثال کھانا بنانے کے لیے پوری دنیا میں مشہور سنجیو کپور کی ایک نئی ڈش پچھلے دو تین دنوں سے خوب شہرت حاصل کر رہی ہے۔ اس نئی ڈش کا نام ہے 'ایکس کجریوال'۔ اس کو بنانے کا طریقہ سنجیو کپور نے گزشتہ 9 مارچ کو اپنے ٹوئٹر ہینڈل پر شیئر کیا تھا اور ویڈیو میں بالکل نئے انداز کی ڈش دیکھنے کو ملی تھی جس کو بریڈ کے ساتھ کھایا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ ڈش ذائقہ سے زیادہ اپنے نام کی وجہ سے مشہور ہوئی ہے اور سوشل میڈیا پر طرح طرح کے رد عمل سامنے آ رہے ہیں۔ دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے نام سے موسوم ہونے کے سبب اس کا خوب مذاق بن رہا ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ ٹوئٹر پر لوگوں کے تبصرے کافی دلچسپ ہیں اور ایک ٹوئٹر یوزر نے تو سنجیو کپور سے سوال کیا ہے کہ "سنجیو جی، اس بریک فاسٹ کو کھا کر میں 'دیش دروہیوں' (غدار وطن) جیسی حرکتیں تو نہیں کرنے لگوں گی۔"

رمضان المبارک میں الیکشن خوش نصیبی: مولانا ساجد

نئی دہلی (پریس ریلیز)
رمضان میں الیکشن کو لے کر اعتراضات ہو رہے ہیں یہ اعتراضات نہیں ہونے چاہئے کیونکہ رمضان المبارک متبرک مہینہ ہے اس مہینے میں حق و باطل کی جنگیں بھی ہوئی ہے۔ آج بھی حق و باطل کی جنگ جاری ہے۔ یہ ہم سب کی خوش نصیبی ہے کہ رمضان المبارک میں ووٹ دینے کا موقع مل رہا ہے اور ہمیں پورے تدبر اور حوصلے کے ساتھ اس عمل میں حصہ لینا چاہئے۔
مذکورہ باتیں ایک پریس ریلیز میں مولانا ساجد علی مہتمم معہد الشیخ بستی حضرت نظام الدین نئی دہلی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑا سعادت مندی کی بات ہے اس بار الیکشن رمضان میں کرانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ یہ ہم سب کی خوش نصیبی ہے کہ رمضان المبارک میں ووٹ دینے کا موقع ملا ہے۔
انہوں نے مسلمانوں سے تلقین کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں نے رمضان کے مہینے میں بڑے بڑے جنگیں فتح کئے۔ اس لئے یہ نہ تو افسوس کی بات ہے نہ ہی حکومت پر لعن طعن کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جس طرح سے مسلمان ماہ رمضان المبارک کے مہینے میں اپنی تمام ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ وہ الحمد للہ ووٹ دینے کی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دے گا۔
مولانا نے کہا کہ مسلمانوں اشتعال اور غم و غصہ کے بجائے اپنے خالق کائنات کی طرف متوجہ ہو اور ملک کی سلامتی اور جمہوریت کی بقا اور تحفظ کی دعا کریں، مایوس بالکل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ رمضان کے مہینہ اللہ تک پہنچنے کا ایک ذریعہ ہے۔
مولانا نے کہا کہ کون ہوگا وزیراعظم جو بھی ہوگا بہتر ہوگا۔ رمضان میں جو فیصلہ ہوگا اس فیصلے سے ہمیں مطمئن ہونا چاہئے اور خوش ہونا چاہئے اور اللہ کا شکر گزار ہوا کرنا چاہئے کہ رمضان المبارک میں الیکشن ہو رہا ہے۔

صدر اور سی ای او مائیکل ژاؤ کا ملک میں 20 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان

نئی دہلی (پی این این)
ایرے نیٹ ورکس ایک نیٹ ورکس نے آج ملک میں 20 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سرمایہ کاری کا بیشتر حصہ ایرے سینٹر فار ٹیکنالوجی انوویشن (ACTI) کی تشکیل اور اسے چلانے پر صرف کیا جائے گا جو پروڈکٹ کی ایجاد اور ڈیزائن کے ساتھ ساتھ انتہائی باصلاحیت تحقیق اور تکنیکی مین پاور پر بھی توجہ مرکوز کرے گا۔ ایرے نیٹ ورکس کو 2019 کے اختتام تک اپنے مین پاور میں 500% اضافے کی امید ہے۔ مالی سال 2018 میں، ہندوستانی بازار میں YoY میں 40% کی امید افزا ترقی ہوئی۔ اس متاثر کن ترقی کا بیشتر حصہ حکومتی BFSI، فضائیہ، میڈیا اور تعلیمی سیکٹر سے حاصل ہوا ہے۔ اس سرمایہ کاری کی مدد سے، ایرے نیٹ ورکس اختراعی، جدید ترین ٹیکنالوجی سولیوشنز ڈیولپ کر کے اپنی تمام تر عالمی ضروریات پوری کرنے کیلئے 'ہندوستان میں ڈیزائن' کرے گا۔
ان اعلانات کی غرض سے نئی دہلی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ایرے نیٹ ورکس کے صدر اور سی ای او مائیکل ژاؤ موجود تھے۔ ہندوستانی بازار میں اعتماد کا اور اس خطے میں کمپنی کی حالیہ ترقی کے تئیں جوش کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے ژاؤ نے کہا کہ ایرے نیٹ ورکس کیلئے ہندوستان سب سے زیادہ تیزی سے ترقی کرنے والے خطوں میں سے ایک ہے اور شیو پال کی قیادت میں ہماری بھارتی ٹیم نے جس رفتار سے ترقی کی ہے، اسے دیکھتے ہوئے ہم بہت پُر جوش ہیں۔ ہم اس خطے میں زیادہ بڑے اور حکمت عملی کے اعتبار سے اہم کسٹمرز پر توجہ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں اور مزید ترقی کے حصول کیلئے اپنی باصلاحیت تکنیکی مین پاور میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے نے کہا کہ ہماری مسلسل کامیابی کی کلید تیز رفتاری اور جدید ترین ٹیکنالوجی سولیوشنز فراہم کرنے کی ہماری صلاحیت میں بے پناہ ہے جو ہمارے کسٹمرز کیلئے منافع بخش ہے۔
انہوں نے کہا کہ ایرے نیٹ ورکس اپنے ٹیکنالوجی ریسرچ سینٹر سے ایک پیش قدمی پر مبنی ترقی اور ROI کا تصور کرتا ہے اور تجربہ گاہ کیلئے انتہائی باصلاحیت تکنیکی ورک فورس میں 5 گنا اضافہ کرنے کی امید کرتا ہے۔ تجربہ گاہ عالمی کسٹمرز کی خاطر حسب ضرورت تیار کردہ سولیوشنز تیار کرنے میں ایرے نیٹ ورکس کی مدد کرے گا اور کمپنی کو کم عرصہ وقت میں نئے پروڈکٹس لانچ کرنے کا اہل بنائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ACTI کے علاوہ، ایرے نیٹ ورکس خطے میں اپنے کسٹمرز کیلئے اعلیٰ مرکزی مرکز سیٹ دینے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔
ایرے نیٹ ورکس کے نائب صدر برائے بین الاقوامی سیلز شیو پال نے کہا کہ ہندوستانی بازار کی موجودہ ڈائنامکس کی مضبوط شناخت کی مدد سے ایرے نیٹ ورکس ٹیم کی ماہرانہ صلاحیت کو صحیح وقت پر صحیح وسائل کا استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں تک ہندوستان اور توسیعی خطے میں اپنی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ایرے کے پروڈکٹس اور سولیوشنز کی منصوبہ بندی، نقطہ نظر اور نفاذ کا تعلق ہے۔

خواجہؒ کی تعلیمات پر عمل سے ہو سکتا ہے نفرت کا خاتمہ

وزیر عمران حسین کی خواجہ غریب نوازؒ کے عرس پر عقیدت کی چادر روانہ

نئی دہلی (پی این این)
سلطان ہند خواجہ معین الدین چشتی غریب نوازؒ کا 807واں عرس مبارک تزک و احتشام کے ساتھ رواں دواں ہے۔ خواجہ غریب نواز کے عرس مبارک کے موقع پر دنیا بھر سے عقیدت مند آستانہ حضرت پر حاضری کیلئے پہنچ رہے ہیں، وہیں درگاہ عالیہ پر چادر عقیدت بھی چڑھائی جا رہی ہیں۔ جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ عقیدت مندوں سمیت ملک کے سیاستدانوں وزیراعظم سے لیکر ملک کی مختلف ریاستوں کے وزراء اعلیٰ اور مرکزی و ریاستی وزراء کی جانب سے بھی سلطان ہند خواجہ غریب نوازؒ کے دربار میں چادر عقیدت پیش کی جا رہی ہیں۔
اسی کڑی میں دہلی کے وزیراعلیٰ، نائب وزیراعلیٰ سمیت خواجہ اجمیریؒ سے بے پناہ عقیدت رکھنے والے دہلی حکومت کے وزیر خوراک و رسد و ماحولیات عمران حسین نے خواجہ غریب نواز کے عرس کے موقع پر چادر عقیدت روانہ کی۔ وزیر عمران حسین نے دہلی عرس کمیٹی کے چیئر مین ذاکر حسین خان اور عرس کمیٹی کے دیگر معزز ممبران کو خواجہ کے مزار اقدس پر چڑھانے کیلئے چادر سونپی۔ جو عرس کمیٹی کے چیئر مین اور ممبران سلطان ہند خواجہ اجمیریؒ کی درگاہ پر چڑھائیں گے۔
اس موقع پر عمران حسین نے ملک میں امن و امان اور نفرت کے خاتمے کیلئے دعا کرنے کی بھی اپیل کی۔ عمران حسین نے کہا کہ خواجہ اجمیریؒ نے امن و امان کے ساتھ محبت و اخوت کے پیغام کو عام کیا ہے۔ خواجہؒ نے انسانیت کی بقاء کیلئے جو تعلیمات دی ہیں اگر ان پر انسان عمل کرے تو دنیا سے نفرت کا خاتمہ ہو جائے گا۔
انہوں نے عرس کمیٹی کے وفد سے کہا کہ جب خواجہ کے دربار میں حاضری دیں تو یہ ضرور دعاء کریں کہ ملک سے نفرت کا خاتمہ ہو اور نفرت کی سیاست کرنے والے اپنے انجام کو پہنچیں۔ اس موقع پر دہلی عرس کمیٹی کے ارکان اور عام آدمی پارٹی کے کارکنان بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر شکیل معین کا جے این یو میں شاندار استقبال

نئی دہلی (پی این این)
ممتاز و معروف شاعر، ادیب و ناظم مشاعرہ ڈاکٹر شکیل معین کے دہلی تشریف لانے پر جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے ہندوستانی زبانوں کے مرکز میں شاندار استقبالیہ دیا گیا۔ موریشس سے تشریف لائے ممتاز ادیب ڈاکٹر عنایت حسین عیدن اور موریشس میں اردو زبان کی تدریس سے وابستہ ریحانہ کی موجودگی میں مقررین نے ڈاکٹر شکیل معین کی علمی و ادبی خدمات پر روشنی ڈالی۔ ہندوستانی زبانوں کے مرکز کے سابق چیئر پرسن، ممتاز نقاد پروفیسر انور پاشا نے ڈاکٹر شکیل معین کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ شکیل نہ صرف ایک کہنہ مشق شاعر اور بہترین ناظم مشاعرہ ہیں بلکہ وہ مختلف ہندوستانی زبانوں کو ایک ساتھ لانے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہتی ہے کہ اردو کے ساتھ ساتھ ہندی و دیگر علاقائی زبانوں کے شاعر و ادیب ایک اسٹیج پر جمع ہوں۔
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر خواجہ اکرام نے ڈاکٹر شکیل معین کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے جے این یو میں ان کا استقبال کیا۔ پروفیسر خواجہ اکرام نے کہا کہ ڈاکٹر عیدن کی موجودگی میں شکیل معین کا استقبال ایک فال نیک ہے کہ سرزمین بہار سے اردو کی یہ آواز موریشس تک بھی پہنچے گی۔ انھوں نے کہا کہ شکیل معین کی خدمات کا دائرہ ایک ریاست تک محدود نہیں ہے۔ وہ ملک کے طول و عرض میں بے پناہ مقبول ہیں۔ ڈاکٹر محمد توحید خان نے شکیل معین کو اردو کا نذر رسیاہی قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مقبول شاعر ہیں۔ عوام و خواص دونوں نے ان کی شاعری کو پسند کیا ہے۔ ان کی شاعری کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں ہمارے گاؤں، گھر، آنگن، ندی، تالاب، پوکھر، مچھلی سب کا ذکر موجود ہے۔
ڈاکٹر شفیع ایوب نے شکیل معین کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہوئے انھیں اس بات کے لئے مبارکباد پیش کی کہ وہ اردو دنیا سے باہر بھی اردو کی خوشبو کو پھیلانے میں سرگرم ہیں۔ ہندی کے نامور ادیب پروفیسر دیوشنکر نوین نے بھی ڈاکٹر شکیل معین کا والہانہ استقبال کیا۔ جے این یو میں اردو کے استاد ڈاکٹر شیو پرکاش نے بھی ڈاکٹر شکیل معین کا استقبال کیا کرتے ہوئے انھیں ایک ایسا شاعر قرار دیا جو اپنے سماج کی باتیں کرتا ہے۔ موریشس میں اردو زبان و ادب کے باوا آدم کہے جانے والے ڈاکٹر عنایت حسین عیدن نے کہا کہ پروفیسر خواجہ اکرام کی دعوت پر وہ ہندوستان آئے ہیں، اور خوشی کا مقام ہے کہ آج جے این یو میں ڈاکٹر شکیل معین کے اعزاز میں منعقد اس جلسے میں شریک ہونے کا موقع ملا۔ ریحانہ عیدن نے بھی شکیل معین کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔
ڈاکٹر شکیل احمد معین کے اعزاز میں اور پروفیسر انور پاشا کی صدارت میں ایک شعری نشست کا انعقاد بھی ہوا۔ جس میں مختلف شعرا نے اپنا کلام پیش کیا۔ بہار سینٹرل یونیورسٹی، گیا سے تشریف لائے نئی نسل کے معتبر ناقد اور شاعر ڈاکٹر احمد کفیل نے اپنی خوبصورت نظم "باہر سے آئے لوگ" پیش کی۔ اس استقبالیہ جلسے میں محمد ثناء اللہ، محمد حسین شیرانی، ابوحنیفہ خان، محمد رکن الدین، امتیاز رومی، پریم پرکاش بھارتی، محمد اشرف، فرقان احمد، محمد پرویز عالم وغیرہ نے اپنی موجودگی سے وقار بخشا۔

ووٹر بیداری مہم کو فروغ دینے کیلئے سماجی تنظیمیں کمربستہ

سرکردہ سماجی تنظیم جذبۂ فاؤنڈیشن اور اکھل بھارتیہ سنیکت ویاپار منڈل نے شروع کی تشہیری مہم

امروھہ (پی این این)

ووٹر بیداری کے لئے شروع کی گئی ضلع انتظامیہ امروہہ کی خصوصی مہم کا اثر دکھائی دینے لگا ہے انتظامیہ کی اس مہم کو مختلف سماجی تنظیموں کی حمایت حاصل ہورہی ہے اس سلسلہ میں امروہہ کی مختلف سماجی تنظیموں نے ضلع انتظامیہ کی اس مہم کو فروغ دینے کے لئے اپنی جانب سے کام کرنا شروع کر دیا ہے اور تنظیموں کے ذریعے بیداری سلوگن کے ساتھ پوسٹر بینر اسٹکر و دیگر تشہیری اشیا کو شائع کیا جارہا ہے اسی سلسلہ میں تاجروں کی سماجی تنظیم اکھل بھارتیہ سنیکت ویاپار منڈل امروہہ نے بھی ووٹر بیداری مہم کا حصہ بنتے ہوئے تشہیری اشیا جاری کردی ہے۔

اسی مناسبت سے تنظیم کے خصوصی وفد نے ضلع مجسٹریٹ امروہہ سے ملاقات کر تنظیم کے ذریعے شائع کی گئی تشہیری اشیا سپرد کی صدر تنظیم مرغوب صدیقی نے بتایا کہ ووٹر بیداری کے مقاصد سے تنظیم نے ضلع انتظامیہ کی بیداری مہم کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا ہے اس موقع پر مرغوب صدیقی فیصل ظفر گورو ورما عبدالوہاب سیفی یامین فاروقی فہیم الدین گڈو نند رام پرجاپتی نبو بھیا بھرت چاندنہ غفران احمد راہول ویر سنگھ انکیت یادو ندیم جھلک فیصل سیفی عالم لطیف انل شرما راجیو اگروال نور فیضی وغیرہ موجود رہے۔

اسکے علاوہ جذبہ فاؤنڈیشن امروہہ نے بھی اسی مہم کے تحت اپنے عہدہ داران و کارکنان کی ایک میٹنگ کر کے ووٹر بیداری مہم میں اپنی سرگرم شراکت کے لئے تمام عہدہ داران و کارکنان سے اپیل کی۔ میٹنگ میں تاجدار احمد کاظمی فہیم نبی صدیقی بشر صدیقی آصف سلطان آویز خان یا حیا اور یس وکاس علی وثیق احمد موئن قریشی سیف صدیقی وغیرہ موجود رہے۔

جمہوری نظام کی ریڑھ ہوتا ہے ووٹ

ڈی ای او ایس کی قیادت میں ووٹنگ بیداری میٹنگ کا انعقاد

امروھہ (سالار غازی)

بھارت دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے اور کسی بھی جمہوریہ میں ووٹ کا حق اس کی خوبصورتی ہوتا ہے۔ اس لئے تمام باشندگان کی ضروری ہے کہ وہ جمہوریت کے اس بہترین تحفہ کی مضبوطی اور اسکی بقا کے لئے حاصل حق رائے دہی کا استعمال کر ہندوستان کو مزید مضبوط اور جمہوری نظام کو مزید مستحکم بنانے میں اپنا سرگرم کردار ادا کریں۔

پروگرام میں موجود ووٹروں سے اپیل کی گئی کہ وہ آئندہ لوک سبھا میں ووٹنگ میں بڑھ چڑھ حصہ لے اور ووٹنگ فیصد میں ضلع کو ریاست میں اول بنائیں۔

ڈی ای او ایس نے ضلع تعلیم اور ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ڈائٹ بڑھن پور، میں منگل کو منظم ووٹر بیداری پروگرام میں مذکورہ خیالات کا اظہار کیا ہے۔ انچارج سویپ افسر ڈی ای او ایس امروہہ رام انج کمار نے ووٹروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی جمہوری ملک میں ووٹنگ ایک عظیم تہوار ہوتا ہے اور اس عظیم تہوار کو ہر ووٹر کو جوش وخروش کے ساتھ منانا چاہئے اور اپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ پولنگ میں حصہ لینا چاہئے۔

انہوں نے تمام ووٹروں سے کہا کہ وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور ووٹنگ ضرور کریں تاکہ ووٹنگ فیصد میں صوبہ میں اپنا ضلع اول نمبر پر رہے۔ سویپ کمیٹی کے رکن خورشید حیدر زیدی نے ووٹروں کو بیدار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ خاندان، محلے اور اردگرد کے لوگوں سے بھی ووٹنگ میں بڑھ چڑھ حصہ لینے کی اپیل کریں اور انہیں پولنگ کی اہمیت کے بارے میں وضاحت کریں اس موقع پر مرغوب حسین، ممتد رستگی، احسان حیدری وغیرہ موجود تھے۔

اسٹینو گرافر رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

رام پور (پی این این)

ضلع رام پور میں رشوت خوری کا بازار گرم ہے۔ کافی بار اینٹی کرپشن ٹیم ملازمین وافسران کو اپنی گرفت میں لے چکی ہے مگر تب بھی سدھرنے کو افسران راضی نہیں ہے۔ افسران رشوت کے بل پر ہی رام پور میں رہ کر اپنی منمانی پر آمادہ ہیں۔ وکاس بھون میں تعینات اسٹینو کو آج رنگے ہاتھوں اینٹی کرپشن ٹیم نے 5 ہزار روپیہ کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا ہے۔ جیسے ہی ٹیم نے اسٹینو کو گرفتار کیا تو محکمے میں ہڑکم مچ گیا۔ بدعنوان گرفتار اسٹینو نریندر کمار شریواستو انوسوچت اور وکاس بھون میں معاون منیجر کے عہدہ پر فائز تھا۔ مراد آباد سے آئی اینٹی کرپشن ٹیم نے اسے گرفتار کرلیا ہے۔ لون کی رشوت لیتے ہوئے اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ نارائن داس نے بتایا کہ تحصیل شاہ آباد میں راکیش بابو کو اپنی زمین پر لون لیکر دوکان بنانا تھی۔ 8 5 ہزار روپانچ سو روپیہ 2014 میں دیئے گئے تھے لیکن بقایا ادا کرنے کی بات کہی گئی لیکن انہوں نے مٹھائی کا مطالبہ شروع کردیا جس پر راکیش نے کہا ہے کہ میں پہلے ہی پیسے دے چکا ہوں۔ پانچ ہزار روپے طلب کئے جانے کا مطالبہ جاری رہا۔ منع کرنے نریندر شریواستو نہیں مانا جس سے غصائے راکیش کمار نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مراد آباد جاکر اپنی شکایت درج کرائی تو ٹیم نے اسے گرفتار کرلیا۔

'اردو گیٹ' کی مسماری پر ایگزیکیٹو افسر سے جواب طلب

رام پور (عالمگیر ایم خان)

مسلم اکثریتی شہر رام پور میں اردو گیٹ کی مسماری کو لیکر ابھی تک سماجوادیوں کا غم وغصہ ختم نہیں ہوا ہے۔ سماجوادی سے وابستہ کارکنان نے سرکار کیخلاف محاذ بھی کھول دیا تھا مگر ضابطہ اخلاق کے نفاذ کی وجہ سے وہ خاموش ہیں۔ حالانکہ ایک روز انہوں نے پان دریبہ میں بھی دھرنا دیا تھا۔

سماجوادی پارٹی کی نگر پالیکا پریشد کی چیرپرسن فاطمہ جبیں نے اردو گیٹ کو منہدم کرنے پر جانچ بٹھادی ہے۔ اس گیٹ کے انہدام کا ٹھیکرہ انہوں نے سیدھے طور پر انتظامیہ پر پھوڑتے ہوئے قائمقام ایگزیکیٹو آفیسر کے سر پھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو لوگ اس عمل میں مصروف ہیں کہ سماجوادی کے دور اقتدار میں کرائے گئے وکاس کے کاموں کو نیست ونابود کر دیا جائے تو ایسا نہیں ہے۔ فاطمہ جبیں نے دوٹوک کہا ہے کہ انتظامیہ نے بغیر نگر پالیکا پریشد کی اجازت اور بورڈ کی مرضی کے برخلاف اس گیٹ کو توڑ دیا ہے۔ انہوں نے نگر پالیکا پریشد کے قانون 116 کی دفعہ کا حوالہ بھی دیا ہے۔ کہا ہے کہ اردو گیٹ کی توسیع یا انہدام کا ذمہ دار نگر پالیکا پریشد کو ہے۔

اس سے نگر پالیکا پریشد کے لاکھوں روپے کو برباد کردیا گیا ہے۔ کہا کہ EO کی ذمہ داری تھی کہ وہ بورڈ کی مرضی و اجازت کے بغیر اس گیٹ کو ہاتھ لگواتے یہ سازشا کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس معاملہ میں ای او سے جواب طلب کیا ہے۔ بتاتے چلیں کہ سماجوادی دور اقتدار میں کرائے گئے تعمیراتی کاموں کو فنا کرنے کیلئے رام پور میں انتظامیہ کی ملی بھگت سے یہ کام کیا جارہا ہے۔

ضلع میں 3 سال سے زائد ڈیوٹی پر ماموں افسران کیخلاف مظاہرہ

رام پور (پی این این)

ضلع رام پور میں 3 سال سے زیادہ اپنے محکمات میں بنے رہنے والے افسروں کیخلاف بھارتیہ کسان یونین سڑکوں پر آگیا ہے۔ بھارتیہ کسان یونین کے کارکنوں نے ضلع صدر عثمان علی پاشا نے کہا ہے کہ ضلع میں لگ بھگ تین سال سے زیادہ ڈیوٹی کرنے والے افسران عام عوام کا خون چوس رہے ہیں۔

بغیر پیسے لئے کوئی بھی کام نہیں کیا جارہا ہے یہ افسران کافی وقت سے رام پور میں اپنا بوریہ بستر ڈالے ہوئے ہیں اور جانے کو تیار نہیں ہے۔ کہا کہ چناؤ آیوگ ضلع میں منصفانہ چناؤ کرانے کیلئے تین سال سے زیادہ کا وقت صرف کرنے والوں کیخلاف شکنجہ کسے ہوئے ہے۔ نائب ضلع صدر شیزی خان نے کہا ہے کہ بی ایس این ایل آفس کے پاس ایک فرضی بال کلیان کمیٹی میں کمیٹی انچارج صارقہ گویل لوگوں سے ناجائز اگاہی کررہی ہیں۔ یہ خاتون غریب بستیوں میں جاکر وظائف کے نام پر بچوں سے 500-600 روپیہ وصول رہی ہیں اگر اس کام پر قابو نہیں کیا گیا تو کارکنان سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہوں۔

اسلئے انتظامیہ کو اس طرف دھیان دینا چاہئے۔ کسانوں کے ساتھ ہورہی زیادتی کیلئے بند ہونا چاہئے۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر کو ایک عرضداشت بھی پیش کی گئی ہے۔ مظاہرین میں شاہ زماں، نور عالم، ونود کمار، مخدوم علی، طارق حسن، شاکر خاں، شفیع خاں، مبین، وسیم، سید طلعت میاں۔ دیویندر کمار، راجیو کمار، پرکاش کمار موجود رہے۔

ضلع پولیس نے کیا ای رکشا چوری گینگ کا پردہ فاش

4 ملزمین گرفتار 7 ای رکشا سمیت غیر قانونی طمنچہ بھی برآمد

امروھہ (پی این این)

ضلع پولیس امروہہ نے ای رکشا چوری کرنے والے ایک گینگ کا خلاصہ کیا ہے پولیس نے اس کاروائی کے دوران 4 ملزمین 7 ای رکشا 1 طمنچہ 2 زندہ کارتوس و ایک غیر قانونی چاقو برامد کیا ہے پولیس منگل کو ایس پی آفس امروہہ میں منعقد پریس کانفرنس کے دوران ایس پی امروہہ ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے متعلقہ افسران کے ساتھ بتایا کہ ضلع پولیس نے ایک ای رکشا چوری کرنے والے گینگ کا پردہ فاش کیا ہے جنکے پاس سے چوری کئے ای رکشا کے علاوہ غیر قانونی اسلاح بھی برامد کیا گیا ہے۔

پولیس افسران نے بتایا کہ گرفتار ملزمین نے تفتیش کے دوران اعتراف کیا ہے کہ وہ دہلی این سی آر سے ای رکشا چوری کر گجرولا و دیگر علاقوں میں فروخت کیا کرتے تھے پولیس نے گرفتار ملزمین سے موصول دیگر اطلاعات وانکے چوری کرنے کے طریقوں کی بھی وضاحت کی پولیس نے گرفتار ملزمین کے خلاف متعلقہ دفات میں معاملے درج کر جیل بھیج دیا ہے۔

بدمعاشوں نے آئل ایجنسی کے ملازم کو ماری گولی

پرتاپ گڑھ (یو این آئی)

اترپردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع ہیڈ کوارٹر سے پچاس کلومیٹر مسافت پر تھانہ آسپور دیوسرہ علاقے کے سرنگ پورگاؤں کے نزدیک گزشتہ شب چند بدمعاشوں نے صوبائی وزیر کے آئل ایجنسی کے ملازم کو گولی ماردی۔ ایس ایچ او اروند گوڑ نے بتایا کہ چھوٹے لال سنگھ (40) ساکن ہنکٹ لودی تھانہ مہراج گنج ضلع جونپور صوبائی کابینی وزیر موتی سنگھ کے پٹی واقع پرمود آئل ایجنسی کا ملازم ہے۔ پیر کی شب دس بجے وہ ایجنسی بند کرکے بائک سے گھر جا رہا تھا کہ سرنگ پورگاؤں کے نزدیک بائک پر سوار بدمعاشوں نے اسے گولی ماردی۔

متعلقہ علاقوں میں حساس بوتھوں کی نشاندہی کریں لیکھ پال: دپیندر یادو

ایس ڈی ایم آفس میں آئندہ الیکشن کے سلسلہ میں تیاریوں کا لیا گیا جائزہ

سنبھل (پی این این)

آئندہ الیکشن کی تاریخوں کا اعلان ہوچکا ہے اس لئے انتظامیہ نے اس کے لئے کمر کس لی ہے اور امن وامان کے ساتھ ووٹنگ کے لئے کوشش شروع ہوچکی ہے ہیں۔ ایس ڈی ایم سنبھل نے گزشتہ ہفتہ بی ایل او کی میٹنگ طلب کی تھی جس میں بی ایل او سے رائے دہندگان کے اضافہ کو قطعی شکل دینے کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی گئی ساتھ ہی فہرستوں کی چھان بین اور درستگی کے کام کا جائزہ لیا گیا۔

آج ایس ڈی ایم لیکھ پالوں کی میٹنگ طلب کی اور لیکھ پالوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایسے بوتھوں کی نشاندہی کریں جو حساس ہوں اور جہاں گزشتہ الیکشن میں مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والے موجود رہے ہوں انھوں نے لیکھ پالوں سے الیکشن کو منصفانہ کرانے کے الیکشن کمیشن کے حکم پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔

ایس ڈی ایم نے کہا کہ لیکھ پال کو اگر کوئی دقت آتی ہے تو وہ پولیس کا سہرا لیں شرپسند عناصر کی نشاندہی کریں انھوں نے کہا کہ چونکہ وقت کی قلت ہے اس سے اس میں کوئی سستی نہ کریں۔ ایس ڈی ایم نے کہا کہ میٹنگ میں کئی بار اس کے لئے بات ہوچکی ہے اور اب وقت کام کرنے کا ہے تاریخوں کا اعلان ہوچکا ہے اور جلد نامزدگی بھی شروع ہوجائیں گی اس لئے اپنی ڈیوٹی کو نبھائیں۔

'الیکشن تشہیر میں گھر کے حصہ کو مالک کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے استعمال'

کلکٹریٹ ہال میں ڈی ایم اویناش کرشن کی افسران کو ہدایت

سنبھل (سعد نعمانی)

بہجوئی کلکٹریٹ ہال میں آئندہ الیکشن کے سلسلہ میں میٹنگ کا انعقاد ہوا جس میں ڈی ایم اویناش کرشن سنگھ نے صدارت کی انھوں نے کہا کہ پارلیمانی الیکشن کو پُرامن طریقہ سے انجام دینے کے لئے سب کو اپنی اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھانا ہوگا ضابطہ اخلاق پر پوری ایمانداری سے عمل کرایا جائے گا اس سلسلہ میں کسی جانبداری سے کام نہیں ہونا چاہئے انھوں نے کہا خلاف ورزی کرنے والوں پر سخت کارروائی ہوگی۔

ڈی ایم نے کہا کہ چونکہ سنبھل ضلع میں ووٹنگ ۲۳ر اپریل کو ہونا ہے اس لئے اس سے قبل کے تمام کام پورے کرلئے جائیں انھوں نے افسران سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں تھانہ انچارجوں کو ہدایت دیں کہ مجرمانہ فعل مرتکب افراد پر سختی سے نگاہ رکھیں، غیر قانونی نشہ آور اشیاء، شراب وغیرہ کے کاروباری کی جانکاری مخبروں کے ذریعہ جانکاری لیں اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ ڈی ایم اویناش کرشن سنگھ نے کہا کہ کمپیوٹر پر کام کرنے والے ملازمین کو ضلع آفس میں ٹرینگ کے لئے بلایا جائے۔

الیکشن کے دوران کسی بھی طرح کی لاپرواہی نہ کی جائے۔ سیاسی پارٹیوں کے جلوس اور ریلی کے راستوں اور جگہ کے بارے میں ابھی سے ہی نظر رکھی جائے۔ کسی کی ذاتی جگہ کو اس کی اجازت کے بغیر الیکشن تشہیر کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ اگر کسی طرح کی تشہیری سامان کسی گھر پر لگانا ہے تو اس کو اہل خانہ سے اجازت لینا ہوگی۔ ساتھ ہی انھوں نے افسران کو حکم دیا کہ سیاسی پارٹیوں کی ریلی یا جلوس کے راستے ایک نہ رکھیں اور ان کا وقت بھی تبدیل کرائیں تاکہ کسی طرح کے تصادم سے بچا جا سکے۔

انھوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ الیکشن کے دوران پارٹیوں کی جانب سے تشہیری سامان کی جانچ کریں اور انھیں بتائیں کہ کسی بھی مذہبی اصطلاحوں کا استعمال تو نہیں کیا گیا اگر ایسا ہے تو اس کے خلاف رپورٹ پیش کی جائے۔ ڈی ایم نے الیکشن میں ڈیوٹی انجام دینے والے سب ہی افسران و ملازمین کو ان کی ذمہ داری سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ہی کام کیا جائے۔

پارلیمانی حلقہ میں ملائم سنگھ خاندان کے کسی بھی فرد کو نہ کیا جائے مسلط

'سماجی تنظیم مانو وکاس جن سیوا سمیتی' کی میٹنگ میں مقررین کا اظہار خیال

سنبھل (پی این این)

شہر کی سماجی تنظیم مانو وکاس جن سیوا سمیتی کے زیر اہتمام سرائے ترین ہولی چوک شہانواز خاں کے مکان پر ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں سنبھل پارلیمانی حلقہ سے امیدواروں کے بارے میں غور خوض کیا گیا۔

اس موقع پر مقررین نے کہا کہ سنبھل ترقی کے میدان میں پچھڑا ہوا ہے ہر محاذ پر بدحالی کا شکار ہے جس کی ذمہ داری یہاں کے علاقائی لیڈران پر عائد ہوتی ہے۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ اس الیکشن میں ایسے امیدوار کو ووٹ دیں جو سنبھل کو ترقی دلا سکے اور یہاں روزگار کے مواقع پیدا کروانے میں معاون ہو۔

سید اسلم نے انے خیالات میں کہا کہ میڈیا میں ایسی خبریں گشت کررہی ہیں کہ ملائم سنگھ ریوار کا کوئی لیڈر یہاں سے میدان میں آسکتا ہے اگر ملائم سنگھ خاندان کا کوئی لیڈر یہاں سے آتا تو ہم اس کی مخالفت کریں گے کیونکہ سنبھل کو بدحال بنانے میں اس ریوار کو اہم رول ہے انھوں نے کسی کو بھی مسلط کئے جانے پر عوامی غم وغصہ کا انتباہ دیا۔

شہانواز کان نے کہا کہ آئندہ الیکشن کے لئے عوام کو قد آور لیڈر کی ضرورت جو پارٹی سے اپنے شہر کے لئے کچھ کام کروا سکے۔ اس موقع پر کچھ مقررین نے سنبھل کی معروف شخصیت ڈاکٹر ندیم ترین کے نام کو بھی پیش کیا۔ میٹنگ میں انتظار سیفی، توفیق، نازش نصیر، نعیم خاں، عظیم کاں، ساجد، عابد خاں، سلیم، شاہ عالم، فرقان، عمران سیفی، فرحان وغیرہ موجود رہے۔

انتخابات کے پیش نظر ڈی ایم نے دیں ہدایات

امروھہ (پی این این)

آئندہ لوک سبھا الیکشن 2019 کو آزادی، غیر جانبدار اور پُرامن طریقے سے انجام دینے اور انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کے درمیان تعلقات بنائے رکھنے کے مقصد سے ریٹرننگ آفیسر کے مطابق ڈسٹرکٹ امروہہ کے انتظامی حکام اور تسلیم شدہ اور رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کے حکام کی ایک کمیٹی بنادی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ / ضلع الیکشن افسر نے بتایا کہ مذکورہ کمیٹی میں ضلع مجسٹریٹ امروہہ صدر، پولیس سپرنٹنڈنٹ امروہہ رکن، ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ، اہم ترقی افسر امروہہ رکن، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ تمام علاقائی آفیسر ڈسٹرکٹ امروہہ رکن، تمام تحصیلدار، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ الیکشن افسر، اسسٹنٹ انفارمیشن افسر، تمام ایگزیکٹیو آفیسر، انتظامی افسر اور امروہہ کے اراکین اور ایسے امیدوار ہیں جو پورے انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔

بی ایس پی-ایس پی اور رالود کارکنان کا اجلاس منعقد

بی جے پی کو اقتدار سے باہر کر کے اتحاد مضبوط کرنے کا لیا گیا حلف

بجنور (پی این این)

بجنور کے ایک بنکٹ حال میں بی ایس پی کے بینر تلے بی ایس پی وایس پی اور رالود کے کارکنان کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر تینوں پارٹیوں کے کارکنان کثیر تعداد میں شرکت کر پلوامہ حملے میں شہید سی آر پی کے جوانوں کو دو منٹ خاموش رہ کر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بھاجپا کو اقتدار سے باہر کا راستہ و اتحاد کو مضبوط اور ایک دوسرے کو کبھی بھی مستقبل میں دھوکہ نہ دینے کا حلف لیا۔

اس موقع پر سماجوادی پارٹی سے دھامپور اسمبلی سیٹ سے سبق ایم ایل اے وزیر مولچند چوہان وہ سماج وادی پارٹی سے نور پر ممبر اسمبلی۔ سپا کی سابق ضلع صدر راشد حسن اور سماجوادی پارٹی کے موجودہ ضلع صدر انیل یادو۔ رالود کی ضلع صدر سابق وزیر سوامی آدموش۔ بی ایس پی کی سبھی کارکنان سمیلن میں موجود تھے۔

سبھی نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے بی اپنے اپنے علاقے میں متحد ہوکر ووٹ ڈالنے کی اپیل کی بی ایس پی کی قد آور لیڈر گریش چندو گیرو نی آپے اپنے خیال کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر رحمان اور نگر پلکہ چیرپرشن شوہر شمشاد انصاری۔ جاوید رائن و دیگر پارٹی کارکنان اور رہنما موجود تھے۔

ضابطۂ اخلاق کے نفاذ پر عمل درآمد کیلئے انتظامیہ کی کارروائی جاری

ایس ڈیم کی قیادت میں جنگی پیمانہ پر سیاسی جماعتوں کے ہٹائے گئے بینر اور ہوڈنگ

پارٹیوں کے بورڈ اتارتے ہوئے افسران کے ساتھ ٹیم

سنبھل (پی این این)

پارلیمانی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی انطامیہ متحرک ہوچکی ہے ضابطہ اخلاق کے نفاظ پر عمل درآمد کرانے کے لئے انطامیہ کی کارروائی آج بھی جاری رہی۔ سنبھل میں تیسرے دور میں یعنی ۲۳راپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے اس کے لئے افسران نے متحرک ہوکر اپنی ڈیوٹی کے لئے کمر کس لی ہے آج بھی جنگی پیمانہ پر سیاسی جماعتوں کے بینر، ہوڈنگ اور فلیکسی بورڈ کو ہٹانے کا کام کیا جاتا رہا۔

آج بھی ایس ڈی ایم کے ساتھ نگر پالیکا کی ٹیم نے مہم چلاتے ہوئے شہری علاقہ میں مختلف مقامات پر سیاسی جماعتوں کے بورڈ ہٹوائے۔ ایس ڈی ایم نے کہا کہ اگر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے تو سخت کارروائی کی جائے گی ایس ڈی ایم نے میڈیا کو اطلاع دی ہے کہ شہر کے علاقوں سے سیاسی پارٹیوں کے بورڈ ہٹا دیئے گئے الیکشن کمیشن کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے جابطہ اخلاق کے نفاظ کو مکمل طور پر قائم کیا جارہا ہے۔

انھوں نے سیاسی نمائندوں سے کہا کہ وہ اب بغیر اجازت کوئی بھی تشہیری مہم نہ چلائیں نامزدگی کے بعد ہی اب یہ عمل الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ہی عمل کیا جائے گا۔

مختصر مختصر

ریلوے لائن کے کنارے سے خاتون کی لاش برآمد

کشی نگر (یو این آئی)

اترپردیش میں کشی نگر ضلع کے رام کولا علاقے میں منگل کو ریلوے لائن کے کنارے سے ایک عورت کی لاش برآمد ہوئی۔ پولس نے یہاں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ رام کولا علاقے میں ریلوے لائن کے کنارے خاتون کی لاش پڑی ہونے کی اطلاع ملی۔ اس پر تھانہ انچارج دلیپ کمار پانڈے نے ایس آئی نیاز خان کو جائے وقوع پر بھیجا۔ لاش کی شناخت بیھولی سومالی کے نوکا ٹولہ کی رہنے والی غیاث الدین کی اہلیہ 45 سالہ شمع بیگم کے طور پر ہوئی۔ شمع کے والد رئیس محمد نے بتایا کہ شمع بیگم کچھ دنوں سے تناؤ میں تھی۔ اس کا ایک بیٹا دبئی گیا اور اسے دھوکے سے ٹورسٹ ویزہ دے دیا گیا۔ اسی وجہ سے وہ تناؤ میں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی نظر میں لگتا ہے کہ خاتون کی ٹرین کی زد میں آنے سے اس کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی موت کی وجہ واضح طور سے معلوم ہوسکے گی۔ اس کے بعد ہی آگے کی کارروائی کی جائے گی۔ پولس معاملے کی چھان بین کررہی ہے۔

2 اسمگلر گرفتار، 15 پیٹی شراب برآمد

دیوریا (یو این آئی)

اترپردیش کی دیوریا پولیس نے بنکٹا علاقے میں گاڑی پر سوار دو اسمگلروں کو گرفتار کرکے ان کے پاس سے 15 پیٹی شراب برآمد کی۔ پولیس ترجمان نے منگل کو یہاں بتایا کہ رام کولا چٹی جیت پورا کے نزدیک گشت کے دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک گاڑی پر شراب کی اسمگلنگ کرنے والے دو افراد بہار جارہے ہیں۔ پولیس نے محاصرہ کرکے گاڑی کو رکوا لیا اور ان کے قبضے سے بہار کے ویشالی ضلع کے ترسیا کے رہنے والے شراب کے اسمگلر مہیش رائے اور ہلکن رائے کو گرفتار کیا۔

’اسلام تعلیم میں تفریق کا قائل نہیں‘

جامعہ ملیہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ’پروفیسر مشیر الحق توسیعی خطبہ‘ میں پروفیسر اختر الواسع کا اظہار خیال

نئی دہلی (وثیق داؤد)

اسلام علم کو حصوں میں تقسیم کرنے کا قائل نہیں، بلکہ اسلام نے ہمیشہ علم کو بغیر کسی بٹوارے کے جدید اور قدیم کے تصور سے الگ ہر طرح کے بے ضرر علم حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے۔ ہمارے بزرگوں کا یہی رویہ تھا اور ان کی کامیابی کا راز بھی یہی تھا، اس لئے ہمیں ماضی کے احیاء اور ہر طرح کے علم کو بلا تفریق حاصل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہمیں کسی کے آگے سر نگوں ہونے کی ضرورت نہ پڑے بلکہ دوسرے لوگ ہمارے پاس آئیں۔

ان خیالات کا اظہار پدم شری پروفیسر اختر الواسع، صدر مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور، راجستھان نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی جانب سے منعقدہ تیسرے پروفیسر مشیر الحق توسیعی خطبے کے دوران ’مدارس اسلامی، کچھ سوالات کچھ اشکالات‘ موضوع پر خطاب کے دوران کیا۔

اس موقع پر پروفیسر اختر الواسع نے پروفیسر مشیر الحق کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے علمی و تحقیقی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر مشیر الحق جدید ہندوستان میں اسلام اور اسلامی تحقیق کے شناور تھے جن کی شہادت ہم سب کے لئے دل آگیں اور افسوس ناک تھا۔

انھوں نے ہندوستان میں مدارس اسلامیہ کی خدمات اور اسلام و اسلامی تعلیمات کے بقاء اور فروغ میں کردار پر بھی گفتگو کی اور کہا کہ ہندوستان میں مدارس اسلامیہ کی بے انتہا خدمات ہیں جن سے چشم پوشی نہیں کی جاسکتی ہے، تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری بزرگوں کا جو طریقہ کار تھا ہم اس سے دور ہوتے جارہے ہیں، ہمیں ان اصولوں کی پاسداری کرنی ہوگی تاکہ ہم بھی کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوسکیں۔

مہمان خصوصی پروفیسر فرقان قمر، سکریٹری جنرل، اے آئی یو، نے اس خطبہ کی صدارت کی جس میں انھوں نے پروفیسر مشیر الحق کی بعض اہم اور نادر خوبیوں سے سامعین کو متعارف کرایا۔ پروفیسر محمد اسحاق، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے پروفیسر مشیر الحق اور ان کی خدمات کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ’شعبہ اسلامک اسٹڈیز‘ موصوف کی ہی زندہ یادگار ہے۔ پروگرام کے کنوینر پروفیسر اقتدار محمد خان نے پروفیسر مشیر الحق سے اپنے شاگردانہ مراسم کا ذکر کرتے ہوئے ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پروگرام میں پروفیسر مشیر الحق کے خانوادے کے علاوہ پروفیسر سید شاہد علی، پروفیسر جنید حارث، ڈاکٹر محمد مشتاق احمد تجاروی، ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر محمد خالد خان، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، ڈاکٹر رحمان مصور اور بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

آتشی کی خواجہ غریب نوازؒ کے آشیانہ کیلئے چادر روانہ

نئی دہلی (پی این این)

سلطان الہند خواجہ غریب نوازؒ کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر مشرقی دہلی سے ’آپ‘ امیدوار آتشی نے حضرت معین الدین چشتیؒ کے دربار میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ چادر شریف روانہ کی۔ اس موقع پر آتشی نے خواجہ غریب نوازؒ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے تمام خواجہ کے معتقدین، مریدین، متوسلین، محبین کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

آتشی نے کہا کہ ہم دعا گو ہیں کہ خواجہ معین الدین چشتیؒ کا یہ عرس پاک پر امن طریقہ سے اختتام ہوگا اور خواجہ کی دعاؤں سے ملک میں امن و امان تو قائم ہوگا، ساتھ ہی وطن عزیز دن دوگنی رات چوگنی ترقی بھی کریگا۔ اس موقع پر آل انڈیا علماء مشائخ بورڈ (دہلی) کے رُکن مولانا سید شاداب حسین رضوی ’آپ‘ مائناریٹی ونگ (دہلی) کے سکریٹری ایف آئی اسماعیلی، مائناریٹی ونگ کے سنگٹھن منتری محمد شاداب بھی موجود تھے۔

’روزہ کو ووٹ نہ ڈالنے کا بہانہ نہ بنائیں مسلمان‘

دہلی کے مسلم نوجوانوں کی جانب سے عوام سے کی جارہی ہے اپیل

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی سمیت کئی مقامات پر عام انتخابات کیلئے ووٹنگ کی مسلم رہنماؤں کی جانب سے مخالفت کی جارہی ہے اور رمضان میں ووٹنگ کو ایک سازش کہا جارہا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس اکثر نوجوان طبقہ اس کو بحث کا موضوع نہ مانتے ہوئے حق رائے دہی کا استعمال کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ دہلی کے نوجوانوں کا ماننا ہے کہ روزہ ووٹ نہ ڈالنے کا بہانہ ہوسکتا ہے لیکن ووٹ ڈالنے میں رکاوٹ نہیں ہے۔

اس سلسلے میں نیشنل سٹوڈینٹ آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے نیشنل میڈیا کنوینر محمد سلطان بابا اور ان کی ٹیم دیگر سرگرم نوجوانوں کا کہنا ہے کہ رمضان میں ووٹنگ کو لیکر جس طرح کے بیانات میڈیا میں آرہے ہیں یہ مذہبی تشدد پھیلانے کا ایک آسان سا طریقہ ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ آئی آئی ایم سی کی صحافت کئے ہوئے اور شمال مشرقی دہلی میں سیلم پور کے باشندے محمد سلطان بابا اور ان کے ساتھی سیلم پور جعفر آباد کے سرگرم نوجوان سماجی کارکنان کا کہنا کہ ملک میں سیاست کا ماحول گرم ہے اور حال ہی میں الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کی تاریخ کا اعلان کیا ہے، جس میں دہلی اور بنگال جیسے مسلمان آبادی والے

شہروں میں انتخابات کی تاریخیں رمضان کے پاک مہینے میں آرہی ہیں۔ اس سے ملک کے مسلمانوں کے بیچ ہلچل کا ماحول پیدا ہوگیا ہے اور کافی رہنماؤں و سیاسی لیڈران، کارکنان نے بیانات کی جھڑی لگادی ہے، جو ایک غیر ذمہ دارانہ حرکت ہے۔ انہوں نے کہا کی رمضان کے مہینے کو جو لوگ بوجھ سمجھ کر انتخابات کی تاریخ پر اعتراض جتارہے ہیں ان لوگوں کو پتہ ہونا چاہیے کی اسلام کی پہلی جنگ بھی اسی پاک مبارک مہینے میں لڑی گئی اور فتح بھی حاصل کی گئی تھی۔

بابا نے کہا کہ لوگ جو ووٹ ڈالنے سے بچنے کیلئے رمضان کا بہانا تلاش رہے ہیں ان کو پتہ ہونا چاہئے کہ روزہ رکھنے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ معمول کے کام چھوڑ کر گھر بیٹھ جائیں۔ اسلام گفا میں بیٹھ کر عبادت کرنے کا نام نہیں ہے اگر ملک کے نظام کے مطابق روزہ یا دوسرے غیر مسلم تہوار بھی اس کے بیچ آتے تب بھی کسی کا کوئی حق نہیں بنتا نظام ملک میں کوئی بات کہے۔ اگر مان لیا جائے کہ حکومت کے ارادے آپ کے خلاف ہیں، پھر تو آپ کو اور بڑی تعداد میں اس انتخابات میں حصہ لینا چاہیے اور اپنے مخالفوں کو یہ بتانا چاہئے کہ آپ جس بھی طریقے سے ہمیں روکنا چاہوگے ہم نہیں رکنے والے۔ آپ ملک کی حکومت کو یہ پیغام دو کی اپنی آخری سانس تک اس ملک کے آئین کے ذریعہ ملے حق رائے دہی کا پورا استعمال کریں گے۔ یہ سوچنا بے کار بات ہے کہ کوئی آپ کو ورغلائے اور آپ اس کی بات میں آکر الٹے بیانات دینے لگیں۔ بجائے اسکے کہ قوم کو اس کے حق سے وابستہ کرو، بابا نے کہا کہ یہ مذہبی تشدد پھیلانے کا ایک آسان سا طریقہ ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ اس لئے میری ملک کے نوجوان اور ذمہ داران سے گزارش ہے کہ وہ آنے والے الیکشن میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے اس پارٹی یا اس فرد کو ووٹ دیں جو انکی نظر میں اس کا اہل ہو اور جو قوم کی فلاح و بہبود کے بارے میں سوچتا ہو۔

عازمین کی خدمت کیلئے سعودی عرب بھیجنے کے نام پر دھوکہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

سعودی عرب میں حج کے دوران عازمین کی خدمت کے نام پر خدام الحجاج کے طور پر لوگوں کو بھیجنے کے نام پر ٹھگی کا نیا معاملہ سامنے آیا ہے۔ گجرات کے رہنے والے کچھ لوگوں نے ترکمان گیٹ میں واقع دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے دفتر میں آکر اس کی اطلاع دی ہے۔ اس سلسلے میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ڈپٹی سی ای او محسن علی کا کہنا ہے کہ حکومت کی طرف سے ہندوستانی عازمین کی خدمت کے لیے خدام الحجاج بھیجے جاتے ہیں لیکن یہ بھی سرکاری افسر اور اہلکار ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی پرائیویٹ آدمی کو خدام کے طور پر سعودی عرب نہیں بھیجا جاتا ہے۔

تازہ معاملہ جو سامنے آیا ہے اس میں گجرات سے آئے کچھ لوگوں کا دہلی کے خضر آباد علاقہ میں واقع ایک ڈائگوسٹک سینٹر میں میڈیکل کرایا گیا ہے اور ان سے اس کے لیے 55 سو روپے وصولے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان سے خدام کے طور پر سعودی عرب بھیجنے کے نام پر 50 ہزار روپے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ محسن علی نے بتایا کہ اس طرح کے فراڈ ہر سال ہوتے ہیں جبکہ حج کمیٹی کے ذریعہ بار بار یہ اعلان کئے جانے کے بعد بھی کہ خدام کے طور پر کسی بھی پرائیویٹ آدمی کو سعودی عرب نہیں بھیجا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر لوگوں کو اس طرح کے فراڈ سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی۔

عاشق کے ساتھ ملکر بیٹی نے کردیا والدین کا قتل

نئی دہلی (پی این این)

آج کے اس پرفتن دور میں لوگ جان کی کوئی قیمت نہیں سمجھتے ایسا ہی ایک معاملہ دہلی میں پیش آیا جہاں جائیداد کی خاطر ایک بیٹی نے اپنے ہی رشتوں کا قتل کر دیا۔ اس نے عاشق کے ساتھ مل کر والدین کا قتل کروادیا۔ قتل کی واردات الگ الگ دنوں میں ہوئی۔ لیکن دونوں کا طریقہ ایک جیسا تھا۔ انہیں کوئی نشیلی اشیاء ملا کر چائے پلائی گئی پھر نیند آنے پر منہ دبا کر ان کا قتل کر دیا۔

اس کے بعد دونوں کی لاشیں ایک ہی نالے میں سوٹ کیس میں بھر کر پھینک دیا۔ حالانکہ معاملے کی جانچ کے دوران بیٹی پولیس کو گمراہ نہیں کرسکی اور اس کی ساری کرتوت اجاگر ہوگئی۔ اس واردات کی ماسٹر مائنڈ جوڑے کی بیٹی ہی ہے۔

پولیس نے اس لڑکی اس کے عاشق کے ساتھ گرفتار کرلیا ہے اس کی شناخت دیویندر کنور عرف سونیا پرنس دکشت وکرم کے طور پر ہوئی ہے۔ باہری ضلع کے ڈپٹی کمشنری جے جو پی کرویلا نے بتایا کہ آٹھ مارچ کی شام گاؤں سید نانگلوئی کے نزدیک نالے میں ایک خاتون کی لاش سوٹ کیس میں ملی تھی۔

پولیس نے اس معاملے میں حالات کے مدنظر پچھم وہار مغربی تھانے میں قتل کا مقدمہ درج کرادیا۔ ملزمین کو پکڑنے کے لئے پچھم وہار مغربی ایس ایچ او کیلاش کمار، نہال وہار ایس ایچ او دھرم پال سنگھ اسپیشل اسٹاف انسپکٹر سکھبیر مالک کی ٹیم کو ذمہ داری دی گئی ہے۔

جانچ کے دوران خاتون کی پہچان دیپک وہار نلوٹھی ایکسٹینشن دہلی رہائی جاگیر کنور کے طور پر ہوئی ہے۔ خاتون کا شوہر گرمیت سنگھ بھی لاش ملنے کے بعد سے لاپتہ تھے۔ لہٰذا پولیس کی جانچ سب سے پہلے ان کے اوپر ہی شک تھا۔

گریٹر نوئیڈا: آٹو ڈرائیور کو گولی مار کر ہوئی لوٹ کی الزام میں 2 ملزمان گرفتار

بدمعاشوں نے لوٹ لی کیب ڈرائیور سے 15 ہزار روپے

گریٹر نوئیڈا (پی این این)

بسرکھ کوتوالی علاقہ واقع چپی یانا گاؤں کے پاس کار سوار بدمعاشوں نے کیب ڈرائیور کو اوورٹیک کرکے روک لیا اور 15 ہزار روپے اور موبائل فون لوٹ لئے۔ الزام ہے کہ متاثرہ کے شور مچانے پر کار سوار بدمعاش موقع سے فرار ہوگئے۔ کیب ڈرائیور نے معاملے کی شکایت پولیس سے کی ہے۔ وہی، پولیس معاملے کو 2 کا ڈرائیوروں کے بیچ آپسی کہاسنی بات رہی ہے۔

جانکاری کے مطابق غازی آباد کے رہنے والے چاند محمد نے بتایا کہ وہ 3 دیگر لوگوں کے ساتھ رات خورجہ کے پیاسو شادی پروگرام میں شامل ہونے گئے تھے۔ وہاں سے لوٹتے وقت لال کنواں کے نزدیک چپی یانا گاؤں کے پاس کار سوار بدمعاشوں نے انہیں اوورٹیک کرکے روک لیا۔

الزام ہے کہ بدمعاشوں نے کیب ڈرائیور سے مار پیٹ کرکے اس سے 15 ہزار روپے اور موبائل فون لوٹ لیا۔ متاثرہ نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے معاملے کی جانچ کی۔ بسرکھ کوتوالی انچارج منوج پاٹھک نے بتایا کہ 2 گاڑیاں آپس میں ٹکرائی تھی۔ معاملہ غازی آباد کا تھا۔ اس وجہ سے وہاں کی پولیس کو اطلاع دے دی گئی تھی۔

محمد سعید قریشی کی مغفرت کیلئے دعائیہ تقریب کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)

راجدھانی دہلی کے انگلش میڈیم حرا سکول کی منتظمہ کمیٹی کے صدر محمد سعید قریشی کی مغفرت کے لئے دعائیہ تقریب کا انعقاد ہوا۔ حرا اسکول میں منعقدہ دعائیہ تقریب میں اسکول کے منیجر محمد عاشقین قریشی نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محمد سعید قریشی کی حرا اسکول کے لئے جو خدمات و قربانیاں ہیں ان کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

مرحوم سعید نے اپنی زندگی کے بہترین 45 سال اسکول کو بنانے اور اس کو کامیابی تک پہنچانے کے لئے رات دن جد و جہد کی اور اسکول کو معیاری مقام دلایا۔ اللہ رب العزت نے ان کی اور ان کے تمام ساتھیوں کی حرا اسکول کو چلانے میں تمنائیں پوری کیں۔ میں ان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہوں کہ اللہ رب العزت مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

حرا اسکول کے پرنسپل راشد الرحمٰن نے مرحوم سعید صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا مرحوم ایک مخیّر اور بے نیازانہ طبیعت کے مالک تھے۔ ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور حرا اسکول کی ترقی کے لئے جدوجہد کرتے رہتے۔ میری دعاء ہے کہ مرحوم کلو اللہ رب العزت اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

اس موقع پر عارف قریشی اور آصف قریشی و دیگر لوگوں نے مرحوم کی ایصال ثواب کے لئے دعائیں کیں۔ واضح رہے کہ محمد سعید قریشی کا 9 مارچ بروز ہفتہ کو شام پانچ بجے اچانک طبیعت خراب ہوئی ان کو LNJP اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

65 سالہ محدم سعید قریشی کی نماز جنازہ و تدفین مہندیان قبرستان میں کی گئی۔ ان کے پسماندگان میں چھ لڑکے اور 5 لڑکیاں ہیں۔ مرحوم کی تدفین ہونے کے بعد دعائے مغفرت کرنے والوں میں دہلی کے سماجی، ادبی، فلاحی، سیاسی تنظیموں کے معزز ذمہ داران موجود تھے۔

ساؤتھ ایم سی ڈی کی بورڈ، بینر، پوسٹر ہٹانے کی کاروائی تیز

ضابطہ اخلاق نافذ ہونے پر جنوبی علاقوں میں کاروائی کرکے 6927 پوسٹر، بینر، بورڈ کو ہٹایا گیا

نئی دہلی (پی این این)

عام انتخابات 2019 کا بگل بجنے سے نافذ ہوئے ضابطہ اخلاق کے پیش نظر ساؤتھ ایم سی ڈی نے سڑکوں سے سیاست دانوں اور پارٹیوں کے ہورڈنگس، بینر، پوسٹر ہٹانے کی کاروائی تیز کردی ہے۔ ساؤتھ ایم سی ڈی نے ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے پیش نظر اپنے چار زون میں بورڈز، بینر، پوسٹر ہٹانے کی کارروائی میں سیاسی تشہیر کرنے والے مواد کو ہٹایا جارہا ہے۔

آج نجف گڑھ زون میں 1360 بورڈز اور 250 پوسٹر ہٹائے گئے۔ اس طرح تشہیر متعلق کل 1610 بورڈز اور

پوسٹر ہٹائے گئے۔ مغربی زون میں 39 بورڈز، 10 پوسٹر، 88 چھوٹے بورڈ ہٹائے گئے۔ اسی طرح کی تشہیری 137 بورڈز، پوسٹر وغیرہ کو ہٹایا گیا۔ ادھر جنوبی زون میں آج 1971 پوسٹر، 275 بینر ہٹائے گئے۔ تشہیر کے متعلق کل 2246 پوسٹر، بینر ہٹائے گئے۔

مشرقی زون میں 2051 پوسٹر، 449 بینر، 434 بورڈ ہٹائے گئے۔ تشہیر سے متعلق کل 2934 پوسٹر، بینر وغیرہ کو ہٹا یا گیا۔ جنوبی علاقہ میں کل 6927 پوسٹر، بینر، بل بورڈز وغیرہ ہٹائے گئے ہیں۔

بیمہ کرانے کے بہانے گھر بلا کر خاتون کا قتل

فریدآباد (پی این این)

پلا کے اسلعیل پور کا رہنے والی ایک 24 سال کی خاتون کو اس کے دو جاننے والے بیمہ کرانے کے بہانے مولڑ بند دہلی لے گئے اور گلا دبا کر قتل کردی۔ اس کے لاش گھر کے اندر بنے ٹوائلٹ کے ٹینک میں ڈال کر اوپر سے ڈھکن بند کر کے چھپا دیا۔ ادھر انتظار کے بعد خاتون کے شوہر نے 6 مارچ کو پلا تھانہ میں بیوی کے گھر نہ لوٹنے کی اطلاع دی۔ اس کے ساتھ ہی دو نوجوانوں کا نام بتا کر خدشہ ظاہر کیا ہے انہوں نے اس کی بیوی کو کہی چھپا رکھا ہے۔

کیس کی جانچ لاپتہ سیل کو ٹرانسفر ہوئی۔ لاپتہ سیل انچارج نریندر شرما اور ان کی ٹیم نے خاتون کی تلاش شروع کی۔ رات کڑی سے کڑی جوڑتے ہوئے پولیس مولڑ بند دہلی کی گلی نمبر-3 پہنچی۔ یہاں ایک گھر سے تین ملزم گرفتار کئے۔ ملزموں کی نشان دہی پر گھر کے اندر بنے 12 فٹ گہرے ٹوائلٹ ٹینک سے دیر رات لاش برآمد ہوا۔

لاپتہ سیل انچارج نریندر شرما نے بتایا کہ متوفیہ انامیکا ایک پراپرٹی ڈیلر سے پلاٹ فروخت کرنے کا کام کرتی تھی۔ اس کے ساتھ ہی وہ جیون بیمہ کرنے کا بھی کام کرتی تھی۔ شروعاتی جانچ میں سامنے آیا کہ انامیکا سے مولڑ بند کا رہنے والا امیکا بھگت اور مدھو تیواری نے پلاٹ بک کروایا تھا۔ پچھلے سال سے ملزم قسطوں کے مطابق روپے انامیکا کو دے رہے تھے۔ اب جب پلاٹ کی قسطیں پوری ہوگئی تو دونوں نے رجسٹری کے لئے انامیکا پر دباؤ بنانا شروع کردیا۔ انامیکا رجسٹری کے لئے ٹال مٹول کررہی تھی۔ اس وجہ سے امیکا بھگت اور مدھو تیواری نے قتل کا پلان بنایا۔

بیمہ کروانے کے بہانے سے 6 مارچ کو اپنے گھر بلایا۔ پلان کے مطابق قتل کرکے گھر میں لاش چھپا دیا۔ لاپتہ سیل

نے کرائم برانچ ڈی ایل ایف کے ساتھ مل کر اس قتل کے الزام میں مدھو تیواری اور اس کے بیٹے منیش اور امیکا بھگت کو گرفتار کیا ہے۔ جس مکان سے لاش برآمد ہوا ہے تینوں اس میں کرائے پر رہتے ہیں۔

قتل کا دہلی جاکر خلاصہ لاپتہ سیل کی بڑی کامیابی مانا جارہا ہے۔ دراصل پلا تھانہ میں درج ہوا یہ کیس جب جانچ کے لئے لاپتہ سیل ٹرانسفر ہوا تو کوئی سراغ پولیس کے پاس نہیں تھا۔ انامیکا کے شوہر روی کمار نے پولیس کو بتایا تھا کہ بیوی نے بھگت اور میتو نام کے نوجوانوں کے ساتھ کام سے جانے کی بات بتائی تھی، لیکن یہ دونوں کون ہے، اور کہاں کے رہنے والے ہیں یہ جانکاری نہیں تھی۔ پھر لاپتہ سیل انچارج نریندر شرما نے سائبر تکنیک سے جانچ شروع کی۔ قتل کی خدشہ ہوئی تو کرائم برانچ ڈی ایل ایف سے مدد مانگی۔ اس کے بعد سراغ سے سراغ جوڑتے ہوئے ملزم تک پہنچے اور قتل کا خلاصہ ہوا۔

انڈو تبت بارڈر پولیس کے جوان کو شہید کا درجہ دینے کا مطالبہ

نوئیڈا (پی این این)

گریٹر نوئیڈا میں واقع چٹھیرا گاؤں انڈو تبت بارڈر پولیس کے جوان ونود کمار بھاٹی (32) کو شہید کا درجہ دینے کا مطالبہ اٹھنے لگا ہے۔ کانگریس کے لیڈر پتامبر شرما نے وزیر دفاع نرملا سیتا رمن، وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور ایم پی مہیش شرما کو خط لکھ کر ونود کمار بھاٹی کو شہید کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

پتامبر شرما نے خط میں لکھا ہے کہ شہید ونود کمار بھاٹی کے خاندان کی کفالت کے لئے 20 بیگھہ زمین، 50 لاکھ روپے کی مالی مدد اور بیوی کو سرکاری نوکری ملنی چاہئے۔ اتنا ہی نہیں ایس پی (سماج وادی پارٹی) کے رہنما شیام سنگھ بھاٹی شہید کے نام پر ایک پٹرول پمپ اور ایک کالج کھولنے کا مطالبہ ریاستی حکومت سے کررہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ چٹھیرا گاؤں کے رہنے والے آئی ٹی بی پی کے جوان ونود کمار سیاچن پر گشت کے دوران برف میں دب کر موت ہوگئی تھی۔

بائک سوار بدمعاشوں کی تاجروں کے ساتھ مارپیٹ

پانی پت (ایجنسیاں)

شام تقریباً ساڑھے چھ بجے دو موٹر سائیکل پر سوار ہوکر تقریباً پانچ بدمعاشوں نے ایک کار کو رکوا لیا۔ اور اس میں سوار تاجروں کے ساتھ مار پیٹ کی۔ اتنا ہی نہیں بدمعاشوں نے گاڑی میں توڑ پھوڑ بھی کی۔ واقعہ کی جانکاری ملتے ہی تھانہ شہر پولیس نے کار ڈرائیور کے بیانات کی بنیاد پر مجرمین کے خلاف معاملہ درج کرتے ہوئے جانچ شروع کردی ہے۔

بعد میں پولیس نے باقی پانچ ملزمان کو گرفتار کے آگے کی کاروائی شروع کردی ہے۔ سیکٹر 18 رہائشی تاجر نریش کمار گرگ نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنی 52 سالہ ماں کو سویفٹ ڈیزائر کار میں بیٹھا کر کسی کام سے کشن پورا گیا تھا۔ شام کو چھ بجے کے قریب جب وہ کشن پورہ سے گھر واپس لوٹ رہا تھا تو کھیڑا چوک کے پاس کھڑی موٹر سائیکل سے اس کی گاڑی ٹچ ہوگئی۔ جب وہ گہانہ موڑ کے قریب پہنچے تو اسی وقت موٹر سائیکل پر سوار ہوکر تین لوگ وہاں پر آگئے اور اس کی کار کے آگے موٹر سائیکل اڑادی وہ گاڑی کو روکتے ہوئے گالی گلوچ کرنے لگے اور توڑ پھوڑ بھی کرنی شروع کردی۔ جس سے لوگوں میں مار پیٹ کی نوبت آگئی۔ بدمعاشوں نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ واقعہ کے بعد جی ٹی روڈ پر گاڑیوں کی بھاری بھیڑ جمع ہوگئی۔

مختصر مختصر

تیز رفتار ٹرک کی ٹکر سے کار سوار زخمی

گڑگاؤں (پی این این)

فریدآباد روڈ پر تیز رفتار ٹرک نے کار میں ٹکر ماردی۔ حادثے میں کار ڈرائیور زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کرلیا ہے۔ ڈی ایل ایف فیس-1 تھانہ میں اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ بعد میں ملزم کو عدالت سے ضمانت مل گئی۔ پولیس سے ملی جانکاری کے مطابق یہ حادثہ دوپہر 1 بجے گڑگاؤں فرید آباد روڈ پر ٹول کے پاس ایک ٹرک نے آگے جارہی کار میں ٹکر ماردی۔ حادثے میں کار ڈرائیور ہوگیا۔ موقع پر بھیڑ جمع ہوگئی تو اطلاع پولیس کو دی گئی۔ ڈی ایل ایف فیس-1 تھانہ پولیس موقع پر پہنچی۔ کار ڈرائیور سورت نگر کالونی کا رہنے والا ٹریش نے معاملے کی شکایت پولیس کو دی۔ ملزم ٹرک ڈرائیور فرید آباد کے دھوج کا رہنے والا ڈرائیور نے تیز رفتار سے چلاتے ہوئے کار کو ٹکر ماری۔ اس کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔

2 بچوں کو زہر دے کر باپ نے لگالی پھانسی

غازی آباد (ایجنسیاں)

تھانہ سہانی گیٹ علاقے کے سہانی تور نگر کے موہن رام مندر کے قریب رہنے والے سندر نے اپنے دو بچوں کو زہر دینے کے بعد خودکشی کرلی۔ متوفیان میں سندر پال، اس کا بیٹا تشار (15) اور بیٹی ماہی (12) شامل ہیں۔ اطلاع کے مطابق علی الصبح تقریباً 3.30 بجے 100 نمبر پر اطلاع دی گئی کہ ایک شخص نے پھانسی لگائی ہے۔ پولیس موقع پر پہنچی تو دو بچے جو بیڈ پر لیٹے پائے گئے، جو کہ مرچکے تھے۔ پولیس کے مطابق بچوں کو زہر دینے کے بعد گلا دبا کر مارا گیا ہے۔ موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر اسے پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

رمضان میں الیکشن

الیکشن کمیشن کے ذریعہ لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کو لے کر مسلمانوں کا ایک طبقہ بلکہ کچھ علمائے کرام اعتراض کررہے ہیں کہ الیکشن کا آخری مرحلہ رمضان میں پورا ہوگا، جس سے مسلمانوں کو دشواریاں ہوں گی۔ حالانکہ رمضان المبارک ایک ایسا متبرک مہینہ ہے، جہاں مسلمان روزمرہ کے کاموں کے علاوہ عبادت الٰہی میں مشغول رہتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ روزہ بھی رکھتا ہے۔ دین دنیا کا بہترین توازن رمضان المبارک میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ مئی کے مہینے میں ہونے والے انتخابات سے روزہ داروں کو پریشانیاں ہوں گی، مگر خاص وقت پر پریشانیاں بھی دم توڑ دیتی ہیں۔ ملک کے جو حالات ہیں، نفرت کی جو فضا ہے، ایک خاص طبقے پر جو عدم تحفظ کی تلوار لٹکی ہوئی ہے، اس کو ختم کرنے کے لئے اگر روزے کے عالم میں بھی ووٹ دینا پڑے تو کیا حرج ہے؟

معروف عالم دین مولانا ساجد علی کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک میں تو مسلمانوں نے حق و باطل کے خلاف کئی معرکہ سر کئے ہیں اور کئی جنگیں لڑی ہیں۔ بلکہ رمضان المبارک میں الیکشن ہونا تو ایک سعادت ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جہاں تمام ذمہ داریاں رمضان میں پوری کرتے ہیں، وہیں الیکشن کی ذمہ داریاں بھی پوری کریں۔ کسی بھی طرح کا تردد اور پریشانیوں کا خیال کئے بغیر ملک کی جمہوریت کی بقا کے لئے وہ پورے طور پر جوش کے ساتھ الیکشن میں حصہ لیں۔ مسلمان ملک میں تبدیلی کے لئے دعا بھی کریں اور الیکشن میں بھی بھرپور حصہ لیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صبر کے ساتھ جو دعا کی جاتی ہے، اللہ تعالی اسے قبول کرتا ہے۔ ملک کی سلامتی، امن واستحکام کے لئے رمضان المبارک میں مسلمانوں کا ووٹ دینا ایک خوشگوار منظر ہوگا۔

مگر اس کے برعکس جہاں مذہبی قائدین، مسلم رہنماؤں نے اس پر جتنی فکر کا اظہار نہیں کیا ہے، اس سے کہیں زیادہ اپوزیشن اس پر چیخ وپکار کررہی ہے۔ ترنمول کانگریس، کانگریس پارٹی، سماجوادی پارٹی وغیرہ سبھی نے رمضان کے دوران چناؤ پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ رمضان میں روزہ داروں کو ووٹ ڈالنے کے لئے گھروں سے نکلنے میں دقت ہوگی اور اس کے ووٹ تناسب میں کمی آئے گی۔ حالانکہ ایک مسلمان کے لئے رمضان کا مہینہ ایک امتحان ہے اور ایک جمہوری ملک میں بھی ایک شہری کے لئے ووٹ ڈالنا بھی ایک امتحان ہے۔ ووٹ ڈالنا ایک شہری کا حق ہے، لیکن افسوس تو یہ ہے کہ رمضان المبارک کو لے کر جس طرح سے سیاست ہورہی ہے، اس سے فرقہ پرست قوتوں کو مزید طاقت ملے گی۔ نفرت کی سیاست کو فروغ ملے گا۔ ضرورت تو اس بات کی ہے کہ ہمیں رمضان کو لے کر سیاست سے باز آنا چاہیے۔

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی کا موقف بھی حوصلہ آمیز ہے، انہوں نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مہینے میں انتخاب ہونا اچھا ہے، مسلمان اس مہینے میں زیادہ ووٹ کریں گے۔ ہم رمضان میں الیکشن کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ مسلمان رمضان میں روزے سے بھی رہیں گے اور ملک کو امن و شانتی کے ماحول میں لانے کے لئے ووٹ بھی ڈالنے جائیں گے۔ رمضان سے ووٹ پر کوئی بھی اثر نہیں پڑے گا، اس لئے ضرورت ہے کہ رمضان المبارک میں الیکشن کو لے کر سیاست نہ کی جائے۔

twitter

☆ بی جے پی نے بہار اور جھارکھنڈ میں اتحاد کرنے کے لئے موجودہ سیٹوں کو چھوڑ دیا ہے، جبکہ اپوزیشن پارٹیوں نے ان سیٹوں پر بھی سمجھوتہ نہیں کیا ہے، جو ان کے پاس نہیں ہیں، ان کو مبارک باد:

-یشونت سنہا، سینئر لیڈر

☆ ملک اس مرتبہ وزیراعظم منتخب کرے گا اگر چوکیدار کی ضرورت ہوگی تو نیپال سے بلوالیں گے:

-امیر حیدر زیدی، ٹویٹر یوزر

☆ حافظ ڈرا نہیں، مسعود مرا نہیں، مندر بنا نہیں، روزگار ملا نہیں، 370 ہٹی نہیں، گنگا صاف ہوئی نہیں، کالا دھن واپس آیا نہیں، آخر ان پانچ سالوں میں کیا کیا؟

-اچاریہ پرمود، مذہبی رہنما

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1800 مراٹھا سلطنت کے جانے مانے سیاستدان نانا فرنویس کا مہاراشٹر کے پونے میں انتقال۔

★ 1878 ورناکلر پریس ایکٹ میں آیا اور اگلے ہی دن 'امرت بازار پتریکا' انگریزی اخبار بنا۔

★ 1921 منگولیا نے چین سے آزادی حاصل کی۔

★ 1940 پنجاب کے سابق گورنر مائیکل اوڈائر کا لندن میں اودھم سنگھ کے ہاتھوں گولی مار کر قتل۔

★ 1961 خوفناک لینڈ سلائڈنگ سے سوویت یونین میں 145 افراد کی موت۔

★ 1963 انڈونیشیا اور ہالینڈ کے درمیان سفارتی تعلقات بحال۔

★ 1963 کھیلوں میں شاندار کارکردگی کے لئے ارجن ایوارڈ کا اعلان۔

★ 1964 ترکی نے قبرص کے خلاف حملے کی دھمکی دی۔ 1996 ہندی فلم اداکار شفیع انعامدار کا انتقال۔

★ 2003 عراق پر برطانیہ کی قراردادوں کو فرانس نے مسترد کردیا۔ - 2009 سارک ادبی میلہ آگرہ میں شروع۔

★ 2012 بنگلہ دیش کے ڈھاکہ کے قریب ایک آئل ٹینکر اور ایک فیری کے درمیان ہونے والی ٹکر میں 110 لوگوں کی موت ہوئی۔

عیوب اور کوتاہیوں سے چشم پوشی

مکرمی!

قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے: اے مومنو! زیادہ وہم وگمان سے بچا کرو؛ بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور کسی شخص کے رازوں کی تلاش وجستجو نہ کیا کرو اور نہ پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی بیان کرو۔ کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردار بھائی کا گوشت کھائے: سو تم اس سے نفرت کرتے ہو اور ان تمام معاملات میں اللہ پاک کا خوف کرو: بے شک اللہ رب العزت توبہ کو بہت ہی زیادہ قبول فرمانے والا ہے۔ (سورۃ حجرات) ہمارے نبیؐ دوسروں کے پوشیدہ احوال اور خفیہ معاملات کے تجسس کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ آپؐ نے تجسس یعنی کسی شخص کی ٹوہ میں لگے رہنے کی مذمت وبرائی بیان کرتے ہوئے فرمایا: مسلمانوں کے خفیہ حالات و معاملات کی ٹوہ میں نہ پڑو؛ کیونکہ جو دوسروں کے معاملات میں کی ٹوہ میں منہمک و مصروف رہتا ہے: اللہ رب العزت اس بندے کے عیوب اور خطاؤں: لغزشوں کو اہل دنیا کے سامنے ظاہر کردیتا ہے۔ اور جس بندے کے عیوب کو اللہ رب العزت ظاہر کرتا ہے، اسے دوسروں کے سامنے ذلیل ورسوا کردیتا ہے۔

قرآن پاک میں جگہ جگہ دوسروں کی لغزشوں اور کوتاہیوں سے چشم پوشی اور عفو ودرگزر کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور نبی کریمؐ ہمیشہ دوسروں کے عیوب سے چشم پوشی فرماتے اور اسی چیز کا صحابہ کرامؓ کو تاکید فرماتے۔ آپ کا فرمان مبارک ہے: جو کوئی کسی مسلمان بندے کے عیب کو دیکھ کر چشم پوشی کرتا ہے، وہ گویا کسی زندہ دفن کی جانے والی بچی کو زندگی بخشتا ہے۔ آپ نے مزید فرمایا: جو کسی مسلمان بندے کے عیب کو دیکھ کر چشم پوشی کرے گا اللہ رب العزت بروز قیامت اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ ہمارے نبی کریمؐ کا پاک ارشاد عالی ہے: پکا سچا مسلمان وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے اس کے مسلمان بھائی مامون ومحفوظ رہیں۔ اسی بنا پر اگر کسی شخص میں موجود کسی عیب یا خامی کا ذکر کرنا ہوتا تو آپ نبی کریمؐ اس شخص کا نام ذکر نہ فرماتے، البتہ اس انداز میں فرماتے: لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ ایک مجلس میں ایک آدمی حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سامنے ان کو برا بھلا کہہ رہا تھا اور حضرت ابوبکر صدیق خاموشی اختیار کئے ہوئے تھے، لیکن جب وہ آدمی حد سے تجاوز کر گیا تو ابوبکر صدیقؓ نے اس آدمی کو جواب دیا یہ دیکھ کر آپ نبی کریمؐ اس مجلس سے اٹھ کر تشریف لے گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے وجہ معلوم کی تو آپ نے فرمایا: پہلے تمہاری طرف سے جواب دینے پر ایک فرشتہ مامور ومقرر تھا مگر جب تم نے جواب دیا تو وہ فرشتہ چلا گیا اور اس کی جگہ شیطان ملعون نے لے لی اور میں کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھ سکتا جہاں شیطان ملعون ہو۔ اللہ رب العزت ہمیں عمل صالح کی توفیق دے۔

مولانا صادق قاسمی، مہتمم جامعہ صدیقیہ
دعوت القرآن، دھرم باڑی، پورنیہ (بہار)

مسلم سماج کی معاشی پسماندگی وناخواندگی؟

غور وفکر .... تنویر عالم

گزشتہ یکم فروری سے لے کر 28 فروری تک 'راشٹریہ سیوا دل، سیوک' فاؤنڈیشن اور 'سد بھاؤنا سنگم' کی ایک ٹیم ضلع سیتامڑھی کے باجپٹی، نانپور، بوکھرا، پوپری، پریہار اور سونبرسا کے مختلف گاؤں اور پنچایتوں کی سماجی خیرسگالی تعلیم اور روزگار کے ایشو پر جائزہ لے رہی تھی، اس ٹیم کا حصہ میں بھی تھا تعلیم اور روزگار پر سرکار کی پوزیشن اور پالیسیوں سے کم اور زیادہ ریاست کا ہر شخص واقف ہے، لیکن صوبے کے دیگر اضلاع کے بالمقابل سیتامڑھی تعلیم کے شعبے میں کچھ زیادہ ہی پسماندہ ہے۔

سرکاری تعلیمی اداروں کی صلاحیت کا حال یہ ہے کہ سرکار خود یہ مان چکی ہے کہ ریاستی اسکول کی پانچویں کلاس کا طالب علم دوسری کلاس کی ریاضی (حساب) حل نہیں کرسکتا، اس بحران کے شکار انٹر اور گریجویشن کے طلبہ بھی اتنے ہی ہیں، جتنے مڈل اور پرائمری درجات کے، اس کے کئی اسباب ہیں، جن پر غور وفکر کرکے انھیں دور کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

اس سفر کے دوران بہت سے طلبہ ایسے ملے، جن کے اندر قابلیت کوٹ کوٹ کر بھری تھی؛ لیکن گھر کی معاشی بدحالی کی وجہ سے وہ اپنی تعلیم کو آگے تک نہیں لے جاسکتے، ان میں سے کئی خود ٹیوشن پڑھاکر اپنی پڑھائی کررہے ہیں، جبکہ کچھ طلبہ کو یہ فکر ستارہی ہے کہ آگے کی مزید تعلیم کیسے پوری ہوگی؟

آج جب ہمارا سماج جلسے جلوس اور مشاعروں پر لاکھوں روپے پھونک رہا ہے، ایسے میں سماج کے ان ہونہار طلبہ پر ہماری نظر کیوں نہیں جاتی؟ ہم جتنی آسانی اور دلچسپی کے ساتھ مذہبی جلسوں کے لیے چندہ اکٹھا کرنے نکلتے ہیں، ہمارے خیال میں یہ کیوں نہیں آتا کہ ہم ان بچوں کی تعلیم کے لیے بھی اسی طرح سماج کے درمیان ایک مہم چلائیں اور باہمی تعاون سے ان کی تعلیم کا خرچ اکٹھا کریں؟ کیا ان بچوں کی تعلیم کی بجائے ان مذہبی جلسوں کے نام پر ہونے والے چندے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں؟ اور کیا جو لوگ ان جلسوں اور مشاعروں کے لیے دل کھول کر چندہ دیتے ہیں، انھیں سماج کے ان کمزور طبقات کی حالت اور اپنی ذمہ داری کا علم نہیں ہے؟ سماجی ومعاشی طور پر پسماندہ سماج کے ان طلبہ سے کیا ہمارا کوئی سروکار نہیں؟

کوئی یہ سارے سوالات مجھ سے بھی کرسکتا ہے، تو میں خود کو بھی اتنا ہی قصوروار محسوس کرتا ہوں، جتنا کے سماج کے دوسرے طبقات کو قصوروار سمجھتا ہوں؛ لیکن ساتھ ہی مجھے یہ بھی احساس ہے کہ مجھ میں اور سماج کے دوسرے طبقات میں بڑا فرق ہے کہ خود اپنے آپ پر اور آپ پر سوال اٹھانے کی ہمت بھی میں نے ہی کی ہے، کیا سماج کے دوسرے لوگ بھی ان سوالات کو اتنی ہی طاقت و حوصلے کے ساتھ اٹھانے کی ہمت رکھتے ہیں؟ اگر ہاں تو سب سے پہلے وہ ان جلسے جلوسوں کا انعقاد کرنے والوں سے یہ سوال کریں کہ آخر وہ اپنے جلسے جلوس انعقاد کرنے سے سماج کو کیا دیتے ہیں؟ سرکار کے ذریعے منصوبہ بند کسی سیاسی و

> ہمارے نوجوانوں کو بھی اپنی زندگی کا مقصد سمجھنا چاہیے، تعلیم کسی بھی قوم اور معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، اس کے بغیر نہ آپ مذہب کو سمجھ سکتے ہیں، نہ آپ کی معیشت بہتر ہوسکتی ہے اور نہ ہی معاشرے میں باوقار زندگی گزار سکتے ہیں، جو آپ کی قیادت و رہبری کا دعویٰ کرتے ہیں، ان کی اندھی بھکتی کرنے کے بجائے جہاں ضرورت ہو ان سے سوال کیجیے، ان سے پوچھئے کہ وہ مسلم سماج کی مذہبی یا سیاسی قیادت کے دعوے میں کتنے سچے ہیں؟

ترغیبی پروگرام پر سماج لاکھوں کروڑوں کیوں خرچ کرے، جبکہ سماج کا نوجوان معاشی کمزوری کی وجہ سے ناخواندگی و بے روزگاری سے دوچار ہے۔ مذہب نے ہمیں سب سے پہلے تعلیم یافتہ ہونا سکھایا ہے، ہمارا مذہب انصاف کے لیے آواز اٹھانے کی بات کرتا ہے، آپسی برابری ومساوات کا درس دیتا ہے، بھائی چارہ کی بات کرتا ہے، غریبوں اور مجبوروں کے لیے کھڑے ہونے کی بات کرتا ہے، لیکن کیا سچ میں ہم ایسا کرپارہے ہیں؟

میرا سوال ان اداروں کے ذمہ داروں سے ہے، جو پورے مسلم معاشرے کو اپنے خفیہ سیاسی مفادات کی خاطر سال بھر جلسوں میں الجھا کر رکھتے ہیں، آخر کروڑوں کا یہ بوجھ عوام پر کیوں ڈالا جاتا ہے؟ کیا مسلم معاشرے کے مسائل کا واحد حل یہ جلسے ہیں؟ آپ تعلیمی شعبوں میں اصلاح کی خاطر سرکار کے خلاف احتجاج کے لیے کیوں نہیں اترتے؟ آپ ریاست کے نوجوانوں کو روزگار دلانے کی تحریک کیوں نہیں چلاتے؟ اگر آپ یہ نہیں کرسکتے، تو میں ان جلسوں کا بائیکاٹ کرتا ہوں اور پورے مسلم معاشرے کو اس قسم کے جلسوں کا مکمل بائیکاٹ کرنا چاہیے، اس وقت مسلم نوجوانوں کے لیے تعلیم وروزگار اہم ہیں، اس قسم کے جلسے جلوس نہیں!

بہار کا اصل مسئلہ ناخواندگی، بے روزگاری اور فرقہ واریت کا بڑھتا زہر ہے، جو جلسے جلوس سے ہرگز دور نہیں ہوسکتا، ہمارے نوجوانوں میں تعلیم و خودمختاری اور شعور کی بیداری پیدا ہو، اس کے لیے سرکار سے اس کی تعلیمی وفلاحی پالیسیوں پر سوال کرنا پڑے گا، جلسے جلوس اور مشاعرہ بازی کے نام پر بھیڑ اکٹھا کرنے اور قوم کے خون پسینے کی کمائی وقتی ہنگامہ آرائی میں صرف کرنے سے ان نوجوانوں کا کوئی بھلا نہیں ہوسکتا۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ خود ہمارے نوجوانوں کو بھی اپنی زندگی کا مقصد سمجھنا چاہیے، تعلیم کسی بھی قوم اور معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، اس کے بغیر نہ آپ مذہب کو سمجھ سکتے ہیں، نہ آپ کی معیشت بہتر ہوسکتی ہے اور نہ ہی معاشرے میں باوقار زندگی گزار سکتے ہیں، لہٰذا مذہب یا سیاست کے نام پر کسی کو اپنے استحصال کا موقع ہرگز نہ دیں، جو آپ کی قیادت و رہبری کا دعویٰ کرتے ہیں، ان کی اندھی بھکتی کرنے کے بجائے جہاں ضرورت ہو ان سے سوال کیجیے، ان سے پوچھئے کہ وہ مسلم سماج کی مذہبی یا سیاسی قیادت کے دعوے میں کتنے سچے ہیں؟ ان کے سامنے سماج کی اصل ضروریات و مسائل کو رکھئے، اگر وہ ان مسائل کو دور کرنے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، تو ٹھیک ہے، ورنہ ان کا مکمل بائیکاٹ کریں۔

(مضمون نگار اے ایم یو الومنا کی ایسوی ایشن مہاراشٹر کے صدر ہیں)

اردو، اکادمی کے قیام سے قبل اور قیام کے بعد

تاثرات .... ضیاء الرحمٰن غوثی

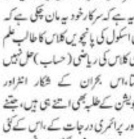

دہلی اردو زبان و ادب کا صدیوں سے گہوارہ رہی ہے۔ بہادر شاہ ظفر، ذوق، غالب، میر درد، میر تقی میر وغیرہ اور ان کے بعد کی نسلوں نے اپنے خون جگر سے اردو کی آبیاری کی ہے۔ توقع تھی کہ دہلی میں اردو زبان کے فروغ کے لیے قائم دہلی اردو اکادمی کے زیر اثر اردو پہلے سے زیادہ پھلے پھولے گی، لیکن محبان اردو کو مایوسی ہوئی۔

دہلی کی اردو اکادمی دہلی ڈرامہ اکادمی بن کر رہ گئی۔ ایسا لگا کہ ڈراموں کے اسٹیج سجاکر ہی اردو کو اس کا دہلی میں جائز مقام مل جائے گا۔ لیکن اکادمی چند مفاد پرستوں کے ہاتھوں کا کھلونا بن کر رہ گئی۔ آج دہلی میں اردو کی حالت اس کے قیام سے پہلی کی حالت سے کہیں بدتر ہوگئی۔

آیئے ہم دہلی میں اردو کی صورت حال کا، 31 مارچ 1981 میں اکادمی کے قیام اور اس کے دوسری سرکاری زبان بننے سے پہلے اور بعد کا سرسری جائزہ لیتے ہیں۔ گزشتہ صدی کی 70 کی دہائی میں مسلم رہنماؤں اور بااختیار لوگوں سے قطع نظر غیر مسلم حضرات لیفٹیننٹ گورنر کشن چند، ان کے سکریٹری نوین چاولہ، لیفٹیننٹ گورنر جگ موہن، رادھا رمن، جگ پرویش چندر، مانگے رام، چودھری ہیرا سنگھ، اوپی بہل اور پھر ان کے بعد چودھر فتح سنگھ، بنسی لال چوہان، سردار مہندر سنگھ ساتھی وغیرہ بڑی فصاحت سے نہ صرف اردو لکھتے اور بولتے تھے بلکہ موقع بموقع اردو اشعار کا اپنی گفتگو میں بے ساختہ اور برمحل استعمال بھی کرتے تھے۔ ایک دن جب چودھری فتح سنگھ پر حزب اختلاف نے میٹرو پولیٹن کونسل میں کچھ نکتہ چینی کی تو ان کی نوک زبان پر بے اختیار یہ شعر آگیا:

نہ چھیڑ اے باد بہاری راہ لے اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

اسٹیٹ پریس افسر راجندر ناتھ شیدا نہ صرف اردو داں تھے بلکہ اردو کے شاعر بھی۔ تب اسٹیٹ پریس افسر کی

> گزشتہ صدی کی 70 کی دہائی میں مسلم رہنماؤں اور بااختیار لوگوں سے قطع نظر غیر مسلم حضرات لیفٹیننٹ گورنر کشن چند، ان کے سکریٹری نوین چاولہ، لیفٹیننٹ گورنر جگ موہن، رادھا رمن، جگ پرویش چندر، مانگے رام، چودھری ہیرا سنگھ، اوپی بہل اور پھر ان کے بعد چودھر فتح سنگھ، بنسی لال چوہان، سردار مہندر سنگھ ساتھی وغیرہ بڑی فصاحت سے نہ صرف اردو لکھتے اور بولتے تھے بلکہ موقع بموقع اردو اشعار کا اپنی گفتگو میں بے ساختہ اور برمحل استعمال بھی کرتے تھے۔

ملازمت کے لیے اردو داں ہونا بھی تقریباً لازمی شرط تھی۔ جب ڈاکٹر اخلاق الرحمٰن قدوائی UPSC کے چیئرمین تھے تب انتظامیہ کے کئی شعبوں کے میڈیا سے منسلک اسامیوں پر بیک وقت چار اردو داں۔ ضیاء الرحمٰن غوثی، عظیم اختر، عائشہ خان اور اسرار احمد (اعظمی)

کی بحالیاں ہوئی تھیں۔ ڈائریکٹریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلسیٹی (DIP) میں ڈاکٹر رام لال ورما، راجندر انجم، راقم الحروف (غوثی)، اسرار احمد، محمد شفیق، سید ظفر حسین، رویندر گوتم، اور ہندی کے جانے مانے ادیب اور صحافی ڈاکٹر مست رام کپور خاصے اردو داں تھے۔

DIP میں دہلی کے تمام اردو روزناموں سے انتظامیہ سے متعلق خبروں، جائزوں اور اداریوں وغیرہ کے تراشے روزانہ تیار کرکے تمام ایکزیکیٹو کونسلروں (وزیروں) اور متعلقہ محکموں کے سربراہوں کو پابندی سے بھیجے جاتے تھے تاکہ وہ ان کی روشنی میں ضروری اقدامات کرسکیں۔ اس کے علاوہ تمام اردو روزناموں کی خبروں، اداریوں کے Round-up بھی تیار کیے جاتے اور متعلقہ محکموں کے سربراہوں کو بھیجے جاتے تھے۔ اردو اخباروں کو پریس ریلیز بھی اردو میں بھیجے جاتے تھے۔

DIP میں ہندی اور پنجابی کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی "دِلّی" کے نام سے پہلے سہ ماہی اور بعد میں ماہنامہ رسالہ شائع ہوتا تھا، جس کا میں بھی تقریباً 32-30 سال تک ایڈیٹر رہا۔ لینگویج ڈپارٹمنٹ میں ایک باضابطہ کل وقتی اردو افسر ہوا کرتا تھا، جو سرکاری سطح پر دہلی میں اردو کے مفادات کا نگراں ہوتا تھا۔ ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن میں بھی ایک اردو داں افسر ہوتا تھا جو دہلی کے اسکولوں کے اردو کی تعلیم سے متعلق امور کا نگراں ہوتا تھا۔

انہیں دنوں یوم جمہوریہ کے موقع پر دہلی انتظامیہ کے تحت جو مشاعرے منعقد ہوتے تھے وہ بھی DIP کے زیر اہتمام ہوتے تھے اور بعد میں مشاعرے کی تفصیلی رپورٹ سووینیر کی شکل میں اردو میں شائع ہوتی تھی۔ یہ تھی گزشتہ صدی کی 70 کی دہائی میں دہلی انتظامیہ میں اردو کی صورتحال۔ انہیں دنوں دہلی انتظامیہ کے تحت ایک اردو صلاح کار کمیٹی بھی ہوا کرتی تھی، جس کے چیئرمین میر مشتاق احمد ہوا کرتے تھے۔ یہ تھی دہلی اردو اکادمی کے قیام سے پہلے کی صورتحال۔ اب ہم آئندہ مضمون میں بتائیں گے کہ تصویر کا دوسرا رخ، یعنی 31 مارچ 1981 کے بعد سے دہلی میں آج اردو کی کیا صورت حال ہے۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ غریب نواز

مکرمی!

اجمیر شریف درگاہ پر اگربتیوں، لوبان، عطر کی خوشبوں اور خواجہ کی دعاؤں کے لئے گائی جارہی قوالیوں کے بیچ 'غریب نواز' کی روحانی موجودگی میں اللہ کے ساتھ روحانی رشتے کا احساس، دنیا بھر سے اپنے ہزاروں پیروکاروں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ایک کرشمائی، روحانی استاد اور کراماتی شخصیت کے مالک تھے، جن کا تعلق حضرت علیؓ کے تعلق سے پیغمبرؐ کی 17 ویں پیڑھی سے تھا۔ ابوطالب نام کے ایک صحابہ کو نبیؐ نے خواب میں بشارت دی کہ وہ ہندوستان میں دین کا پیغام پھیلائیں۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ سستان (حیرات) کے رہنے والے تھے، جنھیں فقیری، فلسفانہ نظریہ تصوف اور اللہ سے تعلقات وراثت میں ملے تھے۔ یہ ایشیا اور دیگر ملکوں میں سالوں تک گھومتے ہوئے آخر میں اجمیر پہنچے اور وہیں بس گئے۔ انھوں نے عبادت کا چشتیہ طریقہ کی اختیار کیا، جس میں موسیقی، قوالی اور صوفی تہذیب کے عبادت کے طریقے کو خالص ہندوستانی لوگوں کے مطابق ڈھالا۔ ان کی رحم دلی، محبت اور شفقت کی وجہ سے ملک اور غیر ملک سے بڑی تعداد میں لوگوں نے ان کی پیروی کی۔

ان کا مزار بہت سے سابق بادشاہوں، نوابوں کے ساتھ ساتھ آج بھی دنیا کے کونے کونے میں رہنے والوں کے لئے عقیدت کی ایک نشانی بنا ہوا ہے۔ مغل بادشاہ اکبر اپنی بیگم اور لاؤلشکر کے ساتھ ننگے پاؤں چل کر اس مزار مبارک پر آئے تھے اور اپنے دور اقتدار میں انھوں نے ایسا چودہ بار کیا تھا۔ سالانہ عرس کے دوران ہزاروں کی تعداد میں لوگ اپنی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور دو تہذیبوں کے میل اور عالمی محبت اور سکون کے ساتھ۔ ساتھ اللہ کے ساتھ روحانی جڑاؤ کے عظیم نشان 'خواجہ غریب نواز' سے دعا کرانے کے لئے یہاں پہنچتے ہیں۔

محمد فیضان، ملکہ گنج (دہلی)

نوٹ
ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

بھیم آرمی کی 'یاترا' پر پولیس کا بریک

چندر شیکھر گرفتار، دلت خواتین نے ہائی وے پر لگایا جام، کارکنان مشتعل

دیوبند(سمیر چودھری)
بھیم آرمی کے بانی چندر شیکھر کو ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد بغیر اجازت شہر میں یاترا نکالنے سے روکنا انتظامیہ کو اس وقت بھاری پڑ گیا جب خواتین اور کارکنوں نے ہائیوے پر پہنچ کر جام لگا دیا۔
شام بھیم آرمی کے بانی چندر شیکھر آزاد دیوبند کے قاسم پورہ گاؤں پہنچے تھے، اس دوران ان کے رات میں قیام کے دوران علاقہ کے کارکنان کا میلہ گاؤں میں لگا رہا، آج صبح آس پاس کے اضلاع کے کارکنان بھی ملنے پہنچ رہے تھے، بجنور سے بی ایس پی کے سابق رکن اسمبلی محمد غازی بھی ان کے ساتھ موجود تھے، اخبارات میں چندر شیکھر کے قاسم پورہ میں قیام کی خبریں شائع ہونے کے بعد صبح سے ہی انتظامیہ پوری طرح مستعد نظر آئی اور گاؤں قاسم پورہ پہنچ گئے۔
اس دوران جب انتظامیہ کو خبر لگی کہ چندر شیکھر شہر دارالعلوم دیوبند کے راستے سے یاترا لیکر مظفرنگر پہنچے گیں تو انتظامیہ کے ہاتھ پیر پھول گئے اور انتظامیہ عزت و احترام کے ساتھ ان کو منانے اور سمجھانے میں لگ گئی، لیکن چندر شیکھر اپنی یاترا پر اڑے رہے، اس دوران چندر شیکھر نے بھی انتظامیہ کو سمجھانے کی کوشش کی اور کہا کہ وہ بائکوں کے ذریعہ مظفرنگر جائینگے اور وہ گاؤں سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہائیوے پر واقع بی آر ڈگری کالج کے گیٹ کے سامنے پہنچ گئے۔ جہاں انتظامیہ نے انہیں ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد بغیر اجازت کے ریلی نکالنے سے منع کیا تو انہوں نے کہا کہ ان کے پاس یاترا کی اجازت ہے۔
اس دوران بھیم آرمی کارکنان کے ساتھ پولیس کی بحث ہوئی تو پولیس نے ان کو حراست میں لے لیا، اس کے بعد دلت خواتین نے انسانی زنجیر بنا کر پولیس کی گاڑی کی گھیر بندی کر لی اور چندر شیکھر کو پولیس کی گاڑی سے باہر نکالا، اس دوران پولیس نے انہیں دوبارہ ٹرک میں بٹھایا تو بھیم آرمی کارکنان بھی ٹرک میں چڑھ گئے اور چندر شیکھر کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ ابھی پولیس اور چندر شیکھر میں بات چل ہی رہی تھی کہ اچانک ان کی طبیعت خراب ہوئی تو پولیس انتظامیہ کو پسینے چھوٹنے لگے، آناً فاناً نزدیک میں واقع جامعہ طبیہ ہسپتال سے ڈاکٹروں کی ٹیم کو بلایا تو ان کا بی پی دو سو کے پار بتایا گیا۔ جس کے بعد کارکنان میں بھی کھلبلی مچ گئی اور پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرہ بازی شروع ہوگئی، کارکنان اور دیگر مواضعات کے لوگوں کی بھیڑ بڑھنے کی اطلاع پر موقع پر پہنچے اے ایس پی اکبر اگروال، ایس ڈی ایم راکیش کمار، سی او اے شرما اور کوتوالی کلدیپ سنگھ نے بھیڑ کو سمجھانے کی کوشش کی، چندر شیکھر کی طبیعت خراب ہونے پر پولیس انتظامیہ نے ایمبولینس منگوا کر انہیں دیوبند سے میرٹھ کے لئے ریفر کیا۔
ایس ڈی ایم راکیش کمار اور سی او اے شرما نے بتایا کہ ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد انہیں جلسے اور جلوس سے روکا جا رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ ضابطہ اخلاق کے خلاف ورزی کرنے کے معاملہ میں مقدمہ درج کیا جائیگا۔
اس قبل بھیم آرمی چیف چندر شیکھر نے گٹھ بندھن سے اپیل کی وہ پی ایم مودی کے خلاف انہیں مشترکہ امیدوار بنائے تو وہ الیکشن لڑنے کے لئے تیار ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک سے تاناشاہی کو ختم کرنے کے لئے ملک کے تمام ووٹروں کو متحد ہونا گا۔

عصری تقاضوں کے تحت رائج الوقت زبانوں پر عبور ضروری: مولانا سفیان

دیوبند(پی این این)
اسلام کی اشاعت کے لئے عصری علوم وفنون پر دسترس حاصل کرنا اور اسے ذریعۂ تبلیغ دین بنانا موجودہ احوال کی ایک اہم ضرورت ہے۔ خصوصاً انگریزی زبان میں جو کہ موجودہ دور میں عالمی زبان کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی نے "قافلۃ الامام شاہ ولی اللہ الدہلوی" حجۃ الاسلام اکیڈمی دارالعلوم وقف دیوبند میں شعبہ انگریزی کے طلبہ کے لئے منعقدہ مسابقہ خطابت کے صدارتی خطاب میں کیا۔
انہوں نے کہا کہ آج انقلابات و تغیرات کا دور ہے۔ آج کا دور سائنس و ٹیکنالوجی کا دور ہے اور ان سب کا بنیادی ذریعہ انگریزی زبان ہے، جس دور میں فارسی زبان کا شہرہ تھا اس دور میں علماء نے اس زبان کو حاصل کر کے معاندین اسلام کو مسکت جواب دے کر اسلام کے پیغام اقصائے عالم تک پہنچایا۔ جس دور میں فلسفہ کا عروج تھا اس دور میں علماء نے اس فن کو حاصل کیا اور اس فن کے ذریعہ وارد شدہ اعتراضات کا مدلل جواب دے کر پیغام اسلام کو اطراف عالم میں عام کیا۔
موجودہ دور انگریزی زبان کا دور ہے، ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ عصری تقاضوں کو سمجھتے ہوئے رائج الوقت زبانوں پر عبور حاصل کر کے امت کی قیادت کا فریضہ انجام دیں۔
معزز مہمان جمیل مانوی نے کہا کہ یہ مدارس اسلامیہ دین کے مراکز ہیں، ان کا مقصد صرف تعلیم و تعلم ہی نہیں بلکہ امت کی دینی رہنمائی بھی ان کے مقاصد کا اہم حصہ ہے اور اپنے اس مقصد کی تکمیل کے لئے اہل مدارس ہمیشہ کوشاں و مستعد نظر آئے ہیں۔ آج ہندوستان میں اسلامی تہذیب و ثقافت کی بقا اور تحفظ حضرت نانوتویؒ کی آفاقی فکر اور عالمی تحریک کی دین ہے۔
نئی روشنی پبلک اسکول کے پرنسپل فائز سلیم صدیقی نے کہا کہ شعبہ انگریزی دارالعلوم وقف دیوبند کے طلبہ نے جس انداز میں انگریزی زبان میں پروگرام پیش کیا ہے وہ قابل ستائش ہے اور خاص طور پر خطابت کے لئے جن اہم اسلامی عناوین کا انتخاب کیا گیا ہے وہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں جس سے وہ ملت کی دینی قیادت کے لئے تیار ہوں گے اور مجھے لگتا ہے کہ اس سے دیگر طلبہ میں بھی ایک تحریک پیدا ہوگی اور طلبہ میں بھی عصری تقاضوں کے سمجھنے کا شعور بیدار ہوگا۔
دارالعلوم وقف دیوبند کے استاذ حدیث مولانا فریدالدین نے کہا کہ موجودہ دور قحط الرجال کا دور ہے اس قحط الرجال کے دور میں افراد سازی کی غرض سے دارالعلوم وقف دیوبند کی کوششیں قابل قدر ہیں۔ دارالعلوم وقف دیوبند کے نائب ناظم تعلیمات مولانا قاری محمد واصف عثمانی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔
اس موقع پر مسابقہ خطابت کے بعد آزادیٔ اظہار رائے کے عنوان سے انگریزی زبان میں ایک ڈبیٹ بھی منعقد کی گئی، بعد ازاں مسابقہ میں پوزیشن حاصل کرنے والے ممتاز طلبہ کو گراں قدر انعامات سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی تمام مساہمین کو منجانب ادارہ خصوصی انعامات بھی دیئے گئے۔ پروگرام کی صدارت دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی نے کی۔ اس موقع پر اساتذہ جامعہ موجود رہے۔

غیر منظور شدہ اسکولوں کے خلاف شروع کی گئی مہم

دیوبند(پی این این)
نئے تعلیمی سال کے آغاز سے قبل محکمہ تعلیم نے فرضی طور سے چلائے جا رہے اسکولوں کو بند کرانے کے لئے مہم شروع کر دی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ضلع میں ایسے اسکولوں کی تعداد پانچ سو سے زیادہ ہے، کچھ اسکول ایک منظوری پر کئی مقامات پر چلائے جا رہے ہیں وہیں منظوری سے اوپر کے درجات بھی چلائے جا رہے ہیں۔
تفصیل کے مطابق یکم اپریل سے نئی تعلیمی سال کا آغاز ہو رہا ہے جس کو لے کر بچوں کے والدین کی پریشانیوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ ضلع کے بہت سے علاقوں میں نئے اسکول کھلے ہیں، یہ اسکول کس بورڈ سے منظور شدہ ہیں وغیرہ کی وضاحت زیادہ تر اسکولوں نے اپنی تشہیر میں نہیں کی ہے۔
واضح ہو کہ دو سال قبل محکمہ تعلیم نے بلاک سطح پر فرضی اسکولوں کی تفصیل حاصل کی تھی جس کے مطابق 6سو50 سے زائد اسکولوں کی نشاندہی کی گئی تھی، اس کے بعد بڑی تعداد میں اسکولوں نے منظوری کے لئے درخواستیں دینی شروع کی تھیں۔ دو سال کے دوران 150 سے زائد اسکولوں نے محکمہ تعلیم میں درخواستیں دیں۔ ہندی اور انگریزی بورڈ سے پرائمری وجونیئر اسکولوں کی منظوری محکمہ تعلیم کی جانب سے دی جاتی ہے، گزشتہ سال سی بی ایس ای کی جانب سے ایک اسکول کی منظوری منسوخ کی گئی تھی، انسپکٹر آف اسکول کی جانب سے بھی اسکول بلڈنگ پر منظوری واپس لینے سے متعلق نوٹس چسپاں کیا گیا تھا، محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر کی جانب سے ڈپٹی ڈائریکٹر امریندر سنگھ کے ذریعہ بی ایس اے کو جاری کئے گئے مکتوب میں غیر منظور شدہ اسکولوں کو بند کرائے جانے کی فہرست اور ان کے خلاف کارروائی کی تفصیل طلب کی ہے۔

امروہہ کے سینئر کھلاڑی انصار احمد صدیقی کا استقبال

امروہہ(پی این این)
گزشتہ روز امروہہ کے مٹی اسٹیڈیم میں شہیدان وطن کی یاد میں ہوئے میچ میں حصہ لینے امروہہ پہنچے سینئر کرکٹر و سماجی خدمات میں اہم کارکردگی انجام دینے والے انصار احمد صدیقی کو شیعہ سنی یونٹی فورم کی جانب سے شہر امروہہ کے محلہ ملانہ میں انکی بے لوث خدمات کے اعتراف میں استقبالیہ پیش کیا گیا۔
اس دوران سینئر کرکٹر گلزار خاں گڈو، کامران بیگ اور حاجی وسیم بیگ کی بھی شال پوشی فورم کی جانب سے کی گئی۔ اتر پردیش اردو ادب سوسائٹی کے صدر کوثر علی عباسی کی صدارت میں منعقدہ ہوئی اس تقریب میں ماہر قانون ساجد رؤف ایڈوکیٹ نے انصار احمد صدیقی کی خدمات کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا کہ انصار احمد صدیقی کھیل کے میدان کے ساتھ ساتھ عوامی زندگی میں بھی ایسی ضروری خدمات انجام دیتے رہتے ہے جسکی ہمارے سماج کو ضرورت ہے۔
نواب مراد علی خاں نے کہا کہ انصار صدیقی آج کی نئی نسل کے لئے رول ماڈل ہے، انکے اندر امروہہ کی تہذیب اور روایت کی بھی جھلک دیکھنے کو ملتی ہے۔ ڈاکٹر مستقیم مراد آبادی نے گلزار خاں اور کامران بیگ اور وسیم بیگ کے سلسلہ میں اظہار خیال پیش کیا۔ اس دوران کوثر علی عباسی نے کہا کہ ہماری نئی نسل کو اپنے سینئرس سے نظم وضبط سیکھنا چاہئے۔

انتخابات کے پیش نظر افسران کو دیئے گئے احکامات

رام پور(عالمگیر ایم خان)
ضلع انتخابی افسر / ضلع مجسٹریٹ آنجنے کمار سنگھ نے ضلع کے سبھی انچارج افسروں کو سختی سے احکامات دیئے ہیں کہ وہ ضلع میں چناؤ کرانے کیلئے ایماندارانہ رویہ اختیار کریں اور ضابطہ اخلاق کا پالن سختی سے کرائیں اور جو لوگ اس کی دھجیاں اڑائیں ان کیخلاف کارروائی کی جائے۔
بتایا کہ 14 مارچ کو تمام بی ایل او اپنے اپنے بوتھوں پر تعینات رہیں گے اور جن لوگوں کے شناختی کارڈوں میں کمی ہے اسے درست کرائیں۔ 10 بجے سے بیٹھنے والے بی ایل او 4 بجے تحصیل کے افسروں کو اپنی رپورٹ بھیج دیں۔ نائب انتخابی افسر سشیل کمار کو بھی کی ویڈیوگرافی کرانے کے احکامات دیئے ہیں۔
بیسک تعلیم افسر کو ایسی یوجناؤں کے نفاذ کے انعقاد کا حکم دیا ہے جس سے چناؤ آیوگ کی منشاء کے مطابق لوگ زیادہ سے زیادہ ووٹر بن سکیں۔ خواتین، معذوروں کیلئے بھی خصوصی بیداری مہم چلائیں۔ سیکٹروار بیداری ٹیموں کو تشکیل دیا جانا چاہئے ساتھ ہی ناکہ داؤور کے تحت گھر گھر لوگوں کو اس کیلئے بیدار کیا جانا چاہئے۔ اس موقع پر تمام ضلعی افسران موجود رہے۔
ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ 2019 کے انتخابات کے مدنظر ضابطہ اخلاق کا نفاذ ہوگیا ہے جس کو لیکر ضلعی سطح پر چناؤ کی تیاریاں بھی چل رہی ہیں جس کو لیکر آج شام کو ایک میٹنگ بھی طلب کی جا رہی ہے۔

مختصر مختصر

پالتو کتے نے نوچ نوچ کر معصوم بچی کو مار دیا

بہرائچ (یو این آئی)
اتر پردیش کے بہرائچ ضلع کے جرول روڈ تھانہ علاقہ میں پالتو کتے سے کھیلنا پانچ سال کی معصوم بچی کی موت کی وجہ بن گیا۔ کتے نے اچانک بچی کو اپنے جبڑے میں دبوچ لیا اور نوچ نوچ کر اس کی جان لے لی۔ پولس نے بتایا کہ علی نگر گاؤں کے رہنے والے کلدیپ سنگھ کے بھائی نے جرمن شیفرڈ نسل کا کتا پال رکھا ہے۔ دیر شام ان کی پانچ سال کی بیٹی سہانا کتے سے کھیل رہی تھی۔ اچانک کتے نے اسے جبڑے میں دبوچ لیا۔ اور زمین پر گرا کر اس کے چہرے اور گردن کو نوچنے لگا۔ انہوں نے بتایا کہ بچی چیخ رہی تھی لیکن گھر والوں نے اس کی طرف دھیان نہیں دیا۔ کتے کے نوچنے کی وجہ سے وہ خون میں لت پت ہوگئی۔ کافی دیر بعد اہل خانہ نے بچی کو اس حالت میں دیکھا تو گھر میں کہرام مچ گیا۔ گھر والے اسے اسپتال گئے لیکن زیادہ خون بہنے کی وجہ سے اس کی موت ہو چکی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولس جائے واقعہ پر پہنچی لیکن اہل خانہ نے لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کرتے ہوئے اسے دفنا دیا۔ گرام پردھان لال بابو سنگھ کا کہنا ہے کہ کلدیپ کا کتا پالتو ہونے کے باوجود خطرناک ہے۔

مجاہد آزادی سید غیور احمد کی اہلیہ کا انتقال

علی گڑھ (پی این این)
معروف ملی رہنما مجاہد آزادی ڈاکٹر سید غیور احمد (مرحوم) کی اہلیہ کا آج انتقال ہوگیا مرحومہ انتہائی نیک اور دیندار متخیر خاتون تھیں، کافی دنوں سے علیل چل رہی تھیں۔ کل (آج) صبح 9 بجے مسلم یونیورسٹی کے قبرستان منٹو ای میں تدفین عمل میں آئے گی، پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے ناصر انور، عامر کمال اور شارق جمال ہیں۔ سابق میونسپل کونسلر مظفر سعید نے متعلقین اور احباب سے مرحومہ کے لئے دعاء مغفرت کی درخواست کی ہے۔

مسلم کمیٹی نے کھولا محکمہ توانائی کے خلاف مورچہ

چیکنگ کے نام پر عوامی استحصال و غیر قانونی وصولی اور قوانین کی خلاف ورزی کی شکایت

امروہہ(سالار غازی)
مسلم کمیٹی امروہہ کی ہنگامی میٹنگ کا انعقاد کمیٹی کے کیمپ آفس اسٹیشن روڈ واقع نور پیلس پر صدر مسلم کمیٹی حاجی عبدالقیوم رائنی کی صدارت میں ہوا میٹنگ کے دوران محکمہ توانائی کے ذریعے عوامی استحصال پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا گیا مقررین نے کہا کہ محکمہ چیکنگ کے نام پر قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔
چیکنگ کے نام پر محکمہ توانائی کے افسران بنا اجازت گھروں میں داخل ہو کر غیر مہذب زبان اور طریقوں کا استعمال کر رہے ہیں میٹنگ کے دوران مسلم کمیٹی امروہہ نے محکمہ توانائی امروہہ کے طرز عمل کے خلاف ایس ڈی ایم صدر امروہہ کی معرفت مطالباتی مکتوب وزیر توانائی اتر پردیش و دیگر اعلی افسران کو ارسال کرنے کا فیصلہ کیا میٹنگ کے بعد تمام عہدہ داران نے تحصیل امروہہ پہنچ ایس ڈی ایم صدر امروہہ کو ایک مطالباتی مکتوب سپرد کیا جس میں وزیر توانائی اتر پردیش کو مطلع کیا گیا ہے کہ محکمہ توانائی کے علاقائی افسران و اہلکار بجلی چیکنگ کے نام پر بنا اجازت گھروں میں داخل ہو رہے ہیں اور خواتین کے ساتھ بدسلوکی کے علاوہ غیر مہذب زبان وطرز عمل کر رہے ہیں بتایا گیا ہے کہ امروہہ میں بیشتر بجلی صارفین کے میٹر گھروں کے باہر ہی لگے ہوئے ہیں۔
اس بنا پر محکمہ کے افسران و گھروں میں داخل ہونے کی ضرورت ہی نہیں ہے مسلم کمیٹی امروہہ نے قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ بجلی چیکنگ کے دوران وقت کا بھی خیال رکھے امروہہ میں صبح سویرے و دیر شام کو بھی چیکنگ کی جا رہی ہے جو قوانین کی بھی خلاف ورزی ہے وزیر توانائی سے مسلم کمیٹی امروہہ نے اپیل کی ہے کہ وزیر اس معاملہ میں سنجیدگی سے غور کریں اور علاقائی محکمہ کے افسران و اہلکاروں کو ہدایات جاری کر عوامی استحصال کا سلسلہ بند کرائیں۔
اس موقع پر حاجی عبدالقیوم رائنی صدر حاجی خورشید انور چیرمین نگراں کمیٹی ڈاکٹر نجم الہی منصور احمد ایڈوکیٹ حبیب احمد ایڈوکیٹ آل نبی حاجی نسیم احمد خان مرغوب احمد صدیقی اقرار احمد انصاری وغیرہ موجود رہے۔

مدرسہ ضیاء القرآن گھاٹم پور میں سالانہ جلسہ عام کا انعقاد

علماء نے اخلاق ومعاملات کی درستگی پر کیا خطاب

دیوبند(پی این این)
مدرسہ ضیاء القرآن موضع گھاٹم پور گنگوہ میں سالانہ جلسہ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت جامعہ بدرالعلوم گڑھی دولت کے مہتمم وشیخ الحدیث نے اور جمعیۃ علماء ہند مغربی زون اتر پردیش کے صدر مولانا محمد عاقل نے کی۔ اس دوران سال رواں حفظ قرآن کریم کرنے والوں بچوں کی دستار بندی عمل میں آئی۔
اس موقع پر مولانا محمد عاقل نے تعلیم کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ حاضرین جلسہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے نسلوں کو تعلیم سے روشناس کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جس سے پوری دنیا کو فتح کیا جا سکتا ہے۔ جلسہ کی سرپرستی کرتے ہوئے مولانا ظہور احمد قاسمی استاذ مظاہر علوم وقف وصدر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور نے قرآن کی روشنی میں وعظ کرتے ہوئے کہا کہ اے لوگو بچاؤ اپنے آپکو اپنے اہل وعیال کو دوزخ کی آگ سے کہ جسکا ایندھن انسان اور پتھر بنے گا۔
انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ اسی میں کامیابی وکامران کا راز پوشیدہ ہے، انہوں نے اخلاق ومعاملات کی درستگی اور دینداری پر زور دیا۔ علاوہ ازیں مفتی محمد صابر شیخ الحدیث ونائب مہتمم مدرسہ جامعہ احمد العلوم خانپور، مفتی عبدالخالق استاذ حدیث مدرسہ کنز العلوم ٹنڈولی، مولانا محمد مشرف، مولانا محمد شوکت بھی خصوصی خطاب کیا۔
مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے صوفی معین الدین نے ملک کے حالات پر روشنی ڈالی اور پوری دنیا میں امن وسلامتی کے لئے دعاء کرائی۔ جلسہ کی نظامت کرتے ہوئے مہتمم جامعہ مولانا محمد الطاف رشیدی صدر جمعیۃ علماء تحصیل نکوڑ نے مدرسہ کی آمد وخرچ بھی روشنی ڈالی اور آنے والے علماء کرام کا اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

بزم صادقین کی جانب سے نعتیہ نشست کا انعقاد

امروہہ(پی این این)
شیعہ وقف بورڈ رکن وممتاز شاعر ولی حیدر نقوی کی کتاب مدینۃ العلم کے منظر عام پر آنے کی خوشی میں بزم صادقین کی جانب سے ایک نعتیہ نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا سیادت فہمی، نوشہ امروہوی، حسن امام، زبیر ابن سیفی، احمد رضا فراز، مسعود زبیری، قائم امروہوی، وسیم عباس، بھون امروہوی، انداز امروہوی، ثمر مجتبی، نجمی امروہوی، مقصود امروہوی وغیرہ نے بھی کلام پیش کیا۔ اس تقریب میں خصوصی طور سے کوثر علی عباسی، وسیم حیدر نقوی، سبط جمال، حکیم امیر الدین علوی، ڈاکٹر ضیاء البدر، خلیل مجتبی، حماد خاں، محسن عسکری، ڈاکٹر صادق، بدر سبطین وسیم زیدی وغیرہ و دیگر افراد بھی موجود تھے۔

ضلع میں پرامن الیکشن کرانا انتظامیہ کی اولین ترجیح: ضلع مجسٹریٹ

سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کیساتھ میٹنگ، چناوی ضابطہ اخلاق کی پابندی ضروری

سہارنپور(سید حسان)
الیکشن کا اعلان ہوتے ہی ضلع انتظامیہ نے سیاسی جماعتوں کی میٹنگ بلا کر انہیں ضابطہ اخلاق کی پابندی کرنے کیلئے پابند کیا ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار پانڈے اور پولس کپتان دنیش کمار نے مشترکہ طور پر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں ضابطہ اخلاق لاگو ہوتے ہی دفعہ 144 لاگو کر دی ہے جسکی پابندی سبکے لئے ضروری ہے ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ میں بتایا 18 مارچ سے کاغذات نامزدگی شروع ہوگی۔ 25 مارچ تک کاغذات جمع کئے جائینگے 26 مارچ کو کاغذات کی جانچ ہوگی 28 کو نام واپسی 11 اپریل 2019 کو ووٹنگ ہوگی 23 مئی 2019 کو ووٹوں کی گنتی ہوگی ضلع مجسٹریٹ نے تمام سیاسی پارٹیون کے نمائندون سے کہا کہ چناؤ مہم کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کوئی ایسی بات نہ ہو جس سے کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچے اور آپس میں نفرت کی خلیج گہری ہو تمام مذہبی مقامات مساجد مندر گوردوارے گرجا گھروں وغیرہ میں چناوی پروگرام سیاسی جلسہ نہ کئے جائیں کوئی بھی امیدوار یا سیاسی پارٹیوں کے ذمہ داران کو کسی بھی عمارت بلڈنگ وغیرہ دیواروں پر بنا مالک مکان کی اجازت کے پوسٹر بینر ہورڈنگ وغیرہ نہ لگائیں اور نہ ہی بنا مالک کی اجازت کے کسی کے مکان کی دیواروں پر کوئی پینٹنگ کی جائے جلسہ کی اجازت پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر دی جائیگی 10 بجے کے بعد رات کو جلسہ عام نہیں کیا جائیگا جلوس کہاں سے شروع ہوگا کن راستوں سے گزرے گا کہاں جا کر ختم ہوگا اسکی پوری تفصیل تحریری طور پر انتظامیہ کو دینی ہوگی۔
اسکے علاوہ سیاسی پارٹیون کے دفتروں پر جو جھنڈا لگایا جائیگا وہ چار فٹ چوڑا اور آٹھ فٹ سے زیادہ اونچا نہیں ہونا چاہئے میٹنگ میں تمام سیاسی پارٹیون کے ذمہ دار اور انکے نمائندے شریک ہوئے پولس کپتان دنیش کمار سمیت دیگر آفیسران نے بھی شرکت کی۔

کلاسک اسنوکر کلب کے زیر اہتمام ٹورنامنٹ کا انعقاد

رام پور(پی این این)
کلاسک اسنوکر کلب کے ذریعہ شہری سطح پر ایک ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا تھا جس کا رات بریلی گیٹ پر اختتام ہوگیا۔ مہمان خصوصی راشٹریہ لوک دل کے نوجوان سکریٹری محمد عاصم خاں، اقلیتی سیل کے ضلع صدر عثمان علی انصاری نے مشترکہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1885 میں بھارت میں کھیلے جانے والا یہ کھیل ولیائنس یا پھول کے نام سے جانا جاتا تھا جس سے ہندوستان کا نام روشن ہوا ہے۔ بتایا کہ یہ کھیل انگریز لیکر آئے تھے۔ اس موقع کامیاب کھلاڑیوں کو انعامات واکرامات سے سرفراز کیا گیا۔ کلاسک اسنوکر کلب کے کنوینر بابر علی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر عثمان انصاری، شاہ نواز خاں، راشد انصاری، معروف علی، احمد علی، شاہ ویز علی، اکرم علی موجود رہے۔

نگر نگم کے 27 ارکان کا گٹھ بندھن کے امیدوار کی حمایت کا اعلان

سہارنپور(پی این این)
آج سہارنپور پارلیمنٹ سیٹ سے گٹھ بندھن کے امیدوار حاجی فضل الرحمان علیگ کو اسوقت زبردست سیاسی اخلاقی طاقت ملی جب سہارنپور نگر نگم کے 27 کونسلروں نے حاجی فضل الرحمان کی حمایت کا اعلان کر دیا یہ اعلان آج ہوٹل کلارک میں سپا بی ایس پی لیڈران کی موجودگی میں پرہجوم پریس کانفرس میں کیا جن 27 کونسلروں نے گٹھ بندھن امیدوار حاجی فضل الرحمان علیگ کی حمایت کا اعلان کیا۔
ان میں 14 سماجوادی پارٹی کے 12 بی ایس پی اور ایک لوک دل کا ہے پریس کانفرس میں نگر نگم کے ارکان نے کہا کانگریس کے ایک لیڈر نے ہمارے اوپر پیسے لینے کا جو الزام لگایا ہے وہ اسکو ثابت کریں ہم اپنے ضلع کی ترقی کیلئے گٹھ بندھن کے امیدوار کی حمایت کی ہے پریس کانفرس میں موجود حاجی فضل الرحمان علیگ نے حمایت کرنے پر نگر نگم کے 27 ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا آج ملک سے نفرت کی سیاست کرنے والوں کو شکست دینے کیلئے متحد ہونا وقت کی ضرورت ہے۔
انہوں نے کہا مودی حکومت سے نہ صرف جمہوریت کو بلکہ دستور کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے اسلئے دستور کیساتھ ساتھ جمہوریت کو بچانے کیلئے بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہم سبکی ذمہ داری ہے کونسلوں پر پیسے لینے کے الزام پر حاجی فضل الرحمان نے کہا کانگریس کے جس لیڈر نے یہ الزام لگایا ہے الزام لگانا انکا پرانا کام ہے اس لیڈر نے علماء پر بھی الزام عائد کیا تھا۔
سماجوادی پارٹی کے صوبائی سکریٹری سنجے گرگ ایم ایل اے نے کہا ملک کو بچانے اور نفرت کی سیاست کرنے والوں کو اقتدار سے باہر کرنے کیلئے سپا اور بی ایس پی نے گٹھ بندھن کیا ہے گٹھ بندھن بی جے پی کو دفن کرنیکا کام کریگا۔
انہوں نے کہا سہارنپور میں گٹھ بندھن کے امیدوار حاجی فضل الرحمان ہیں یہاں سے انکی جیت ریکارڈ توڑ ووٹوں سے ہوگی اس موقع ہر سپا کے سرفراز خان معاویہ علی فیضان الرحمان راؤ قیصر سلیم راؤ محبوب محمد اوصاف گڈو سید حسان ایس عالم سمیت کافی لوگ موجود تھے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

الیکشن کے دوران آلودگی پھیلانے والی اشیاء کا نہیں کرسکیں گے استعمال

پٹنہ (پی این این)
مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد راجدھانی میں بھی سختی ہوگئی ہے۔ طرح طرح سے لوگوں کو جانکاری دی جارہی ہے۔ پٹنہ کے ضلع الیکشن افسر ایڈیشنل کلکٹر کمار روی نے لوک سبھا عام انتخاب 2019 کے موقع پر بھی تسلیم شدہ پارٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کرکے کئی اہم معلومات فراہم کیں۔
ڈی ایم نے کہا کہ کسی بھی شخص، سیاسی پارٹی، تنظیم کے ذریعہ سیاسی مقاصد سے متعلق کسی بھی طرح کا اجلاس، جلوس، دھرنا یا مظاہرہ اور لاؤڈ اسپیکر کا استعمال بغیر آفیسر کی اجازت کے نہیں کیا جائے گا۔ لاؤڈ اسپیکر کا استعمال رات 10-00 بجے سے شام 6-00 بجے تک سخت ممنوع ہے۔ رائے دہندگان کو ڈرانے، دھمکانے اور کسی بھی طرح کا لالچ دینا کارروائی کے دائرے میں آئے گا۔
آلودگی پھیلانے والے تشہیری اشیاء کو استعمال چناؤ تشہیر نشر کے لئے نہیں کیا جائے گا۔ کوئی بھی شخص آتشبازی، تیر۔ دھنش، لاٹھی، بھالا، گنڈاسا اور انسانی اجسام کے لئے خطرناک کسی بھی ہتھیار کا مظاہرہ عوامی طور سے نہیں کریں گے۔ حالانکہ یہ سزا دینے والے افسران، انتخابی اہلکاروں اور پولیس اہلکاروں پر نافذ نہیں ہوگا۔
میٹنگ میں سیاسی پارٹیوں کو مثالی ضابطہ اخلاق کے حوالہ سے اخراجات، سامعین کا کردار، ویڈیو نگرانی ٹیم، اکاؤنٹنگ ٹیم، پیڈ نیوز، شکایت مشاہدین کے لئے کنٹرول روم، اخراجات حساس الیکشن حلقہ، میڈیا اور مانیٹرنگ کمیٹی، پرواز کرنے والا دستہ اور نگراں ٹیم وغیرہ سے متعلق سرکلر کے بارے میں جانکاری دی گئی۔
الیکشن اخراجات اکاؤنٹ سے متعلق ہندوستان الیکشن کمیشن کے کتابچہ کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔ پارٹی فنڈ اور انتخابی اخراجات معاملوں میں ہدایات دی گئیں۔

کشواہا پر موتیہاری کی سیٹ کے ٹکٹ فروخت کرنے کا ناگمنی کا الزام

راشٹریہ لوک سمتا میں بغاوت جیسی صورتحال، اوپیندر کشواہا رہ گئے تنہا لیڈر

پٹنہ (پی این این)
راشٹریہ لوک سمتا پارٹی (رالوسپا) کے سابق ایگزیکیٹو صدر ناگمنی نے پارٹی کے سپریمو و سابق وزیر اوپیندر کشواہا پر رشوت خوری اور پیسے لے کر پارٹی کے ٹکٹ بیچنے کے سنگین الزام لگائے ہیں۔ یہ بھی کہا کہ انھوں نے کشواہا کی تاناشاہی کے باعث پارٹی چھوڑی ہے۔
ناگمنی نے اوپیندر کشواہا پر لوک سبھا انتخاب کے ٹکٹ بیچنے کا الزام لگایا۔ کہا کہ انھوں نے 9 کروڑ روپے لے کر موتیہاری لوک سبھا سیٹ کے لئے ٹکٹ فروخت کردیا ہے۔ ساتھ ہی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری پردیپ مشرا سے بھی ٹکٹ کے بدلے پیسے لئے تھے۔
ناگمنی نے الزام لگایا کہ کشواہا نے پردیپ مشرا کے خرچ پر غیر ملکی سفر کیا تھا۔ پردیپ مشرا نے کشواہا پر 1.75 کروڑ روپے خرچ کئے۔ ناگمنی کی مانیں تو 90 لاکھ روپے کشواہا کے کھاتے میں بھی جمع کئے گئے تھے۔
ناگمنی نے الزام لگایا کہ مرکز کے نریندر مودی حکومت میں انسانی وسائل کے وزیر رہنے کے موقع پر اوپیندر کشواہا نے 63 نوادے اسکول میں ملازمت و ٹھیکے دینے کے لئے پیسے لئے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ کشواہا ویشالی کے جنداہا میں ایک بڑا امال ہنوا رہے ہیں۔
ناگمنی نے بتایا کہ وہ رالوسپا میں پارٹی سپریمو کی من مانی سے پریشان تھے۔ گزشتہ 2 فروری کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ ایک سرکاری پروگرام میں شامل ہوئے۔ انھیں اس گناہ کی پاداش میں پارٹی سے نکال دیا۔
دریں اثناء صرف دو مہینے قبل اوپیندر کشواہا کو ریاست کا وزیر بنانے کا عہد لینے والے سابق وزیر اب پول کھولنے کی مہم چلائیں گے، ساتھ میں پردیپ کمار مشرا اور رالوسپا کے قومی جنرل سکریٹری دستاویزات کے ساتھ پیش کریں گے، وہ بھی کسی اور کی نہیں، بلکہ اوپیندر کشواہا کی پول کھولیں گے۔
ناگمنی نے کشواہا پر کئی ٹویٹ کئے۔ دعویٰ کیا کہ رالوسپا کے 80 فیصد کارکنان ان کے ساتھ آگئے ہیں۔ رالوسپا میں اس وقت بغاوت جیسی صورتحال ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اوپیندر کشواہا کے ساتھ روڈ رونے والا کوئی لیڈر بھی نہیں ہوگا۔
کشواہا خود اجیار پور سے انتخاب لڑنا چاہتے ہیں۔ بیوی کو کاراکاٹ سے لڑانا چاہتے ہیں۔ باقی کارکنان روڈ پر رہیں گے۔ ناگمنی نے اعلان کیا کہ اوپیندر جہاں سے انتخاب لڑیں گے، وہیں سے میں انتخاب لڑکر انھیں شکست دوں گا۔ انھوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی تعریف کی، کہا کہ باقی عمر نتیش کمار کے ساتھ رہیں گے۔ کبھی چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔ اس درمیان رالوسپا کے قومی جنرل سکریٹری فضل امام ملکن نے بتایا کہ 10 مارچ کو مشرا پارٹی سے نکال دیئے گئے ہیں۔
پردیپ مشرا وہی شخص ہیں جن پر ممبر پارلیمنٹ ارون کمار نے الزام لگایا تھا کہ اوپیندر کشواہا کی غیر ملکی سفر کا بندوبست وہی کرتے تھے۔ پردیپ اب ناگمنی کے ساتھ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ خلاصہ کریں گے کہ ہم نے کتنا روپیہ اوپیندر کشواہا کے پارلیمنٹ والے کھاتے میں جمع کروایا تھا۔
مشرا نے الزام لگایا کہ اوپیندر کشواہا نے موتیہاری لوک سبھا سیٹ کا سودا کیا ہے۔ پہلے اس سیٹ کے لئے ہم سے گفتگو ہوئی تھی، لیکن اب کسی اور کو موتیہاری سے رالوسپا کا امیدوار بنایا جارہا ہے۔

خاتون کارکن کو شراب کے نشہ میں جیلر نے پیٹ دیا

پٹنہ (پی این این)
بہار میں شراب بندی قانون نافذ ہوئے چار سال پورے ہونے کو ہے، لیکن افسر قانون کا مذاق اڑانے سے باز نہیں آرہے ہیں۔ ایسا ہی معاملہ مدھے پورا ضلع کے اودا کشن گنج اپکارا میں سامنے آیا۔ اپکارا میں تعینات خاتون اہلکار کا الزام ہے کہ جیلر نے شراب کے نشے میں اس کے ساتھ مار پیٹ کی۔ پورے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جیل آئی جی متھلیش مشرا نے ڈی ایم کی رپورٹ پر جیلر بھولا پرساد شرما کو معطل کردیا ہے۔
ملزم جیلر کو میڈیکل جانچ کے بعد گرفتار کرلیا گیا ہے۔ کورٹ میں پیشی کے بعد جیل بھیجا جائے گا۔ ادھر جیلر بھولا پرساد شرما کی مانیں تو خاتون اہلکار ناور پر تعینات تھی اور موبائل سے بات کررہی تھی اس لئے اسے ڈانٹا گیا۔ جیلر شراب نے نشے اور مارپیٹ کے الزام کو مسترد کیا ہے۔ جیل آئی جی نے واقعہ کے بعد مرکزی جیل پورنیا میں تعینات معاون سپرنٹنڈنٹ مرتیونجے کمار کو بھولا پرساد کی جگہ انچارج جیل کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

مختصر مختصر

بم دھماکہ میں معصوم بچہ ہلاک، 2 زخمی

بھاگلپور (پی این این)
بہار کے بھاگلپور میں اس وقت افراتفری پھیل گئی، جب وہاں بم دھماکہ ہوگیا۔ معاملہ ضلع کے ناتھ نگر علاقے کا ہے۔ دوپہر میں بم بلاسٹ کی ہوئی اس واقعہ میں 8 سال کے معصوم کی موت ہوگئی ہے۔ شک ظاہر کیا جارہا ہے کہ کسی بڑے واقعہ کو انجام دینے کے لئے وہاں بدمعاشوں نے بم چھپا کر رکھا تھا۔ واقعہ کی جانکاری ملتے ہی پورا انتظامیہ مستعد ہوگیا ہے۔ معاملے کی چھان بین شروع کردی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ علاقے کے کبیر پور میں بم دھماکہ میں دوپہر ایک بچے کی موت ہوگئی۔ اس کی شناخت مقامی ابراہیم کے طور پر کی گئی ہے۔ وہیں اس واقعہ میں دو دیگر بچے زخمی ہوگئے۔

ضلع کانگریس کمیٹی کے انتخاب کے پیش نظر میٹنگ کا انعقاد

بہار شریف (پی این این)
مقامی ضلع کانگریس کمیٹی راجیندر آشرم میں ہونے والے انتخاب کے مد نظر ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں انتخابی تیاری سے متعلق کئی معاملے پر غور کرتے ہوئے تیاری سے متعلق مختلف پہلوؤں پر چرچا کی گئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر دلیپ کمار سنگھ کررہے تھے جبکہ اس دوران سابق رکن اسمبلی پپو خاں، منا پانڈے، ہمین کریتوی، کیپٹن شاہد، مہتاب عالم عرف گڈو، شکیل دسنوی، آفتاب عالم، ارون کمار سنگھ، لالو گوپ، اکھلیش کمار، ایس ایم حسین، تارا چند مہتہ، شعیب خان، سونو یادو، مکیش پاسوان کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے سبھی وارڈ کے وارڈ صدر سے مشورہ بھی لیا۔ اس دوران بتایا گیا ہے کہ سبھی 46 وارڈوں میں ہر بوتھ پر چالیس چالیس ممبروں کا انتخاب کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے تاکہ انتخاب کے دوران کسی بھی طرح کی دشواری نہ ہو۔

آپسی رنجش میں 2 افراد کا قتل

لکھی سرائے (پی این این)
ضلع کے سوریہ گڑھا بلاک کے دو الگ الگ علاقوں میں آپسی رنجش میں دو لوگوں کا قتل کردیا گیا۔ اس میں ایک نوجوان کا قتل چاقو مار کر کردیا گیا ہے، تو وہیں دوسرے کو پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا ہے۔ سوریہ گڑھا تھانہ علاقہ کے محمد پور گاؤں میں زمین تنازع میں ایک نوجوان کو چاقو مار کر قتل کردیا گیا۔ جبکہ اسی واقعہ میں ایک دیگر سنگین طور سے زخمی ہوگیا، جسے علاج کے لئے پٹنہ ریفر کردیا گیا ہے۔
جانکاری کے مطابق محمد پور کا باشندہ نریش داس اور راجو داس کا تنازع اپنے ہی گوتیا سے زمین کو لے کر ہوا۔ اس میں حزب اختلاف گوتیا نے بلٹو داس کے لڑکے نریش داس نے دیوی داس کے لڑکے راجو داس کو چاقو سے حملہ کردیا۔ چاقو کے گہرے زخم سے نریش کی موت موقع پر ہی ہوگئی، جبکہ سنگین طور سے زخمی راجو کو علاج کے لئے صدر اسپتال لایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے راجو کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے پی ایم سی ایچ پٹنہ ریفر کردیا ہے۔
وہیں دوسرا واقعہ میدنی چوکی تھانہ حلقہ کے تحت گاؤں بس گڑھا بند ٹولی میں ہوا جہاں کملی بند اور شمبھو بند کے درمیان زمین تنازعہ کو لے کر مار پیٹ ہوئی۔ اس میں شمبھو بند کو لاٹھی اور ڈنڈے سے پیٹ پیٹ کر بری طرح زخمی کردیا۔ میدنی چوکی تھانہ انچارج مکیش کمار ورما نے پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ کر شمبھو بند کو علاج کے لئے سوریہ گڑھا پی ایچ سی میں داخل کرایا۔ علاج کے دوران ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیدیا۔ پولیس کی معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

نیرج قتل معاملے میں ابھشیک عرف گڈو کی گواہی

ایم ایل اے سنجیو سنگھ نے دی تھی جان سے مارنے کی سپاری

دھنباد (پی این این)
سابق ڈپٹی میئر نیرج سنگھ سمیت چار لوگوں کے قتل کے معاملے میں واقعہ کے اہم گواہ ابھشیک سنگھ عرف گڈو سنگھ کی گواہی پوری ہوگئی۔ ضلع اور سیشن جج آلوک کمار دوبے کی عدالت میں تقریباً دو گھنٹے تک گواہی کا دور چلا۔
عدالت میں ابھشیک سنگھ کے وکیل بی ایم ترپاٹھی، مدن موہن درپا، دیوی شرن سنہا، محمد جاوید، پ نج پرساد، کمار منیش، جیا کمار، کے کے تیواری نے تین گھنٹے تک سوالوں کی بوچھار کی۔ اس دوران وکیلوں نے اسے تقریباً 40 سوالات پوچھے۔
ابھشیک نے اپنے بیان میں کہا کہ ان کے چاچا بچہ سنگھ سینٹرل اسپتال میں واقعہ کے بعد پہنچے تھے پر کتنی دیر تک رکے انھیں یاد نہیں ہے۔ انھیں دھیان نہیں ہے کہ وہ وہاں سے کہاں چلے گئے۔ انھیں یاد نہیں کہ انھوں نے بچہ سنگھ کو یہ بولا تھا کہ آدتیہ راج نے اسے واقعہ کے بارے میں بتایا ہے۔ انھوں نے اپنی ماں۔ بھابھی کو یہ بات بتادی تھی کہ سنجے نے انھیں جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے۔ ٹراما سے انھیں کوئی پریشانی نہیں پر انھیں گہرا صدمہ پہنچا تھا جو آج تک ہے۔
ابھشیک نے بتایا کہ کاروبار میں اس کا کسی کے ساتھ دشمنی نہیں ہے۔ نہ ہی ٹریڈ یونین میں کسی کے ساتھ دشمنی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ سبھی نامزد ملزمین پر کارروائی ہو۔ انھوں نے اس بات سے انکار کیا کہ انھوں نے سازش کرکے کسی کو پھنسایا ہے۔ انھوں نے تو صرف ایف آئی آر کیا۔ جانچ پڑتال تو پولیس والوں نے کیا۔

عدالت نے اس معاملے کی سماعت کے لئے پھر 26 مارچ کی تاریخ متعین کی ہے۔ اضافی پبلک پروسیکیوٹر اوم پرکاش تیواری نے بتایا کہ 26 مارچ کو رائے جوڑے کی گواہی ہوسکتی ہے۔ اس معاملے میں ابھی تک 22 لوگوں کی گواہی کرائی جاچکی ہے۔
جیل انتظامیہ نے ایم ایل اے سنجیو سنگھ، ڈبلیو مشرا، دھنجی سنگھ، پنچو سنگھ، بجے سنگھ، ونود سنگھ، امن سنگھ، ساگر عرف شیبو، روہت عرف چندن عرف ستیش، قربان علی عرف سونو اور پنکج کو سخت حفاظتی بندوبست میں کورٹ میں پیش کیا۔ کورٹ کے پورے احاطے کے چپے چپے پر پولیس فورس کی تعینات کی گئی تھی۔

محمد تنویر اختر کے بدست ایکمے فاؤنڈیشن کلاسیز کا افتتاح

بہار شریف (مزمل)
مقامی محلہ گڑھ پر صغریٰ وقف مارکیٹ میں ایکمے فاؤنڈیشن کلاسیز کا افتتاح فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر محمد تنویر اختر نے فیتا کاٹ کر کیا، ساتھ ہی کہا کہ اس کلاسیز کے توسط سے طالب علموں کو کافی راحت ملے گی۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ وقت سائنسی دور کا ہے اس دور میں کمپیوٹر کا ایک اہم اہمیت ہے ضروری ہے کہ طالب علم اس اہمیت کو جانتے ہوئے کمپیوٹر کی جانکاری حاصل کریں۔
انہوں نے کہا کہ اس فاؤنڈیشن میں کلاس آٹھ، نو، دس اور گیارہ کے طالب علموں کے لئے یہ فاؤنڈیشن کورس کراتی ہے۔ نالندہ ضلع میں کئی کورس تو تھے مگر اس کورس کی ضرورت ضلع کے لوگوں کو تھی اس کورس کے توسط سے اب نالندہ ضلع کے بچوں کو انجینئرنگ، میڈیکل و دیگر کورس مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کرنے میں آسانی ہوگی۔
اب نالندہ ضلع کے بچوں کو کورس کی تیاری کرنے کے لئے کوٹہ و دیگر جگہوں پر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ سبھی کورس یہاں مکمل ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بیحد خوشی کا مقام ہے کہ نالندہ ضلع خاص کر بہار شریف میں اس کی شروعات کی گئی اس دوران دیگر لوگ موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں 2 بچی سمیت 3 کی موت، تھانے میں توڑ پھوڑ

سمستی پور (یو این آئی)
بہار کے سمستی پور ضلع میں شیواجی نگر پولیس آؤٹ پوسٹ (او پی) کے نرسہا چوک کے نزدیک آج ٹرک اور موٹر سائیکل کی ٹکر میں دو بچی سمیت تین لوگوں کی موت سے مشتعل دیہی باشندوں نے تھانے میں جم کر توڑ پھوڑ کی اور پولیس گاڑیوں میں آگ لگادی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار تین افراد کہیں جارہے تھے کہ تبھی نرسہا چوک کے نزدیک مخالف سمت سے آرہے بے قابو ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔
اس حادثہ میں موٹر سائیکل سوار دو بچی کی جائے واقعہ پر ہی موت ہوگئی جبکہ ایک نوجوان شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ زخمی نوجوان کو شیواجی نگر کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا علاج کے دوران نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت ضلع کے ہتھوڑی تھانہ علاقہ کھرسان گاؤں باشندہ ہری نندن کمار (22) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولس نے بتایا کہ دو دیگر مرنے والوں کی شناخت ضلع کے شیواجی نگر آؤٹ پوسٹ کے گنگراہی گاؤں کے باشندہ شیو نارائن منڈل کی بیٹی نشا کماری (10) اور نیتو کماری (08) کے طور پر کی گئی ہے۔
متوفی ہری نندن انکا چچازاد بھائی تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اسپتال میں ڈاکٹر نہیں ہونے کی وجہ سے دیہی باشندے مشتعل ہوگئے اور اسپتال اور شیواجی نگر تھانے پر جم کر توڑ پھوڑ کی۔ مشتعل لوگوں نے پولیس کی گاڑی میں آگ لگادی اور پتھراؤ کیا۔ پتھراؤ میں تقریباً چھ پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔

پولیس کی حراست میں غفران و تسلیم کی موت، 5 پولیس اہلکار معطل

سیتامڑھی (ایجنسیاں)
گزشتہ 7 مارچ کو بہار واقع سیتامڑھی میں پولس حراست میں دو مسلم نوجوانوں کی موت سے متعلق حیران کرنے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق مہلوکین 30 سالہ غفران عالم اور 32 سالہ تسلیم انصاری کے جسم پر مظالم کے کچھ ایسے نشانات دیکھنے کو ملے ہیں جو اندیشہ ظاہر کرتے ہیں کہ حراست میں وہ پولس کی بربریت کا شکار ہوئے ہیں۔ یہ معاملہ منظر عام پر آنے کے بعد 5 پولس اہلکاروں کو معطل کردیا گیا ہے اور ساتھ ہی ان کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔
ذرائع کے مطابق پولس کے خلاف یہ کارروائی تب کی گئی جب مہلوکین کے گھر والوں نے پولس پر دونوں نوجوانوں کو بے رحمی سے پیٹنے کا الزام عائد کیا۔ دراصل مہلوکین کے جسم پر ناخونوں اور سنگین چوٹوں کے نشان تھے جس کی تصویریں اور ویڈیو ان کے گھر والوں نے پولس کے ساتھ شیئر کی ہیں۔ انگریزی روزنامہ 'دی انڈین ایکسپریس' کو دیے انٹرویو میں بہار کے ڈی جی پی گپتیشور پانڈے نے بتایا کہ ''ہم نے سیتامڑھی کے ڈمرا تھانہ انچارج چندر بھوشن سنگھ سمیت پانچ پولس اہلکاروں کو معطل کردیا ہے۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں ہم نے سیتامڑھی کے ایس پی کو بھی وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''قصورواروں کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی ہوگی۔ اگر ان سبھی نے خود سپردگی نہیں کی تو انھیں برخواست بھی کیا جاسکتا ہے۔ سیتامڑھی کے ایس پی کا بھی تبادلہ کر دیا گیا ہے اور انھیں وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔''

منجو ورما کو بڑی راحت، ہائیکورٹ سے ملی ضمانت

پٹنہ (پی این این)
نتیش حکومت میں وزیر رہیں منجو ورما کے لئے اچھی خبر۔ آرمس ایکٹ میں جیل میں بند سابق سماج و بہبود کی وزیر منجو ورما کو پٹنہ ہائی کورٹ نے ضمانت دیدی۔ پٹنہ ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران جسٹس ونیش کمار سنگھ نے منجو ورما کو 50 کارتوس گولیوں کی ضبطی معاملے میں ضمانت دی۔
بتاتے ہوئے چلیں کہ سابق وزیر منجو ورما کے بیگوسرائے کے چیریا بریار پور میں موجود گھر سے سی بی آئی کی چھاپہ ماری کے دوران 50 کارتوس ملے تھے۔ اس کے بعد چیریا بریار پور تھانے میں آرمس ایکٹ کے تحت ابتدائی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ معاملے میں منجو ورما کے علاوہ انکے شوہر چندیشور ورما کو بھی ملزم بنایا گیا تھا۔ ابتدائی رپورٹ میں نام آنے کے بعد ہی انھیں وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا تھا۔
اسے لے کر اپوزیشن لگاتار حکومت پر حملہ کررہا تھا۔ جبکہ پولیس بھی لگاتار چھاپہ ماری کررہی تھی۔ بعد میں منجو ورما اور شوہر چندیشور ورما نے پولیس کی دبش معاملے کو لے کر کورٹ میں خودسپردگی کردی گئی تھی۔ حالانکہ گزشتہ ایام کورٹ کے حکم پر انھوں نے اسمبلی کی کارروائی میں بھی حصہ لیا تھا۔ وہیں انکی ضمانت کی درخواست پر پٹنہ ہائی کورٹ میں وقت وقت سے سماعت بھی ہورہی تھی۔ اس معاملے میں منجو ورما کو کورٹ نے ضمانت دے دی ہے۔ حالانکہ انکے شوہر کو ابھی ضمانت نہیں ملی ہے۔
غور طلب ہے کہ گزشتہ سال 20 نومبر سے آرمس ایکٹ معاملے میں سابق وزیر منجو ورما بیگوسرائے ڈویژن جیل میں بند ہیں۔ انھوں نے 31 جنوری کو بیگوسرائے کے منجھول کورٹ میں پیشی کے دوران اپنا توازن کھودیا تھا۔ انھوں نے خاتون جج سے ایک خاتون کا درد سمجھنے کی فریاد لگاتے ہوئے کہا تھا کہ یا تو میرے علاج کی سہولت پوری طرح سے کرائی جائے، نہیں تو مجھے زہر دے دیا جائے۔
پیشی کے دوران منجو ورما نے یہ بھی فریاد کی تھی کہ اب دانت سمیت دیگر درد قوت برداشت جواب دینے لگے ہیں۔ پہلے سے ہائپرٹینشن سے پریشانی تھی اور اب لگاتار درد سے نجات دلانے والی دواؤں کے استعمال سے کڈنی بھی خراب ہورہی ہے۔ میرا پورا علاج کرایا جائے ورنہ مجھے زہر دیدیا جائے۔
اس پر جج نے کہا کہ ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، جس پر سابق وزیر نے ناراض ہوکر کہا کہ ہمیں بتایا جائے کس کے ہاتھ کھلے ہیں، ہم جہاں اپنا درد بیاں کریں۔ جج نے میڈیکل بورڈ کے ذریعہ بیماریوں سے متعلق رپورٹ اور وکیل کے ذریعہ کورٹ میں داخل عرضی کا مشاہدہ کیا۔ اس کے بعد واپس جیل بھیج دیا۔ واضح کردیں کہ اسی معاملے میں منجو ورما کے شوہر چندیشور ورما 29 اکتوبر سے ہی جیل میں بند ہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ

خواجہ معین الدین چشتیؒ
سلطان الہند

سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نوازؒ صوفیائے کرام اور بزرگان دین میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ آپ کا شمار تاریخ اسلام کی ان برگزیدہ ہستیوں میں ہوتا ہے کہ جن کے علم و عمل کے چشمے سے لاکھوں انسان سیراب ہوکر حلقۂ اسلام میں داخل ہوئے۔

آپ 14 رجب المرجب بروز پیر 536 ہجری 1141ء میں ایران کے شہر سیستان کے قصبے سنجر میں پیدا ہوئے آپ سادات میں سے ہیں۔ سلسلہ نسب سیدنا علیؓ شیر خدا سے ملتا ہے۔ ابھی آپ چھوٹے ہی تھے کہ والد کا سایہ سر اٹھ گیا۔ آپ کی والدہ نے آپ کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ نو سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کرلیا۔ اس کے بعد آپ کو سنجر کی مشہور درس گاہ میں تفسیر و حدیث اور فقہ کی تعلیم کے لئے داخل کرادیا گیا۔ اس اثناء میں آپ کی والدہ ماجدہ کا بھی انتقال ہوگیا۔ ایک دن اپنے والد کی طرف سے وراثت میں ملے ہوئے باغ میں پانی دے رہے تھے کہ باغ میں اپنے وقت کے ایک بڑے مجذوب درویش ابراہیم قندوزی آنکلے۔ آپ نے محبت و سعادت کے جذبے کے تحت ان کی خدمت میں تازہ انگوروں کا خوشہ پیش کیا۔ ان سے ملاقات میں اندر کی دنیا ہی تبدیل کردی۔ میراث میں ملا ہوا سب کچھ راہ حق میں نچھاور کرکے راہ حق کی تلاش اور تحصیل علم کی سچی تڑپ دل میں سجائے اپنے وطن سے اس حال میں نکلے کہ زادِ راہ بھی کچھ ساتھ نہ تھا اس وقت آپ کی عمر 15 سال تھی۔ راستے کی تکالیف برداشت کرتے منزل بہ منزل رواں دواں رہے۔ کچھ عرصہ خراساں میں قیام کے بعد سمرقند و بخارا کا رخ کیا جو اس وقت علم و فنون کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ سمرقند میں مولانا شرف الدین سے تعلیم حاصل کی پھر بخارا میں اپنے وقت کے ایک بڑے عالم دین مولانا حسام الدین بخاری کی شاگردی اختیار کرلی اور پانچ سال تک ان کی شاگرد خاص کی حیثیت سے علم کی دولت سے بہرہ ور ہوتے رہے۔ سمرقند بخارا کے علاوہ بلخ، غزنی، اصفہان، نیشاپور، بغداد، تبریز، خزاں و استرآباد سے علمی دولت و روحانیت کے انمول موتی اپنی جھولی میں جمع کرتے رہے۔ عثمان ہارونی اپنے اس لائق و فائق شاگرد کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے "معین الدین محبوب خداست و مرا فخراست بر مریدی او" (معین الدین اللہ کے محبوب ہیں اور مجھے ان پر فخر ہے کہ وہ میرے مرید ہیں) (سیدالعارفین ص 7)۔

خواجہ عثمان ہارونی جب عازم حج ہوئے تو اپنے مرید خاص کو بھی ساتھ لے لیا۔ حج بیت اللہ سے فارغ ہوکر مرشد کے ساتھ سرکار دو عالمؐ کے روضہ اطہر کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ تشریف لے گئے، آپ کا معمول تھا کہ دن اور رات کا زیادہ حصہ روضہ رسول کے قریب مسجد نبوی اور

خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیم وتبلیغ کا سب سے نمایاں پہلو یہ تھا کہ آپ نے حقوق اللہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے مریدوں کو حقوق العباد کی تعلیم پر بڑا زور دیا آپ اپنے مریدوں سے فرمایا کرتے کہ اگر اچھے مسلمان بننا چاھتے ھو تو اپنے اندر دریا کی سی فیاضی، سورج جیسی گرم جوشی اور زمین جیسی مہمان نوازی پیدا کرو۔آپ فرماتے ھیں کہ سب سے اچھی عبادت مصیبت زدہ لوگوں کے دکھوں کا مداواء بے یار ومددگار لوگوں کی دادرسی، بھوکوں اور فاقہ کش لوگوں کے لئے دو وقت روٹی کا انتظام ھے۔ اللہ کے حضورمیں سب سے پسندیدہ عمل ھے ۔جو انسان کو اللہ سے قریب تر کردیتے ھیں۔

ریاض الجنہ میں عبادت میں گزارتے۔ ایک رات خواب میں رسول اکرمؐ کی زیارت نصیب ہوئی آپؐ نے فرمایا "معین الدین ہم نے تمہیں اللہ کی رضاء منشاء سے 'سلطان الہند' مقرر کیا ہے۔ اب تم ہندوستان چلے جاؤ۔" یہ حکم ملتے ہی فوراً واپسی کے سفر پر روانہ ہوگئے۔ براستہ ملتان اور پھر دہلی ہوتے ہوئے اجمیر شریف لے گئے یہ سب سفر آپ نے اپنے مریدوں کے ساتھ پیدل کیا۔

خواجہ غریب نواز نے اپنے چالیس مریدوں کے ساتھ اجمیر میں "ان ساگر" کے مقام پر قیام کیا۔ آپ نے یہ جگہ اس لئے منتخب کی کہ یہاں ہندوؤں کے لاتعداد مندر تھے اور یہاں کی پوری آبادی متعصب ہندوؤں پر مشتمل تھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ جگہ "اولیاء مسجد" کے نام سے مشہور ہوگئی۔ آپ کی روحانی تجلیات کا یہ عالم تھا کہ جس پر نظر ڈال دیتے وہی مسلمان ہوجاتا۔ اس طرح آپ نے اسلام کے آفاقی نظریہ امن وسلامتی اور بھائی چارے کو فروغ دیتے ہوئے رنگ ونسل اونچ نیچ، چھوٹے بڑے، امیر و غریب کی تفریق سے بے نیاز کفر کے ظلمت کدوں میں حق و انصاف کا وہ پرچم بلند کیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے پورے ہندوستان سے لوگ جوق در جوق دائرہ اسلام میں داخل ہوتے گئے آپ کے علم اور خصوصی طور پر عمل اور حقوق العباد کی ادائیگی کے سخت ترین احکامات نے ہندوستان کے لوگوں میں ایک انقلاب برپا کردیا آپ برصغیر میں چالیس سال تک توحید و شریعت کی اسلامی تعلیمات کو عام کرتے رہے جس کے نتیجے میں 90 لاکھ کافروں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیم وتبلیغ کا سب سے نمایاں پہلو یہ تھا کہ آپ نے حقوق اللہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے مریدوں کو حقوق العباد کی تعلیم پر بڑا زور دیا۔ آپ اپنے مریدوں سے فرمایا کرتے کہ اگر اچھے مسلمان بننا چاہتے ہو تو اپنے اندر دریا کی سی فیاضی، سورج جیسی گرم جوشی اور زمین جیسی مہمان نوازی پیدا کرو۔ آپ فرماتے ہیں کہ سب سے اچھی عبادت مصیبت زدہ لوگوں کے دکھوں کا مداواء بے یارومددگار لوگوں کی دادرسی، بھوکوں اور فاقہ کش لوگوں کے لئے دو وقت روٹی کا انتظام ہے۔ اللہ کے حضور میں سب سے پسندیدہ عمل ہے۔ جو انسان کو اللہ سے قریب سے قریب تر کردیتے ہیں، انتہائی کم غذا استعمال کرتے لیکن آپ کی خانقاہ پر روزانہ اتنا کھانا پکتا کہ ہزاروں مسکین و غرباء ہر وقت سیر ہوکر کھاتے۔

خواجہ غریب نوازؒ کے روز مرہ معاملات شریعت اور اسلامی احکامات کے سخت ترین اصولوں سے مزین تھے۔ باجماعت نماز پنجگانہ کا خصوصی اہتمام فرمایا کرتے۔ کثرت سے روزے رکھتے۔ لباس انتہائی سادہ لیکن صاف ستھرا پہنتے اگر پھٹ جاتا تو اس میں پیوند لگا لیتے۔ آپ کے لباس میں ایک ہی وقت میں تیس سے چالیس مختلف رنگ کے پیوند دیکھے گئے۔ اگر کوئی سائل آجاتا تو جو بھی پاس ہوتا اس کے حوالے کردیتے آپ کی خوراک انتہائی قلیل اور زیادہ ہوتی لیکن خانقاہ کا تندور 24 گھنٹے گرم رہتا۔ ایک بڑے رقبے پر لنگر خانہ بنایا ہوا تھا جہاں غریب و فقیر عزت سے بہترین کھانا تناول کرتے۔

ایک مرتبہ ایک شخص آپ کو قتل کرنے کی نیت سے آیا آپ کو اس کی اطلاع ہوگئی وہ شخص جب نزدیک آیا تو آپ نے اسے بڑے اخلاق و محبت سے اپنے پاس بٹھایا اور فرمایا "جس ارادے سے آئے ہو اسے پورا کرلو میں حاضر ہوں۔" یہ سنتے ہی وہ شخص کانپنے لگا۔ عاجزی سے بولا مجھے لالچ دے کر آپ کو قتل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ یہ کہہ کر آستین میں چھپائی ہوئی چھری قدموں میں ڈال دی پھر سر قدم مبارک پر رکھ کر کہا کہ "حضرت مجھے سزا دے دیجئے اور میرا کام تمام کردیجئے۔"

غریب نوازؒ نے فرمایا کہ "بدلہ لینا ہم درویشوں کا شیوہ نہیں اور اسے بہت سی دعائیں دیں وہ شخص اتنا متاثر ہوا کہ پھر آپ کی خدمت میں رہنے لگا۔

6 رجب المرجب 627 ہجری 1229 بروز پیر رات آپ حسب معمول بعد نماز عشاء اپنے حجرے میں داخل ہوئے۔ رات بھر ذکر و اذکار کی آوازیں آتی رہیں۔ صبح ہونے سے پہلے یہ آوازیں آنا بند ہوگئیں۔ خلاف توقع فجر کی نماز کے لئے باہر تشریف نہیں لائے۔ کچھ دیر بعد خادم حجرے میں داخل ہوا تو آپ کا انتقال ہو چکا تھا۔ انتقال کے وقت آپ کی عمر 88 سال تھی۔ جنازے میں لاکھوں افراد موجود تھے اور ہر آنکھ آپ سے جدائی کے غم میں اشک بار تھی۔ آپ کی نماز جنازہ آپ کے بڑے صاحب زادے خواجہ فخر الدین نے پڑھائی آپ کو اسی حجرے میں سپرد خاک کردیا گیا۔

منقبت
حضرت خواجہ غریب نوازؒ

بجز تمہارے کہوں کس سے یا غریب نواز
سنو مری مرے مشکل کشا غریب نواز

تمہارے دامن عالی نے ہاتھ آتے ہی
بڑھا دیا ہے مرا حوصلہ غریب نواز

معین دین و عطائے رسولؐ والی ہند
امیر خواجہ گلگوں قبا غریب نواز

کہاں تک پھرے در در کی ٹھوکریں کھاتا
تمہارے در کا تمہارا گدا غریب نواز

سُنی ہے آپ کی بندہ نوازیوں کی دھوم
کبھی ادھر بھی نگاہ عطا غریب نواز

تمہارا ہوں میں تمہیں سے ہی التجا میری
تمہارے ہوتے کہوں کس سے یا غریب نواز

لحد میں روز قیامت میں دین دنیا میں
تمہارے نام کا ہے آسرا غریب نواز

تمہارے در کی گدائی ہے آبرو میری
تمہاری دید مرا مدعا غریب نواز

ضیائے مجلس عرفاں نگار عالم قُدس
فضائے گلشنِ انی انا غریب نواز

کچھ اپنے بیدم خستہ کو بھی عطا کیجیے
سخی ہے آپ کی سرکار یا غریب نواز

...... بیدم وارثی

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

امریکی دباؤ کے تحت پاکستان کے بدلے سُر

ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے اقدامات کریں گے: قریشی

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر جان بولٹن کا کہنا ہے کہ انہیں پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے یقین دہانی کروائی ہے کہ ان کا ملک دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کرے گا۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی اور امریکا کے قومی سلامتی کے مشیر جان بولٹن کے درمیان ٹیلی فونک گفتگو میں پلوامہ حملے کے بعد خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔

شاہ محمود قریشی کے ٹیلی فون کا مقصد جان بولٹن کو خطے میں حالیہ پیشرفت سے پاکستان کے مؤقف سے آگاہ کرنا تھا۔ امریکا کے قومی سلامتی کے مشیر جان بولٹن نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے ٹوئٹ میں کہا کہ پاکستان کی جانب سے جیش محمد اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں پر پاکستانی وزیر خارجہ سے بات کرکے ان کے اس اقدام کو سراہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں پاکستانی وزیر خارجہ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ ان کا ملک دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ شاہ محمود قریشی نے یہ یقین دہانی بھی کروائی ہے کہ پاکستان، بھارت سے حالیہ کشیدہ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے اقدامات کرتا رہے گا۔ عسکریت پسند تنظیموں کے خلاف کارروائی خیال رہے کہ 4 مارچ 2019 کو پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حکومت نے ملک میں شدت پسند اور عسکری تنظیموں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کے آغاز کا فیصلہ کیا تھا۔ 6 مارچ کو وفاقی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں سندھ، پنجاب، بلوچستان اور اسلام آباد میں متعلقہ حکومتوں نے جماعت الدعوہ اور فلاح انسانیت فاؤنڈیشن (ایف آئی ایف) کے کئی مدارس اور اداروں کو اپنے انتظام میں لے لیا تھا یا پھر سیل کر دیا تھا۔

جس کے بعد 7 مارچ 2019 کو حکومت نے اعلان کیا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے نیشنل ایکشن پلان (این اے پی) پر عملدرآمد کرتے ہوئے اب تک 121 افراد کو حفاظتی تحویل میں لے لیا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق صوبائی حکومتوں نے اس کے علاوہ کالعدم تنظیموں کے 182 مدارس، 34 اسکول و کالجز، 5 ہسپتالوں، 163 ڈسپنسریوں، 184 ایمبولینسز اور 8 دفاتر کا انتظام بھی سنبھال لیا۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ کالعدم تنظیموں کے خلاف نیشنل ایکشن پلان 2014 کے تحت آپریشن جاری ہے جبکہ وزارت داخلہ، صوبائی حکومتوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ واضح رہے کہ 14 فروری کو بھارت کے زیر تسلط کشمیر کے علاقے پلوامہ میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی بس پر حملے میں 44 پیرا ملٹری اہلکار ہلاک ہوگئے تھے اور بھارت کی جانب سے اس حملے کا ذمہ دار پاکستان کو قرار دیا گیا تھا جبکہ پاکستان نے ان الزامات کی تردید کی تھی۔ 26 فروری کو بھارت کی جانب سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ بھارتی فضائیہ کے طیاروں نے پاکستان کی حدود میں دراندازی کرتے ہوئے دہشت گردوں کا مبینہ کیمپ کو تباہ کر دیا۔ بھارت کی جانب سے آزاد کشمیر کے علاقے میں دراندازی کی کوشش کو پاک فضائیہ نے ناکام بناتے ہوئے اور بروقت ردعمل دیتے ہوئے دشمن کے طیاروں کو بھاگنے پر مجبور کیا تھا۔ بعد ازاں وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت قومی سلامتی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس ہوا تھا، جس میں بھارتی دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان نے واضح کیا تھا کہ مناسب وقت اور جگہ پر بھارتی مہم جوئی کا جواب دیا جائے گا۔

اس اہم اجلاس کے فوری بعد وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی، وزیر دفاع پرویز خٹک، وزیر خزانہ اسد عمر نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی تھی، جس میں بھی شاہ محمود قریشی نے بھارتی عمل کو جارحانہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان اس کا جواب دے گا۔ بعد ازاں پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل آصف غفور نے بھی ایک پریس کانفرنس کے دوران ہند کو خبردار کیا تھا کہ اب وہ پاکستان کے جواب کا انتظار کرے جو انہیں حیران کر دے گا، ہمارا ردعمل بہت مختلف ہوگا، اس کے لیے جگہ اور وقت کا تعین ہم خود کریں گے۔ میجر جنرل آصف غفور نے کہا تھا کہ بھارت نے دعویٰ کیا کہ اس کے طیارے 21 منٹ تک ایل او سی کی دوسری جانب پاکستان کی فضائی حدود میں دراندازی کرتے رہے جو جھوٹے دعوے ہیں۔

صدر کے مواخذے کے حق میں نہیں: پلوسی

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کے ایوان نمائندگان کی ڈیموکریٹ اسپیکر نینسی پلوسی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مواخذے کے مطالبات کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے امریکہ پر بہت اثرات پڑیں گے۔

امریکی اخبار 'واشنگٹن پوسٹ' کے ساتھ ایک انٹرویو میں اسپیکر پلوسی کا کہنا تھا کہ صدر کا مواخذہ اسی صورت میں ہونا چاہیے جب اس کی بہت زیادہ وجوہات موجود ہوں اور جن پر دونوں جماعتیں — ری پبلکن اور ڈیموکریٹ — متفق ہوں۔ شائع ہونے والے انٹرویو میں ڈیموکریٹ رہنما نے کہا ہے کہ وہ صدر کے مواخذے کی حامی نہیں کیوں کہ ان کے بقول ایسا کرنا ملک کو تقسیم کی طرف لے جاتا ہے۔ تاہم صدر کے مواخذے کے امکان کی مخالفت کے باوجود نینسی پلوسی کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ امریکہ کی صدارت کے اہل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اخلاقی اور ذہنی طور پر امریکہ کے صدر کی ذمہ داریاں انجام دینے کے قابل نہیں ہیں۔ امریکہ میں کئی حلقے دو سال قبل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ان کے مواخذے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

گزشتہ سال نومبر میں وسط مدتی انتخابات کے نتیجے میں ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ اس کامیابی کے بعد سے پارٹی کے اندر اور باہر سے بائیں بازو کے اور لبرل حلقے مسلسل ڈیموکریٹس کی قیادت پر مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ لیکن ڈیموکریٹس مواخذے کے امکان کے بارے میں خاصے محتاط رہے ہیں اور ہاؤس اسپیکر کی جانب سے اس معاملے پر یہ پہلا باضابطہ ردعمل ہے۔ واضح رہے کہ امریکی آئین کے تحت صدر کے مواخذے کی کارروائی میں ایوان نمائندگان کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔

صدر ٹرمپ کے مخالف حلقوں کو امید ہے کہ 2016 کے صدارتی انتخابات میں صدر کی انتخابی مہم اور روس کے درمیان مبینہ رابطوں کی تحقیقات کے نتیجے میں صدر کیخلاف ایسے شواہد سامنے آسکیں گے جس کے نتیجے میں ان کا مواخذہ ممکن ہوگا۔ خصوصی تفتیش کار رابرٹ ملر کی جانب سے کی جانے والی یہ تحقیقات اپنے آخری مراحل میں ہیں اور امکان ہے کہ وہ جلد اپنی حتمی رپورٹ اٹارنی جنرل ولیم بار کو پیش کردیں گے۔

وینزویلا بحران سے خام تیل کی سپلائی پر نہیں پڑے گا اثر: آئی ای اے

ہیوسٹن (اسپوتنک)

بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر فاتح برول نے کہا ہے کہ وینزویلا میں جاری سیاسی بحران کا اثر عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی سپلائی پر نہیں پڑے گا۔ مسٹر برول نے امریکہ کے شہر ہیوسٹن میں منعقد سالانہ توانائی کانفرنس سے الگ پیر کو یہ بات کہی۔

وینزویلا میں موجودہ سیاسی بحران اور اس پر عائد کی گئی امریکی پابندیوں کے پیش نظر عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی سپلائی کی کمی کی بابت پوچھے گئے سوال کے جواب میں مسٹر برول نے کہا "سب سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مارکیٹ میں اس وقت بہت تیل موجود ہے، ہمیں نہیں لگتا کہ مارکیٹ پر اس کا کوئی اثر پڑنے والا ہے"۔ آئی ای اے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے کہا کہ وینزویلا یومیہ 13 ملین بیرل خام تیل کی پیداوار کرتا ہے، اگر یہ پیداوار کم ہوتی ہے تو ہم امریکہ، کینیڈا، برازیل اور عراق سے اس کی تلافی کر سکتے ہیں۔ امریکہ نے وینزویلا میں موجودہ سیاسی بحران کو دیکھتے ہوئے اس پر کئی طرح کی پابندی عائد کردی ہیں۔

قابل غور ہے کہ وینزویلا میں موجودہ صدر نکولس مادورو کے خلاف ہو رہے ملک گیر احتجاج کو دیکھتے ہوئے امریکہ نے کہا ہے کہ وہ فوجی آپشن پر غور کر رہا ہے۔ قومی اسمبلی کے اسپیکر اور حزب اختلاف کے رہنما جوآن گوائیڈو نے 23 جنوری کو ان احتجاجی مظاہروں کی قیادت کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو ملک کا عبوری صدر قرار دیا تھا۔

امریکہ کے علاوہ اب تک کینیڈا، ارجنٹینا، برازیل، چلی، کولمبیا، کوسٹاریکا، گوئٹے مالا، ہونڈوراس، پناما، پیراگوئے اور پیرو سمیت 54 ممالک نے حزب اختلاف کے رہنما جوآن گوائیڈو کو وینزویلا کے عبوری صدر کے طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ایٹمی معاہدے میں امریکہ کی واپسی کیلئے سابق امریکی سفارتکاروں کا مطالبہ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکا کے پچاس سابق سفارتکاروں اور ریٹائرڈ جنرلوں نے صدر ٹرمپ کے نام ایک خط لکھ کر ایٹمی معاہدے میں امریکا کی دوبارہ شمولیت کا مطالبہ کیا ہے۔ سابق امریکی سفارتکاروں اور ریٹائرڈ جنرلوں نے ٹرمپ سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف یکطرفہ پابندیاں ختم کر دیں۔ ان سابق امریکی سفارتکاروں اور ریٹائرڈ جنرلوں نے ایٹمی معاہدے میں امریکا کی واپسی کے اپنے مطالبے کی دلیل میں کہا ہے کہ ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی نے اپنی بار بار کی رپورٹوں میں کہا ہے کہ ایران نے ایٹمی معاہدے کے تعلق سے اپنے سبھی وعدوں پر عمل کیا ہے اور اس معاہدے سے امریکا کے نکل جانے کے بعد بھی ایران نے ابھی تک اس پر پوری طرح سے عمل کیا ہے۔

امریکہ نے روسی بینک پر عائد کردی پابندی

واشنگٹن (ایجنسیاں)

وینزویلا میں سیاسی بحران بدستور برقرار ہے، جبکہ امریکا نے 'ایورو فائنس موسنار' نامی روسی بینک پر پابندی عائد کردی۔ تفصیلات کے مطابق روسی بینک وینزویلا کی آئل کمپنی سے کاروبار کر رہا تھا، جس کے باعث امریکا نے بینک پر عالمی پابندیاں عائد کیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ امریکا وینزویلا بحران کے حل پر زور دے رہا ہے جبکہ مقامی حکومت کی جانب سے شدید مزاحمت اور مخالفت کا سامنا ہے۔

اپوزیشن لیڈر اور خود ساختہ وینزویلا صدر جوان گائیڈو نے امریکا سمیت کئی یورپی ممالک کی بھی حمایت حاصل کر رکھی ہے، اور عوام کی بڑی تعداد میں حمایت کے باعث مقامی حکومت پر شدید دباؤ ہے۔ علاوہ ازیں امریکی کانگریس کے دو خواتین اراکین نے وینزویلا کی سرحد کے قریب کولمبیا کے ایک قصبے کا دورہ کیا، جہاں سیاسی بحران کے باعث کئی وینزویلا مہاجرین مقیم ہیں۔ 12 مارچ 2019 تیل کی پیداوار کم کریں گے: سعودی عرب کا اعلان 12 مارچ 2019 زیر حراست فلسطینیوں پر تشدد، 3 اسرائیلی فوجیوں کو صرف چھ ماہ۔ 12 مارچ 2019 دوسری جانب وینزویلا حکومت نے اپوزیشن لیڈر پر کڑی نظر رکھی ہوئی ہے، اور گرفتاری کا بھی خطرہ ہے، حال ہی میں جون گائیڈ و مختلف ملکوں کا دورہ کر کے ملک لوٹے ہیں۔

گذشتہ دنوں وینزویلا میں اپوزیشن لیڈر جون گائیڈو کے ایجنڈے کی حمایت کرنے پر حکام نے جرمن سفیر کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ وینزویلا میں 23 جنوری کو اپوزیشن لیڈر اور پارلیمنٹ کے اسپیکر جون گائیڈو نے خود کو عبوری صدر قرار دیا تھا جس کے بعد امریکا اور بعض دوسرے علاقائی ممالک نے صدر نکولس مادورو کی جگہ گائیڈو کو ملک کا عبوری صدر تسلیم کرلیا ہے۔

مختصر مختصر

امریکہ کی یورپی یونین کو مقدمہ کی دھمکی

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکا نے فرانس اور یورپی یونین کے رکن چند دیگر ممالک کو خبردار کیا ہے کہ وہ بڑی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں پر آئندہ عائد کیے جانے والے ایک نئے ڈیجیٹل ٹیکس کے معاملے کو عالمی ادارہ تجارت میں لے جاسکتا ہے۔

امریکی محکمہ خزانہ کے ایک اعلیٰ اہلکار اور پیرس میں جاری عالمی سطح پر ٹیکسوں سے متعلق مذاکرات میں شامل مندوب چپ ہارٹر نے منگل کے روز کہا کہ یورپی ممالک کے یہ مجوزہ ٹیکس امتیازی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ان کے خلاف ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن میں شکایت بھی کرسکتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل ٹیکس زیادہ تر فیس بک اور گوگل جیسی بڑی بڑی امریکی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو متاثر کریں گے۔

چین میں جہاز اور کشتی کی ٹکر، 12 لاپتہ

بیجنگ (اسپوتنک)

چین کے مشرقی صوبے ژجیانگ کے ساحل کے نزدیک دو جہازوں کے درمیان ٹکر کے بعد 12 افراد لاپتہ ہیں۔ شانڈونگ صوبے کے تی شان ضلع کے افسران کے مطابق یہ حادثہ پیر۔ منگل کی رات ایک بج کر 9 منٹ پر ہوا ہے، جب مچھلی پکڑنے کی ایک کشتی ایک بڑے جہاز سے ٹکرا کر ڈوب گئی۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے کے وقت کشتی پر 14 افراد سوار تھے جن میں سے صرف دو افراد کو ہی اب تک بچایا جاسکا ہے۔ لاپتہ لوگوں کی تلاش کے لئے 20 مچھلی پکڑنے کی کشتیوں کے ساتھ بچاؤ کرنے والے جہاز اور دو ہیلی کاپٹر لگے ہوئے ہیں۔ اس حادثے کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔

اتحادی ممالک امریکی فوجیوں کی تعیناتی کا دیں کرایہ: امریکہ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت میں واشنگٹن انتظامیہ ایسی سوچ رکھتی ہے کہ اتحادی ممالک میں تعینات امریکی فوجیوں کا کرایہ حاصل کیا جانا چاہئے۔ ایسی سوچ پر ایک اعلیٰ ریٹائرڈ امریکی جنرل نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی فوج کے ایک ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل فرینکلن بینجمن 'بین' ہوجز کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کو محض افواہ خیال کرتے رہے ہیں کہ ٹرمپ انتظامیہ اپنے اتحادی ملکوں سے اپنے فوجیوں کی تعیناتی کا کرایہ طلب کرنے کو عملی شکل دے سکتی ہے۔

امریکی جنرل نے ڈی ڈبلیو کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات کو ایک مزاق خیال کرتے آئے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اس معاملے پر سنجیدگی کے ساتھ کوئی پالیسی وضع نہیں کرے گی۔ دوسری جانب یورپی کونسل برائے خارجہ امور نے گزشتہ ماہ ایک رپورٹ شائع کی ہے اور اس میں واضح کیا گیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے اتحادی ممالک کو اپنے فوجیوں کی تعیناتی کا کرایہ ادا کرنے کے نوٹس کسی وقت بھی جاری کرسکتے ہیں۔

ابتداء میں فوجیوں کی تعیناتی کا کرایہ ادا کرنے کی ادھر ادھر کی باتیں اب باضابطہ طور پر خبروں کی صورت اختیار کرچکی ہیں۔ اس حوالے سے اب یہ کہا جارہا ہے کہ امریکی حکومت اتحادی ممالک میں تعینات اپنے فوجیوں کے کرائے کی مکمل مالیت کے ساتھ پچاس فیصد اضافی قیمت بھی طلب کرنے کی سوچ رکھتی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی اس سوچ پر ریٹائرڈ امریکی لیفٹیننٹ جنرل بن ہوجز نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

ان کو ابھی بھی یہ امید ہے کہ یہ بات بڑھا چڑھا کر بیان کی گئی ہے اور حقیقت سے اس کا تعلق نہیں۔ بین ہوجز کے مطابق یورپی سیاسی و جغرافیائی صورت حال انتہائی مختلف ہیں اور اس کا امریکہ کو احساس کرنا لازمی ہے۔ ادھر صدر ٹرمپ کا بظاہر یہ خیال ہے کہ یورپی براعظم میں امریکی فوجی اُس کے اپنے مفاد میں تعینات کیے گئے ہیں۔ بن ہوجز کا کہنا ہے کہ جرمنی یا اٹلی میں جو امریکی فوجی موجود ہیں وہ مجموعی سکیورٹی کے تحفظ کے تناظر میں تعینات کیے گئے ہیں۔

امریکی جنرل کے مطابق یہ فوجی افریقہ، مشرق وسطیٰ اور یورپ میں امریکی مفادات کے نگراں ہیں۔ اس سلسلے میں یہ اہم ہے کہ جنوبی کوریا نے ابھی اسی ماہ کے دوران امریکی فوجیوں کی تعیناتی کی مد میں واشنگٹن حکومت کو ادا کی جانے والی سالانہ رقم میں اضافہ کیا ہے۔ امریکی صدر کے شدید دباؤ کے تحت سیئول حکومت نے 822 ملین امریکی ڈالر میں 102 ملین ڈالر کا اضافہ کیا ہے۔ جنوبی کوریا میں ساڑھے اٹھائیس ہزار امریکی فوجی تعینات ہیں۔

'النہضہ' کا خفیہ ونگ ملک کی قومی سلامتی کے لئے خطرہ: تیونسی صدر

تیونس (ایجنسیاں)

تیونس کے صدر الباجی قائد السبسی کا کہنا ہے کہ النہضہ موومنٹ کے زیر انتظام قتل کی خفیہ کارروائیوں کا ونگ تیونس کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن گیا ہے۔ انہوں نے قومی سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ عدلیہ کی کارروائی میں مداخلت کے بغیر اس معاملے کے حوالے سے ایک موقف اپنائے۔ پیر کے روز تیونس کی قومی سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران صدر السبسی نے النہضہ موومنٹ کے خفیہ ونگ کے معاملے پر اپنے شدید عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ معاملہ میڈیا میں پوری طاقت کے ساتھ پیش ہونے کے بعد تیونس کی رائے عامہ میں زیر بحث آ گیا ہے۔ السبسی کا کہنا تھا کہ "ہمیں اس نقطے پر رکنا نہیں چاہیے۔

برازیل میں باندھ ٹوٹنے سے مہلوکین کی تعداد ہوئی 200

براسیلیا (یو این آئی)

جنوب مغربی برازیل کے میناس گیریس میں ویلے کمپنی سے متعلق ایک باندھ کے ٹوٹنے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 200 ہوگئی جبکہ 108 لوگ ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ مقامی سکیورٹی فورس نے یہ اطلاع دی۔ اس سے پہلے ایک رپورٹ میں اس حادثے میں 186 افراد کے مرنے کی اطلاع دی گئی تھی۔

گولان کو اسرائیل کا حصہ تسلیم کرنے کیلئے ٹرمپ پر ڈالوں گا دباؤ: امریکی سینیٹر

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم کا کہنا ہے کہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ پر دباؤ ڈالیں گے تاکہ اسرائیل کے زیر انتظام مقبوضہ گولان کے پہاڑی علاقے کو تسلیم کرلیا جائے۔ اسرائیل نے 1967 کی جنگ کے دوران شام سے گولان کا علاقہ چھین لیا تھا۔ اسرائیل نے 1981 میں عملی طور پر گولان کو ضم کرنے کا اعلان کر دیا تاہم اس اقدام کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم نہیں کیا گیا۔ گراہم نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "میں ابھی یا مستقبل میں ایک لمحے کو بھی یہ تصور نہیں کرسکتا کہ اسرائیلی ریاست گولان سے دست بردار ہو"۔ امریکی سینیٹر نے باور کرایا کہ وہ تزویراتی محل وقوع کے حامل علاقے گولان کو اسرائیل کا ایک حصہ تسلیم کرنے کے حوالے سے ٹرمپ کے ساتھ بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر اسرائیل کو درپیش خطرات اور دھمکیوں پر نظر ڈالی جائے تو یہ تصور کرنا بھی محال ہے کہ اسرائیل اس علاقے سے دست بردار ہو"۔

اسرائیل کا کہنا ہے کہ گولان کا علاقہ اس کی سرزمین کے دفاع کے حوالے سے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ وہ ٹرمپ پر اس بات کے لیے دباؤ ڈال چکا ہے کہ گولان پر اسرائیلی سیادت کو تسلیم کیا جائے۔ سال 2017 میں ٹرمپ نے کئی عشروں سے جاری امریکی پالیسی سے یو ٹرن لیتے ہوئے مقبوضہ بیت المقدس کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرلیا تھا۔ اس اقدام نے فلسطینیوں کو چراغ پا کر دیا جو مشرقی بیت المقدس کو مستقبل میں مغربی کنارے اور غزہ پٹی میں اپنی ریاست کا دارالحکومت دیکھنے کے خواہش مند ہیں۔ البتہ ٹرمپ یہ کہہ چکے ہیں کہ وہ بیت المقدس میں اسرائیلی سیادت کی درست سرحدوں کے حوالے سے کوئی موقف نہیں رکھتے۔

بریگزٹ پر ووٹنگ سے قبل معاہدے میں اہم پیش رفت

لندن (ایجنسیاں)

برطانوی پارلیمنٹ میں آج بریگزٹ ڈیل پر ووٹنگ ہوگی اور ووٹنگ سے چند گھنٹوں قبل برطانوی وزیر اعظم تھریسا مے نے یورپی یونین سے آخری لمحات میں مذاکرات کرکے معاہدے کے مسودے میں چند قانونی تبدیلیاں کی ہیں۔

آج ہونے والی ووٹنگ سے قبل اہم پیشرفت ہوئی ہے جہاں یورپی یونین سے معاہدے میں تبدیلی میں نمایاں تبدیلی کرتے ہوئے بریگزٹ کی راہ میں حائل سب سے بڑی رکاوٹ کو دور کردیا گیا ہے۔ تھریسا مے نے ووٹنگ سے قبل فرانس کا سفر کیا اور یورپین کمیشن کے صدر جین کلاڈ جنکر سے ملاقات کرکے معاہدے میں اہم تبدیلیاں کیں اور بعدازاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپنی کامیابی کا اعلان کیا۔ 585 صفحات کا بریگزٹ معاہدہ اپنی جگہ موجود ہے لیکن آئرلینڈ سے سرحد کے حوالے سے معاہدے میں کچھ اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں جس کے بعد تھریسا مے کو امید ہے کہ اب تک جنوری میں سامنے آنے والے نتائج کے برعکس وہ پارلیمنٹ میں اراکین کو قائل کرسکیں گی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ تبدیلیوں کا مقصد یہ ہے کہ آئرش backstop یعنی آئرلینڈ کے ساتھ ایک سخت سرحد نہ بنانے کی پالیسی بنائی جائے مگر یہ طے ہے کہ یہ پالیسی مستقل نہیں ہوسکے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے وہی کیا جو پارلیمنٹ نے مجھ سے کہا تھا اور اب وقت ہے کہ ہم سب مل کر اس نئے معاہدے کی حمایت کریں۔ یورپی یونین کمیشن کے سربراہ نے کہا کہ سیاست میں بھی کبھار ہمیں دوسرا موقع ملتا ہے، یہ بھی ایک دوسرا موقع ہے لیکن ساتھ ساتھ اراکین پارلیمنٹ کو خبردار کیا کہ تیسرا موقع نہیں ملے گا۔ جب آخری مرتبہ جنوری میں تھریسا مے کے دستبرداری کے معاہدے کو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا تو اسے 230 ووٹ کے تاریخی مارجن سے مسترد کردیا گیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر تھریسا مے اپنی اس شکست کا کامیابی میں تبدیل کرلیتی ہیں تو یہ ان کی بڑی کامیابی ہوگی۔ تھریسا مے یورپی یونین سے کئی ماہ تک جاری رہنے والے مذاکرات کے بعد ہونے والے معاہدے پر قائم ہیں، جو یورپی یونین سے علیحدگی کا واحد حل تصور کیا جاتا ہے، جس کے لیے انہوں نے اپنے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ خیال بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ یورپی یونین سے کیے گئے معاہدے کو مسترد کیے جانے کے نتائج بہت خطرناک ہوں گے، جن کے تحت برطانیہ یورپی یونین سے 'کسی معاہدے کے بغیر' علیحدہ ہوگا یا پھر بریگزٹ ہی نہیں ہوگا۔

ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر برطانوی حکومت رواں ماہ بریگزٹ میں ناکام رہتی ہے تو وہ شاید اقتدار میں نہ رہ سکے کیونکہ اس اب معاملے کو مزید طول دینا آسان نہیں۔ برطانوی پارلیمنٹ کی جانب سے اس معاہدے کو مسترد کیے جانے سے دنیا کی پانچویں بڑی معیشت غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہوجائے گی۔ واضح رہے کہ 2016 میں برطانیہ میں ہونے والے حیرت انگیز ریفرنڈم میں برطانوی عوام نے یورپی یونین سے اخراج کے حق میں ووٹ دیا تھا جس پر عملدرآمد اب سے چند ہفتوں بعد ہوگا۔

ایتھوپیا طیارہ حادثے کے بعد بوئنگ نے 777 ایکس کی نقاب کشائی کردی ملتوی

سان فرانسسکو (ژنہوا)

طیارے بنانے والی سرخیل کمپنی بوئنگ نے اپنے حالیہ 777 ایکس طیارے کی نقاب کشائی کے پروگرام کو ملتوی کردیا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق ایتھوپیا میں اتوار کو طیارہ حادثے کے مدنظر بوئنگ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کمپنی نے اپنے نئے ماڈل 777 ایکس طیارے کی نقاب کشائی تقریب ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا پہلے بدھ کے روز نقاب کشائی ہونی زیر غور تھی۔ اب طیارے کی نقاب کشائی کسی اور دن کی جائے گی۔

بوئنگ کے میڈیا امور کے ایک افسر نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ اطلاع دی۔ غور طلب ہے کہ بوئنگ نے چار مارچ کو ٹویٹ کرکے کہا تھا "ہمارا پہلا 777 ایکس ہوائی جہاز 13 مارچ کو سرکاری طور پر دنیا کے سامنے ہوگا۔ بوئنگ کا ری شیڈولنگ کا فیصلہ اتوار کو ایتھوپین ایئر لائنز کا طیارہ حادثے کا شکار ہونے کے بعد لیا گیا۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

روہنگیاؤں پر مظالم کیخلاف چلیں گے مقدمات

مسلمانوں کے خلاف نسل پرستانہ برتاؤ کی عالمی سطح پر کی جائیں گی تحقیقات: آئی سی سی

ڈھاکہ (ایجنسیاں)

عالمی عدالت انصاف نے یقین دلایا ہے کہ برما کی رخائن ریاست میں روہنگیا نسل کے مسلمانوں کے خلاف برتے جانے والے نسل پرستانہ برتاؤ کی عالمی سطح پر تحقیقات کی جائیں گی اور مسلمانوں کے خلاف سنگین جرائم میں ملوث عہدیداروں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے۔

خبر رساں اداروں کے مطابق عالمی عدالت انصاف کے جوڈیشل شعبے کے ڈائریکٹر نے بنگلہ دیش میں قائم روہنگیا پناہ گزین کیمپوں کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ برما کی راکھین ریاست میں جو کچھ ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ عالمی عدالت روہنگیا مسلمانوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف عالمی عدالت میں مقدمات قائم کرے گی۔ آئی سی سی کے عہدیدار فاکیسو موشوشو نے کہا کہ اگرچہ برما نے عالمی عدالت انصاف کے پروٹوکول پر دستخط نہیں کیے مگر روہنگیا مسلمانوں کے خلاف جرائم کی تحقیقات میں برما کا آئی سی سی کو تسلیم کرنا یا نہ کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ ہم ہر صورت میں روہنگیا مسلمانوں پر مظالم کی تحقیقات کرائیں گے اور ظلم وستم کے مرتکب عہدیداروں کا محاسبہ کریں گے۔

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ روہنگیا میں مسلمانوں پر مظالم کی عدالتی تحقیقات ایک مشکل چیلنج ہے مگر عدالت ماضی میں ایسے تجربات سے گذر چکی ہے۔ خیال رہے کہ عالمی عدالت انصاف کے عہدیداروں نے گذشتہ روز بنگلہ دیش کے کاکس بازار کا دورہ کیا جہاں ایک ملین کے قریب روہنگیا مسلمان پناہ گزین کیمپوں میں رہائش پذیر ہیں۔ آئی سی سی کے وفد کا کہنا تھا کہ اس کا دورہ جاری عدالتی تحقیقات کا حصہ نہیں بلکہ معلومات کا حصول ہے۔ ہم معلومات جمع کرنے کے بعد جرائم کے مرتکب لوگوں کے خلاف جامع تحقیقات کریں گے۔

حوثیوں نے برپا کردی قیامت، 2 خاندانوں کے 40 افراد جاں بحق

صنعاء (ایجنسیاں)

یمن میں ایران نواز حوثی ملیشیا نے حجہ گورنری کے شمالی مغربی علاقے کشر میں حجور قبائل کے خلاف لڑائی کے دوران دو خاندانوں کے 40 سے زائد افراد کو قتل اور زخمی کردیا ہے۔

مقتولین میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ حوثی باغیوں نے کشر میں وحشیانہ حملے میں الھادی خاندان کی 12 خواتین سمیت متعدد افراد کو قتل کردیا جب کہ حدب خاندان کی 8 خواتین قتل کردی گئی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مقتولین میں ایک ماہ سے 13 سال کے درمیان کی عمر کے کئی بچے بھی شامل ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حوثیوں کی طرف سے حجور قبیلے کے افراد کا وحشیانہ کریک ڈاؤن جاری ہے۔ باغیوں نے قبیلے کے عمر رسیدہ افراد، خواتین اور بچوں سمیت سیکڑوں کو اغواء کرلیا ہے۔

باغیوں کی طرف سے حراست میں لیے گئے شہریوں کو اسکولوں میں منتقل کرنے کے بعد ایک بڑی جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ حوثی باغیوں کی طرف سے گذشتہ جمعرات سے کے روز سے کشر میں جاری وحشیانہ کارروائی میں شہریوں کے 52 مکانات کو دھماکوں سے اڑا دیا گیا ہے۔ دریں اثناء یمن میں اقوام متحدہ کی انسانی بنیادوں پر امدادی کوآرڈینیٹر لیزے گرانڈ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے، "کئی زخمی بچوں کو علاج کے لیے صنعاء اور دیگر شہروں کے ہسپتالوں میں بھیج دیا گیا ہے جبکہ چند دیگر کو بھی ان کی جانیں بچانے کے لیے کشر سے نکالنا پڑے گا۔

تیل کی پیداوار کم کرنے کا سعودی عرب کا اعلان

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب نے تیل کی پیداوار میں کمی کا اعلان کردیا، بین الاقوامی منڈیوں میں تیل کی فی بیرل قیمتوں میں اضافے کا خطرہ منڈلانے لگا۔ تفصیلات کے مطابق سعودی حکام نے اعلان کیا ہے کہ رواں ماہ کے اختتام پر سعودی عرب روزانہ کی بنیاد پر تیل کی پیداوار میں کمی کر دے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ سعودی تیل کی پروڈکشن کم ہونے سے تیل کی پیداوار کا حجم دس ملین بیرل یومیہ کی جگہ سات ملین بیرل سے بھی کم ہو جائے گا۔ سعودی حکام نے تیل کی پیداوار کے کمی کے فیصلے سے اپنے بین الاقوامی کسٹمرز کو آگاہ کردیا ہے، جس کے باعث عالمی سطح پر تیل کی فی بیرل قیمتوں میں اضافے کا خطرہ ہے۔

جیش محمد کا معاملہ اٹھانے سے قبل چین سنجیدہ مذاکرات کا خواہاں

اسلام آباد (ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی پابندی کمیٹی کی جانب سے جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کے حوالے سے قرارداد اٹھائے جانے کے حوالے سے سفارتکاری میں تیزی کے پیش نظر بیجنگ نے 'ذمہ دارانہ اور سنجیدہ بحث' پر زور دیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لوکانگ نے بیجنگ میں معاملے پر چین کے موقف کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ 'چین متعلقہ افراد کے ساتھ بات اور کام ذمہ دارانہ طریقے سے کرتا رہے گا تاکہ یہ معاملہ حل ہو، ذمہ دارانہ طریقے سے اور سنجیدگی سے بات کرکے ہی ہم مسئلے کا مستحکم حل نکال سکتے ہیں'۔

خیال رہے کہ ماضی میں بھی چین نے 3 مرتبہ سلامتی کونسل میں تکنیکی بنیادوں پر مولانا مسعود اظہر کو دہشت گرد قرار دینے کی قرارداد کو روکا ہے۔ 14 فروری کو ہونے والے پلوامہ حملے، جس کا دعویٰ جیش محمد نے کیا تھا، کے بعد امریکا، برطانیہ اور فرانس نے ایک مرتبہ پھر جیش محمد کو دہشت گرد قرار دینے کی تحریک کا آغاز کیا ہے۔ 28 فروری کو پیش ہونے والی قرارداد کو 13 مارچ کو 1267 پابندی کمیٹی کی جانب سے اٹھایا جانا ہے۔ لوکانگ کے مطابق بیجنگ بھارت اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی کو جنوبی ایشیا میں امن اور استحکام کے لیے بہتر نہیں سمجھتا اور اس سے صورتحال مزید خراب ہو رہے ہیں۔

چین کی جانب سے مسعود اظہر کو فہرست میں شامل کرنے کے حوالے سے دونوں جانب سے بات کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'خطے کی صورتحال پر ہماری بات چیت میں پاکستان اور بھارت کے درمیان سیکیورٹی کا مسئلہ سب سے اہم رہا ہے'۔ دریں اثناء وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے امریکی قومی سلامتی کے مشیر جون بولٹ سے خطے میں حالیہ پیش رفتوں پر پاکستان کا موقف پیش کرنے کے لیے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ شاہ محمود قریشی کی امریکی قومی سلامتی کے مشیر سے بات چیت ایسے وقت میں سامنے آئی جب بھارت کے سیکریٹری خارجہ وجے گوکھلے 'اسٹریٹجک اور سیکیورٹی' کے حوالے سے بات چیت کے لیے 3 روزہ دورے پر امریکا میں موجود ہیں۔

ان ہی امور پر امریکا اور بھارت کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات بھی روزانہ کی بنیاد پر جاری ہیں تاہم یہ امید کی جارہی ہے کہ مولانا مسعود اظہر کو بلیک لسٹ کرنا اور پاک بھارت حالیہ کشیدگی کے معاملات، ان مذاکرات کے ایجنڈا پر سب سے اوپر ہوں گے۔ وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ جون بولٹن نے ان کی اور سیکریٹری پومپیو کی شمالی کوریا سے مذاکرات میں مشغول ہونے کے باوجود کشیدگی کم کرنے کے کوششوں کو یاد دلایا۔ وزارت خارجہ کے مطابق 'جون بولٹن نے کشیدگی کم کرنے کے لیے پاکستان کے اقدامات کو سراہا اور پاک بھارت مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا'۔

نواز شریف کے چیک اپ کیلئے 21 ڈاکٹروں کی ڈیوٹی

اسلام آباد (ایجنسیاں)

پاکستان میں پنجاب کی صوبائی حکومت نے جیل میں قید سابق وزیراعظم نواز شریف کے علاج و معالجے کے معاملے پر اپوزیشن کی تنقید کے بعد ڈاکٹروں کی اکیس رکنی ٹیم تشکیل دے دی ہے جو نواز شریف کا علاج کرے گی۔

حکومت پنجاب نے اپوزیشن کی تنقیدوں کا سدباب کرنے کی غرض سے اور خاص طور سے بلاول بھٹو زرداری کی طرف سے نواز شریف کے علاج کے معاملے پر حکومت کی مبینہ کوتاہی پر تنقید کے بعد اکیس ڈاکٹروں پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دے دی ہے جو چوبیس گھنٹے نواز شریف کی دیکھ بھال کرے گی۔ پنجاب حکومت نے یہ فیصلہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے اس بیان کے بعد دیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اختلافات کے باوجود حکومت کو اپنا اخلاقی اور انسانی فریضہ فراموش نہیں کرنا چاہئے اور سابق وزیراعظم نواز شریف کی بیماری کا مناسب علاج کرنا چاہئے۔

دوسری جانب پاکستان کے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات فواد چودھری نے پیپلز پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی پی نے بارہا نواز شریف پر تنقید کی ہے اور انہیں پاکستان کے مسائل کا ذمہ دار بتایا ہے لیکن ہم نے دیکھا کہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری جیل میں جاکر نواز شریف کی عیادت کرتے ہیں۔

فواد چودھری نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اپوزیشن ماعتوں نے نواز شریف کو حکومت پر تنقید کرنے کا بہانہ بنا لیا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کو نواز شریف کی صحت وسلامتی کے بارے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

زیر حراست فلسطینیوں پر تشدد
3 اسرائیلی فوجیوں کو 6 ماہ قید کی سزا

غزہ (ایجنسیاں)

فلسطین میں زیر حراست معصول قیدیوں پر تشدد کے جرم میں 3 اسرائیلی فوجیوں کو صرف چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق فلسطین میں بربریت اور جارحیت کی انتہا کرنے والی اسرائیلی فوج کے خلاف عدالتی فیصلے میں بھی تعصب اور فلسطینیوں کے خلاف بغض کھل کر سامنے آگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ اسرائیلی تحویل میں دو فلسطینیوں کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا جس کے جرم میں عدالت نے 6 ماہ قید کا فیصلہ سنایا۔

تینوں فوجیوں کو پلی بارگین کے تحت سزا سنائی گئی۔ خیال رہے کہ زیر حراست فلسطینیوں پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے غزہ میں اسرائیلی فوج پر فائرنگ کی تھی۔ اسرائیلی فوج نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ زیر حراست فلسطینی قاتل ہیں، انہوں نے تین فوجیوں کو غزہ میں ہلاک کیا۔ جبکہ اس حوالے سے کوئی ثبوت سامنے نہیں آئی۔ غزہ میں قابض اسرائیلی فوجیوں نے اپنی جارحیت جاری رکھی ہوئی ہے۔ دو روز قبل ہی غزہ میں ہفتہ وار احتجاجی مظاہرے کے دوران قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہید جبکہ درجنوں زخمی ہوگئے تھے۔ اسرائیل میں الیکشن 9 اپریل کو ہونے جارہے ہیں۔

افغانستان میں طالبان کا حملہ، 11 پولیس اہلکار ہلاک

کابل (ژنہوا)

افغانستان کے مغربی صوبے بادغیس میں کل دیر رات طالبان شدت پسندوں کے سیکورٹی چوکی پر کیے گئے حملے میں کم از کم 11 پولیس اہلکار مارے گئے۔ مقامی میڈیا نے سرکاری مشیر اور بادغیس کے رہائشی ضیاالحق فیروز کوآھي کے حوالے سے منگل کو بتایا کہ بندوق اور بھاری ہتھیاروں کے ساتھ طالبان شدت پسندوں نے ضلع بکر کی حفاظتی چوکی پر دیر رات حملہ کردیا جس میں 11 پولیس اہلکار مارے گئے۔

انہوں نے بتایا کہ گھنٹوں تک چلی جھڑپ کے دوران کئی دہشت گرد بھی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوگئے۔ جائے حادثہ صوبہ کے دارالحکومت قلعہ نو سے محض 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور پیر کی رات کے واقعہ کے بعد صوبہ میں مارے گئے سیکورٹی فورسز کی تعداد 30 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ دارالحکومت کابل سے 555 کلو میٹر دور ہے۔ اس سے پہلے اتوار کی رات پڑوس کے ضلع بالا مرغاب میں واقع ایک فوجی کیمپ پر بڑی تعداد میں طالبان دہشت گردوں کے حملہ کرنے سے فوج کے 20 جوان مارے گئے اور 10 دیگر زخمی ہوگئے تھے۔

طالبان نے فوج کے 28 جوانوں کو یرغمال بنالیا تھا۔ اس صوبے میں گزشتہ کافی طویل عرصے سے سیکورٹی فورسز اور شدت پسندوں کے درمیان تنازعات اور جھڑپوں کے واقعات جاری ہیں۔ تازہ جھڑپیں ایسے وقت میں ہورہی ہیں جب امریکی تلاشی ٹیم اور طالبان نمائندوں کے درمیان سیاسی بات چیت چل رہی ہے۔ افغان مفاہمت کے لئے خصوصی نمائندے زلمے خلیل زاد امریکی ٹیم کی قیادت کررہے ہیں۔

الجیریا میں وزیراعظم کا استعفیٰ منظور

قاہرہ (اسپوتنک)

شمالی افریقی ملک الجزائر میں زبردست احتجاجی مظاہروں کے درمیان صدر عبدالعزیز بوطفلیقہ نے وزیراعظم احمد اویحیی کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے۔ مقامی میڈیا نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ الجیریا پریس سروس (اے پی ایس) کی رپورٹ کے مطابق صدر نے وزیراعظم کے طور پر مسٹر اویحیی کو ان کے کام کے لئے شکریہ ادا کیا ہے۔ مسٹر بوطفلیقہ نے کہا کہ وہ صدر کے طور پر دوسری مدت کی دوڑ میں شامل نہیں ہیں اور صدارتی انتخابات کو ملتوی کرتے ہیں۔ الجیریا کے طویل مدتی لیڈر نے ملک کے الیکشن کمیشن کو تحلیل کرنے اور اس کے سربراہ عبدالوحاب دربل کو ریٹائرڈ کرنے سے متعلق ایک حکم نامے پر دستخط کئے ہیں۔ اس کے علاوہ مسٹر بوطفلیقہ نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ الجیریا کے نئے آئین کا مسودہ اس سال کے آخر تک تیار کیا جائے گا۔

صدر بوطفلیقہ نے کہا "آئین کے مسودے پر کام کرنے اور بہتری کو لاگو کرنے کے لئے ایک جامع قومی کانفرنس تشکیل دی جائے گی"۔ مسٹر بوطفلیقہ نے بیان میں کہا "یہ قومی کانفرنس آزادانہ طور پر صدارتی انتخابات کی تاریخ طے کرے گی جس میں، میں کسی بھی طرح سے حصہ نہیں لوں گا"۔ الجیریا میں 18 اپریل کو ہونے والے صدارتی انتخابات میں 82 سالہ مسٹر بوطفلیقہ کی امیدواری کے اعلان کے بعد سے لوگ 22 فروری سے احتجاج کررہے ہیں۔

مختصر مختصر

دہشت گردوں نے 13 مسافروں کو بنایا یرغمال

پل خمری (ژنہوا)

افغانستان کے باگلان صوبہ میں منگل کی صبح مسلح دہشت گردوں نے ایک مسافر کو روک کر 13 مسافروں کو اغوا کرلیا۔ فوج کے ترجمان عبدالہادی جمال نے بتایا کہ مسلح دہشت گردوں کے ایک گروپ نے منگل کی صبح بالان صوبہ کے باگلان مرکزی ضلع کے جار خشک علاقہ میں ایک مسافر بس کو روک کر 13 مسافروں کو یرغمال بنالیا اور نامعلوم مقام پر لے گئے۔

حکام نے کہا کہ بس شمالی جنشاں سے راجہ حانی کابل جارہی تھی۔ مسافروں کی بحفاظت رہائی کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان دہشت گردوں کو اس اغوا کا ذمہ دار بتایا گیا ہے لیکن اب تک طالبان اور قندوز صوبہ میں سرگرم طالبان دہشت گردوں نے اس کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

سعودی پاک تعلقات روز بروز ہورہے ہیں مستحکم: نواف

اسلام آباد (ایجنسیاں)

بلوچستان پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان کے وزیراعلیٰ جام کمال خان سے اسلام آباد میں تعینات سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔

سعودی سفارتخانے کے ٹویٹر پیغام کے مطابق ملاقات کے دوران بلوچستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقعوں اور بلوچستان میں سعودی سرمایہ کاری کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تکنیکی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کوئٹہ میں اپنے آفس میں محترم سفیر سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران دونوں برادر ممالک کے تاریخی تعلقات اور انہیں معاشی شعبے میں مزید مضبوط بنانے پر اور بلوچستان کے علاقے میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ہند-پاک مذاکرات سے حل کریں اپنے مسائل: جرمن

برلن (ایجنسیاں)

جرمنی نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ مذاکرات کے ذریعے اپنے مسائل حل کریں۔ اسلام آباد میں جرمنی کے وزیر خارجہ ہائیکو ماس نے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کی، جس میں انہوں نے دونوں شخصیات کے درمیان ہونے والی ملاقات میں زیر غور آنے والے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اپنے جرمنی کے ہم منصب ہائیکو ماس کو پاکستان کی جانب سے نیشنل ایکشن پلان (این اے پی) کے تحت اٹھائے گئے انسداد دہشت گردی کے اقدامات سے آگاہ کردیا، ساتھ ہی بتایا کہ اس پلان پر من وعن عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ 'دہشت گردی کے خلاف جنگ عالمی اور خطے کا چیلنج ہے اور پاکستان نے اس معاملے میں بہت زیادہ اقدامات اٹھائے ہیں'، میں نے جرمن وزیر خارجہ سے نیشنل ایکشن پلان کے ارتقا کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 2014 میں پشاور کے آرمی پبلک اسکول (اے پی ایس) کے 'خوفناک' واقعے کے بعد نیشنل ایکشن پلان بنایا اور اس سانحے نے دہشت گردی سے لڑنے کے لیے سیاسی قیادت کو اتفاق رائے پیدا کیا۔ شاہ محمود قریشی کا کہنا تھا کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حکومت نیشنل ایکشن پلان پر 'من وعن' عمل درآمد یقینی بنائے گی۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے ہائیکو ماس کی بھارت کے زیر تسلط کشمیر میں 'بہت نازک صورتحال' پر بھی ان کی توجہ مرکوز کروائی گئی، جس کا 'فوری طور پر حل' ہونا بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ 'مقبوضہ کشمیر میں اگر انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو، اگر وہاں تشدد ہو تو پھر اس کا ردعمل تو آئے گا اور اس وقت اس ردعمل کو سنبھالنا مشکل ہوگا، لہٰذا پاکستان کا موقف ہے کہ 'آگے بڑھنے کے لیے مذاکرات ہی واحد 'ذریعہ ہے۔ شاہ محمود قریشی کا کہنا تھا کہ 'پاکستان بھی بات چیت سے گھبرایا نہیں' لیکن بھارت سے ہی آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ کشمیری قیادت اور عوام کو بھی شامل کیا جانا چاہئے۔ پریس کانفرنس کے دوران ہائیکو ماس نے جاری افغان عمل میں پاکستان کے کردار کی تعریف کی، ساتھ ہی پاکستان کی جانب سے بھارتی پائلٹ ابھی نندن کی 'فوری رہائی' کو بھی سراہا، انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے میں مدد ملی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا جرمن حکومت کشیدگی کی کمی کے لیے پاکستانی کی کوششوں کو تسلیم کرتی ہے۔ جرمن وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے ہندوستانی وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کی تھی، جس میں انہوں نے مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

دوران گفتگو شاہ محمود قریشی نے صحافیوں کو بتایا کہ 3 جرمن پولیٹیکل فاؤنڈیشن 'جو پہلے پاکستان میں کام کرنے کے قابل نہیں تھیں' اب وہ ملک میں اپنے کام کا آغاز کریں گی، دونوں ممالک نے آپریشن میں حائل رکاوٹوں کو 'خوش اسلوبی' سے حل کرلیا۔ وزیر خارجہ نے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور شاہ محمود قریشی نے اعلان دولکس ویگن اور سیمنز نے پاکستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ قبل ازیں جرمن وزیر خارجہ سے ملاقات میں شاہ محمود قریشی نے خطے کے امن واستحکام کی اہمیت پر زور دیا۔

ریڈیو پاکستان کی رپورٹ کے مطابق وفد کے ہمراہ پاکستان کے دورے پر آنے والے جرمن وزیر خارجہ نے شاہ محمود قریشی سے ملاقات میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور خطے کی سیکیورٹی صورتحال پر بات چیت کی، اس دوران افغانستان میں جاری امن عمل بھی زیر غور آیا۔ ہائیکو ماس نے 17 سالہ طویل تنازع کے حل کے لیے امریکا اور افغان طالبان کے درمیان مذاکرات کا انتظام کرنے کی پاکستانی کوششوں کو سراہا۔ شاہ محمود قریشی نے ہائیکو ماس کو گزشتہ ماہ پلوامہ حملے کے بعد بھارت کے ساتھ ہونے والی کشیدگی سے بھی آگاہ کیا، انہوں نے واضح کیا کہ بھارتی جارحیت کے باوجود پاکستان نے گرفتار بھارتی پائلٹ ابھی نندن کو رہا کیا۔

عمرہ اور حج کا ویزہ اب منٹوں میں حاصل کرنا ممکن

ریاض (ایجنسیاں)

حج اور عمرہ کی غرض سے سعودی عرب جانے والے زائرین کے لئے خوشخبری یہ ہے کہ مملکت کی وزارت حج اور عمرہ حجاج اور معتمرین کے لئے الیکٹرانک ویزہ کے اجراء کے ایک منصوبے پر عمل کرنے والی ہے جس کے نافذ العمل ہونے پر زائرین چند منٹوں میں ویزہ حاصل کرسکیں گے۔ حج اور عمرہ کے الیکٹرانک پلیٹ فارم کے عمومی نگران عبدالرحمان شمس نے انکشاف کیا ہے مجوزہ ویب پورٹل کے ذریعے غیر سعودی حجاج اور معتمرین مختلف سروسز پیکج منتخب کرکے آن لائن ویزے کی درخواست دے سکیں گے۔

مڈل ایسٹ براڈ کاسٹنگ سینٹر "ایم بی سی" سے ایک انٹرویو میں عبدالرحمان شمس نے بتایا کہ فی الوقت مملکت سے باہر عمرہ اور حج کی خاطر سعودی عرب آنے والے حجاج اور معتمرین اپنے اپنے ملکوں میں حج اور عمرہ کی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے ذریعے سے ویزہ اور اپنی پسند کے پیکج منتخب کرتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ الیکٹرانک ویزہ کی سہولت متعلقہ ملکوں میں حج اور عمرہ کے لئے رجسٹرڈ اداروں کو دی جائے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان کی وزارت سعودی عرب میں وزارت خارجہ اور داخلہ کے ساتھ مل ایسا طریقہ کار وضع کرنے میں مصروف ہے کہ جس کے تحت حجاج اپنا پاسپورٹ سفارتخانہ بھیجے بغیر متعلقہ ویزہ حاصل کرسکیں۔ عبدالرحمان شمس نے خوشخبری دیتے ہوئے کہا کہ اگر حجاج آن لائن پورٹل کے لئے درکار معلومات درست انداز میں فراہم کریں گے تو ان کے لئے چند ہی منٹوں میں ویزہ کا حصول ممکن ہوجائے گا۔

نائجیریا میں حملہ 16 افراد ہلاک

لاگوس (ژنہوا)

مغربی افریقی ملک نائجیریا کے شمالی کادونا صوبے کے ایک گاؤں میں کچھ مسلح افراد نے حملہ کردیا جس میں 16 افراد کی موت ہوگئی۔ مقامی پولیس نے یہ اطلاع دی۔ پولیس کے ترجمان یعقوب سابو نے اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کاجورو علاقے کے بردگاؤں میں اتوار کو کچھ مسلح افراد گھس آئے اور اندھا دھند گولیاں چلانا شروع کردی جس سے 16 افراد کی موت ہوگئی۔

مسٹر سابو نے بتایا کہ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوج کے جوانوں کے ساتھ کئی ٹیمیں بنا کر حملہ آوروں کو پکڑنے اور علاقے میں نظم و نسق بحال کرنے کے لئے مہم شروع کردی ہے۔ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ مہم جاری ہے اور حالات قابو میں ہیں۔ غور طلب ہے کہ نائجیریا کے کادونا صوبے میں حال ہی میں اس طرح کے حملوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ کادونا کے ہی کاجورو علاقے میں 15 فروری کو ہوئے ایک حملے میں 130 سے زائد افراد کی موت ہوگئی تھی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
کھیل کھلاڑی
www.sachkiawaz.com

ہندوستان-آسٹریلیا کے درمیان فیصلہ کن معرکہ آج

گزشتہ میچ کی غلطیوں سے ٹیم انڈیا کو حاصل کرنا ہوگا سبق، لگاتار 2 میچ جیتنے کے بعد کنگاروؤں کے حوصلے بلند

نئی دہلی (یو این این)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم مسلسل 2 میچ گنوانے کے بعد سکتے میں ہے اور اب آسٹریلیا کے خلاف فیصلہ کن مقابلہ کوٹلہ کے میدان پر آج کھیلا جائے گا، جہاں اس پر ٹیم انڈیا کو گزشتہ میچ کی تمام غلطیوں سے سبق حاصل کرتے ہوئے میچ میں اچھی کارکردگی کرنی ہوگی اور سیریز جیتنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان پر آئی سی سی ورلڈ کپ کے لیے خود کو تیار ثابت کرنے کا بھی دباؤ ہوگا۔

ہندوستانی ٹیم پانچ ون ڈے میچوں کی سیریز میں 2-0 سے آگے تھی، لیکن اس کا جوش اور کھلاڑیوں کی غیر مسلسل کارکردگی سے، رانچی میں 32 رنز اور موہالی میں چار وکٹ سے تیسرا اور چوتھا مقابلہ گنوا بیٹھی۔ مسلسل دو میچ ہارنے کے بعد مہمان آسٹریلیا سیریز میں 2-2 کی برابری پر پہنچ گئی ہے اور کوٹلہ میں ہونے والا آخری میچ فیصلہ کن بن گیا ہے۔ وراٹ کوہلی کی قیادت والی ٹیم انڈیا کے لیے موجودہ سیریز کو مئی میں انگلینڈ میں ہونے والی اہم آزمائش سے پہلے پری بورڈ کی طرح دیکھا جا رہا تھا لیکن اس کی حالیہ کارکردگی، خراب فیلڈنگ، اوپننگ آرڈر کی کارکردگی میں تسلسل اور کامل مجموعہ کی کمی نے ٹیم مینجمنٹ کو یقینی ہی فکر میں ڈال دیا ہے۔

ہندستان نے موہالی میں چوتھا ون ڈے اپنی غلطیوں سے گنوایا اور ٹیم 358 رنز کے بڑے اسکور کا بھی دفاع نہیں کر سکی۔ گزشتہ طویل عرصے سے پریشان کر رہی روہت شرما اور شکھر دھون کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لئے 193 رن کی بہترین شراکت کرا اچھی شروعات دلائی اور ٹریک پر بھی لوٹی۔ لیکن اس بار بولروں اور وکٹ کیپنگ میں اس کی ناقص کارکردگی سے میچ ہاتھ سے نکل گیا۔

مہندر سنگھ دھونی کے آرام کے سبب آخری میچوں کے لیے ٹیم میں واپسی کرنے والے نوجوان وکٹ کیپر رشبھ پنت نے وکٹ کے پیچھے انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور آسٹریلیا نے ان مواقع کا فائدہ اٹھا کر 13 گیند باقی رہتے ہی میچ جیت لیا۔

ٹیم انڈیا کے اس مظاہرے نے صاف کر دیا کہ اس نوجوان ٹیم کو بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ کے تینوں شعبوں میں غلطیاں سدھارنے کی

ضرورت ہے۔ موہالی میں ٹیم کے لئے اس کی گیند بازی سر درد بنی اور 350 سے زائد کے اسکور کا بھی دفاع نہیں ہو پایا۔ اسٹار اسپنر یجویندر چہل 80 رنز لٹا کر ایک وکٹ لے سکے اور مہنگے ثابت ہوئے جبکہ کیدار جادھو نے پانچ اوورز میں 44 رنز دیے اور آخری میچ میں ان پر اچھی کارکردگی کا دباؤ رہے گا۔

گزشتہ میچوں میں متاثر کرنے والے آل راؤنڈر وجے شنکر نے ہی پانچ اکونومی ریٹ پر گیند بازی کر اچھا مظاہرہ کیا۔ کوٹلہ میں فیصلہ کن میچ میں گیند بازوں کے لیے وکٹ نکالنے کے ساتھ کفایتی گیند بازی کرنا اہم ہوگا۔ موہالی میں فاسٹ بولر جسپریت بمراہ 63 رن پر تین وکٹ لے کر سب سے کامیاب رہے تھے جبکہ تجربہ کار فاسٹ بولر محمد سمیع کی جگہ ٹیم میں واپس آئے بھونیشور کمار بھی ٹیم کے اہم گیند بازوں میں ہیں۔ چائنا مین بولر کلدیپ یادو کی بھی چوتھے میچ میں کارکردگی تسلی بخش تھی اور ایک بار پھر ان سے اسی کارکردگی کی توقع رہے گی۔ بلے بازی کے آرڈر کی بات کریں تو مسلسل فلاپ رہنے کی وجہ سے تنقید کا شکار رہے شکھر دھون نے گزشتہ میچ میں اپنی 143 رنز کی بہترین ون ڈے اننگز سے فی الحال سب کو ٹھنڈا کر دیا ہے لیکن انہیں اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہوگا اور دہلی کے اپنے گھریلو گراؤنڈ پر امید رہے گی کہ وہ حامیوں کے سامنے ایسی اننگز کھیلیں۔

وہیں کپتان وراٹ کوہلی کا بھی یہ گھریلو میدان ہے جو ٹیم کے بہترین اسکورر ہیں۔ وراٹ نے اس میدان پر چھ میچوں میں 202 رن بنائے ہیں جبکہ اس میدان پر سچن تندولکر کے نام آٹھ میچوں میں سب سے زیادہ 300 رنز بنانے کا ریکارڈ ہے۔

گزشتہ میچوں میں 72، 44، 116، 123 اور 07 رنز کی اننگز کا عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کپتان بھی اپنے گھر میں طوفانی اننگز کھیلنا چاہتے ہیں۔ ٹیم انڈیا کے لیے ضروری ہے کہ وہ وراٹ پر انتہائی انحصار سے بچیں۔ بلے بازی آرڈر میں لوکیش راہل کو امباتی رائیڈو کی جگہ لیا گیا ہے اور موہالی میں وہ بہت اچھا اسکور نہیں بنا سکے، لیکن عالمی کپ میں انہیں ایک متبادل اوپنر کی طرح دیکھا جا رہا ہے اور ممکن ہے کہ وراٹ انہیں ایک اور موقع دیں۔

موہالی کی کارکردگی کے بعد کم از کم روہت اور دھون کی اوپننگ جوڑی پر ایک بار پھر اعتماد بڑھا ہے لیکن مڈل آرڈر میں بھی ٹیم کو متوازن کرنے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ میچ میں وکٹ کیپر پنت نے 36 رنز کی مفید اننگز کھیلی تھی لیکن وکٹ کے پیچھے اپنے کردار کو درست طریقے سے نبھانے میں وہ چوک گئے۔ اگرچہ نوجوان پنت کے پاس کوٹلہ میں غلطیاں بہتر بنانے کا موقع رہے گا۔

کوٹلہ کی سست پچ پر آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ کو شنکر کی جگہ اتارا جا سکتا ہے۔ شنکر نے گزشتہ میچوں میں اچھی کارکردگی کی ہے لیکن لیفٹ آرم اسپنر جڈیجہ اس پچ پر تکنیکی طور پر مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر جڈیجہ کو موقع دیا گیا تو چہل کو باہر بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔

دوسری طرف آسٹریلوی ٹیم مسلسل دو میچ جیت کر حوصلہ افزا ہے اور کوٹلہ میں اس کے لئے بھی برابری کا موقع رہے گا۔ عالمی کپ سے پہلے ہندوستان کو ہندوستان میں شکست دے کر اس سیریز میں فتح بڑی کامیابی ثابت ہو سکتی ہے جس کے لئے وہ پورا زور لگائے گی۔ آرون فنچ، عثمان خواجہ، پیٹر ہینڈز اسکومب، گزشتہ میچ کے ہیرو ایشٹن ٹرنر سے ٹیم کو بڑی امیدیں ہیں جبکہ جوئے رچرڈسن، موہالی میں پانچ وکٹ چٹکانے والے پیٹ کمنز، ایڈم زمپا بولنگ آرڈر میں اس کی بڑی طاقت ہیں۔ وہیں ٹیم انڈیا کا کوٹلہ میدان میں کافی شاندار ریکارڈ رہا ہے۔

ہندوستانی ٹیم اس میدان پر 1987 کے بعد سے ٹیسٹ میچوں میں ناقابل شکست ہے۔ ہندستان نے کوٹلہ میں گزشتہ 12 ٹسٹ میچوں میں 10 جیتے ہیں اور دو ڈرا کھیلے ہیں۔ اس میدان پر ٹیم نے 20 ون ڈے کھیلے ہیں جن میں سے اسے 12 میں جیت ملی ہے اور بدھ کو اس کی کوشش اس ریکارڈ کو بچانے کی رہے گی۔

نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کو اننگز اور 12 رنوں سے دی شکست

ویلنگٹن (ایجنسیاں)

نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کو منگل کو یہاں بیسن ریزرو میں بارش سے متاثرہ مقابلے میں اننگز اور 12 رنز سے شکست دے کر دوسرا ٹیسٹ اپنے نام کر لیا، اسی کے ساتھ میزبان ٹیم نے تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری بھی حاصل کر لی ہے۔ نیل ویگنر اور ٹرینٹ بولٹ نے بنگلہ دیش کی دوسری اننگز میں پانچ اور چار وکٹ حاصل کئے۔ بنگلہ دیش کو نیوزی لینڈ سے دوبارہ بلے بازی کرنے کے لیے 221 رنز کی ضرورت تھی لیکن وہ 56 اوور کے کھیل میں 209 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ بارش سے متاثر میچ میں امپائر نے 15 منٹ کھیل اضافی بھی کروایا لیکن اس کا نتیجہ پر اثر نہیں پڑا۔

مہمان ٹیم کی جانب سے محمود اللہ ریاض نے 67 رنز اور محمد میتھن نے 47 رنز کی قابل احترام اننگز کھیلی۔ بنگلہ دیش نے اس سے پہلے پانچویں اور آخری دن کھیل کا آغاز تین وکٹ پر 80 رنز سے آگے بڑھاتے ہوئے کیا تھا لیکن اپنے گزشتہ اسکور میں 129 رن کا اضافہ ہی کر سکی۔ اس سے پہلے دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دو دنوں کا کھیل بارش میں مکمل طور پر دھل گیا۔ بنگلہ دیش پہلی اننگز میں 211 رن ہی بنا سکی تھی جبکہ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز کا چھ وکٹ پر 432 رن بنا کر اعلان کر دیا تھا۔ راس ٹیلر کو نیوزی لینڈ کی اننگز میں 200 رنز کی ڈبل سنچری کارکردگی کیلئے مین آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا اور آخری میچ 16 مارچ کو کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔

ایوا سیکارلووچ نے روک دیا پرجنیش گنیشورن کا 'وجے رتھ'

نئی دہلی (ایجنسیاں)

پرجنیش گنیشورن انڈین ویلز میں چل رہے اے ٹی پی ٹورنامنٹ 1000 کے تیسرے راؤنڈ میں ہار کر باہر ہو گئے ہیں۔ گنیشورن کو مرد سنگلز کے تیسرے راؤنڈ میں دنیا کے 89 ویں نمبر کے ایوا سیکارلووچ کے ہاتھوں 6-3، 7-6 سے شکست کھانی پڑی۔ میامی کے رہائشی کارلووچ نے میچ میں 16 ایس لگائے اور تین ڈبل فالٹ کئے۔ کارلووچ نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 29 سال کے ہندوستانی کھلاڑی کو مسلسل سیٹوں میں شکست دی۔

کارلووچ نے میچ میں دو بریک پوائنٹس بچائے اور ایک کو کامیاب کیا۔ انہوں نے پہلی سروس پر 39 پوائنٹس اور دوسری سروس پر 13 سروس پوائنٹس جیتے۔ انہوں نے پہلی سروس پر 69 فیصد پوائنٹس لئے۔ ہندوستان کے سرفہرست سنگلز کھلاڑی اور دو اے ٹی پی چیلنجر ٹور خطابات کے فاتح نے چار ایس لگائے اور دو ڈبل فالٹ کئے۔ انہیں پہلی سروس پر 65 فیصد پوائنٹس ملے۔ دنیا میں 97 ویں درجہ بندی کے گنیشورن نے پہلی سروس پر 28 اور دوسری سروس پر 14 پوائنٹس جیتے۔ پرجنیش نے ہاتھ آئے دو میں سے ایک بریک پوائنٹ کو کامیاب کیا۔ ہندستانی کھلاڑی کو تیسرے راؤنڈ تک پہنچنے کے لئے 1000 اے ٹی پی ماسٹرز ٹورنامنٹ سے 45 اے ٹی پی ریٹنگ پوائنٹس اور 48، 775 ڈالر کی انعامی رقم ملی۔

ایم ایس دھونی ٹیم انڈیا کے نصف کپتان: بیدی

نئی دہلی (یو این این)

ہندوستان - آسٹریلیا کے درمیان پانچ ون ڈے کی سیریز کا آخری مقابلہ آج فیروز شاہ کوٹلہ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیمیں سیریز میں 2-2 کی برابری پر ہیں۔ ٹیم انڈیا گزشتہ دونوں میچ ہار چکی ہے۔ سیریز کے چوتھے میچ میں مہندر سنگھ دھونی کے بغیر اتری ہندوستانی ٹیم 358 رنز کے پہاڑ جیسے اسکور کا بھی بچاؤ نہیں کر سکی۔

آسٹریلیا نے اس میچ کو چار وکٹ سے جیت لیا۔ سابق کپتان بشن سنگھ بیدی نے پانچویں ون ڈے سے پہلے دھونی کو ٹیم انڈیا کا نصف کپتان بتایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ چوتھے ون ڈے میں دھونی کی غیر موجودگی میں کپتان وراٹ کوہلی بہت ہی غیر مطمئن نظر آ رہے تھے۔ بیدی نے کہا کہ ہم تمام اس بات سے حیران تھے کہ آخر کار دھونی کو آرام کیوں دیا گیا؟ موہالی میں وکٹ کے پیچھے، بلے بازی اور فیلڈنگ میں ان غیر موجودگی ٹیم کو بہت ہی زیادہ کھلی۔ دھونی ٹیم میں ایک طرح سے نصف کپتان ہیں۔ دھونی کو سیریز کے آخری 2 ون ڈے میں آرام دیا گیا ہے۔

72 سال کے سابق اسپنر نے کہا کہ دھونی دوبارہ نوجوان نہیں ہونے جا رہے ہیں، وہ پہلے کی طرح چست بھی نہیں رہے، لیکن ٹیم انڈیا کو ان کی سخت ضرورت ہے۔ دھونی کی موجودگی میں ٹیم پرسکون انداز سے کھیلتی ہے۔ کپتان کو ہمیشہ ان مدد کی ضرورت ہوتی ہے، ان کے بغیر کوہلی کسی نہ کسی درجے میں غیر مطمئن نظر آتے ہیں، یہ مستقبل کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔

بیدی نے کہا کہ ٹیم انڈیا کو ورلڈ کپ سے پہلے زیادہ تبدیلیاں نہیں کرنی چاہئیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ٹیم موجودہ حالات کے مطابق اچھی تیاریاں کریں۔ ورلڈ کپ میں اب بھی ڈھائی ماہ کا وقت ہے، اس لئے ہم گزشتہ 18 ماہ سے تبدیلیاں کر رہے ہیں، اب اس کی ضرورت نہیں۔ بیدی نے 67 ٹیسٹ میں 266 وکٹ حاصل کئے تھے۔

زیدان سنبھالیں گے کوچ کی ذمہ داری

میڈرڈ (یو این آئی)

فرانس کے عظیم فٹ بالر زین الدین زیدان ریال میڈرڈ کے کوچ کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ زیدان نے ریال میڈرڈ میں واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ چاہتے ہیں ریال میڈرڈ واپس اپنی پرانی پوزیشن پر واپس آ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ کلب چھوڑ کر گئے تو اس وقت ٹیم کو تبدیلی کی ضرورت تھی اور اب وہ اس لئے آ گئے کہ ریال میڈرڈ سے پیار کرتے ہیں۔ زیدان کو 30 جون 2022 تک کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔

احمد شہزاد کا ٹیم سلیکشن پر اعتراض

کراچی (ایجنسیاں)

ٹیسٹ کرکٹر احمد شہزاد نے آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم کی سلیکشن پر کئی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ پی سی بی کی جانب سے آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے اعلان میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا گیا۔ فارم واپس آتے ہی انداز بھی بدلنے والے احمد شہزاد نے نیشنل اسٹیڈیم میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلیکشن کمیٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سلیکٹرز کو ٹیم کا اعلان کرنے سے پہلے پی ایس ایل ختم ہونے کا انتظار کرنا چاہیے تھا، پی ایس ایل فور کے اہم میچز سے پہلے ٹیم کا اعلان غلط ہے۔ احمد شہزاد نے پاکستان ٹیم کے ہیڈ کوچ مکی آرتھر کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ مکی آرتھر کو معلوم ہونا چاہیے کہ پی ایس ایل سے اچھے بلے باز نہیں ملتے، بہترین بولرز تو مل سکتے ہیں مگر اچھے بیٹسمین ڈومیسٹک کے چار روزہ میچز سے ہی ملتے ہیں۔

ورلڈ کپ سے پہلے ٹیم کو تمام شعبوں میں درستگی لانے کی ضرورت: ارون

نئی دہلی (یو این این)

ٹیم انڈیا کے بولنگ کوچ بھرت ارون نے قبول کیا ہے کہ انگلینڈ میں ہونے والے عالمی کپ سے پہلے کچھ ایسے شعبے ہیں جن میں سدھار کی ضرورت ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں 2-2 کی برابری ہو جانے کے بعد ہندستانی ٹیم بدھ کو یہاں کوٹلہ فیروز شاہ میدان میں پانچویں اور فیصلہ کن میچ میں اترے گی۔ ہندستانی ٹیم نے پانچویں میچ کے موقع پر کوٹلہ میں مشق نہیں کی اور آرام کرنا بہتر سمجھا۔

بولنگ کوچ بھرت ارون نے منگل کو کوٹلہ میدان میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ٹیم نے آج پریکٹس نہیں کی۔ دراصل ہم نے مسلسل میچ کھیلے ہیں اور ٹیم کی مصروفیت کو دیکھتے ہوئے کھلاڑیوں نے پریکٹس نہیں کی۔ ہم کل کے فیصلہ کن مقابلے کے لیے ذہنی اور جسمانی طور پر تازہ دم رہنا چاہتے ہیں۔ ٹیم کو موہالی میں چوتھے میچ میں 358 رن بنانے کے باوجود شکست پر ارون نے تسلیم کیا کہ اب بھی کچھ ایسے شعبے ہیں جن میں عالمی کپ سے پہلے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سیریز سے کو کافی کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ ہمیں بیٹنگ اور بولنگ دونوں ہی شعبوں میں عالمی کپ سے پہلے سدھار کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے اس دوران اپنے تمام کمبی نیشن کو آزمایا ہے۔ ہم تمام اختیارات کو تلاش کر رہے ہیں تاکہ عالمی کپ سے پہلے کوئی کمی نہ رہ پائے۔ ہمیں عالمی کپ کے لیے انگلینڈ کے حالات کے پیش نظر ایک متوازن ٹیم منتخب کرنی ہے اس لئے ہمیں اس سیریز میں اپنے تمام اختیارات کا استعمال کیا۔ انگلینڈ کے حالات ہندستان کے حالات سے مختلف ہوں گے اور ہمیں اسی بات کو ذہن میں رکھ کر ٹیم منتخب کرنی ہے۔ موہالی میں 358 جیسے بڑے اسکور کا دفاع نہ کر پانے پر گیند بازوں کی کارکردگی کو لے کر بولنگ کوچ نے کہا کہ اگر آپ گزشتہ چند برسوں میں ٹیم کی بے پناہ کامیابی کو دیکھیں تو 75 فیصد شراکت بولروں کی رہی ہے۔ گزشتہ میچ کو ایک رعایت فرض کر سکتے ہیں۔ مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ اس طرح کی چیز عالمی کپ سے پہلے اب آ گئی ہے جس سے ہمیں اس میں سدھار کرنے کا موقع ملا۔

ارون نے اس بات کو تسلیم کیا کہ ہندوستانی گیند بازوں کی کارکردگی موہالی میں توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ انہوں نے کہ ہم سب اوس کے بارے میں جانتے ہیں اور اسے کوئی بہانہ نہیں بنایا جا سکتا۔ ہمیں ماننا ہوگا کہ گیند بازوں نے اپنی منصوبہ بندی کو صحیح طریقے سے انجام نہیں دیا۔ لیکن ہم اس میں بہتر کر سکتے ہیں۔ تیز گیند باز محمد سمیع کو فٹ بتاتے ہوئے ارون نے کہا کہ ہم نے احتیاط برتتے ہوئے سمیع کو چوتھے میچ میں نہیں کھلایا۔ لیکن وہ مکمل طور پر فٹ ہیں اور میدان میں اترنے کے لیے تیار ہیں۔

ہندستانی ٹیم کے مسئلے پر ارون نے کہا کہ ہم سب متبادل کو برابر آزما رہے ہیں۔ کپتان وراٹ کوہلی تیسرے نمبر پر بہت کامیاب ہیں، وجے شنکر چوتھے نمبر پر کھیلیں گے یا نہیں یہ ابھی طے نہیں ہے۔ وجے کو اب تک ہم نے جس مقام پر اتارا ہے انہوں نے خود کو ثابت کیا ہے۔ وہ بولنگ میں 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچ رہے ہیں جو تسلی بخش ہے۔ میں ایک بار پھر کہنا چاہتا ہوں کہ تمام اختیارات کو دیکھنے کے بعد ہی ہم ٹیم کو منتخب کریں گے۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے بولنگ کوچ بھرت ارون نے نوجوان وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہندر سنگھ دھونی جیسے لیجنڈ کھلاڑی سے پنت کا موازنہ کرنا مناسب نہیں ہے۔ ارون نے آسٹریلیا کے خلاف پانچویں اور آخری ون ڈے کے موقع پر منگل کو یہاں فیروز شاہ کوٹلہ میدان میں نامہ نگاروں سے کہا کہ دھونی ایک لیجنڈ کھلاڑی ہیں جبکہ پنت ایک ابھرتے ہوئے کھلاڑی ہیں۔

دھونی جیسے بڑے کھلاڑی سے پنت کا موازنہ کرنا ٹھیک نہیں ہے جو ابھی اپنے کیریئر کے ابتدائی دور میں گزر رہے ہیں۔ دھونی کو آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے آخری دو ون ڈے میچوں آرام دیا گیا ہے اور موہالی میں کھیلے گئے میچ میں پنت نے دھونی کی جگہ لی تھی۔ ٹیسٹ ٹیم میں اپنی جگہ بنا چکے پنت کو ابھی سے دھونی کا جانشین سمجھا جا رہا ہے۔ دھونی کی جگہ لینے کے لیے پنت کا مقابلہ دنیش کارتک سے ہے لیکن سلیکٹرز اور ٹیم انتظامیہ نے پنت کو ترجیح دیتے ہوئے آسٹریلیا کے خلاف اس سیریز میں پنت کا دفاع کیا ہے۔

پنت نے موہالی میچ میں وکٹ کے پیچھے کافی مایوس کن مظاہرہ کیا اور کچھ آسان اسٹمپنگ چھوڑی جس کا فائدہ اٹھا کر ایشٹن ٹرنر نے میچ فاتح اننگز کھیلی اور ہندستان کے 358 کے اسکور کو 13 گیند باقی رہتے ہی پار کر لیا۔ بولنگ کوچ سے جب پنت کی کارکردگی کے بارے میں پوچھا گیا تو ارون نے کہا کہ دونوں کے درمیان موازنہ ٹھیک نہیں ہے۔

دھونی ایک بڑی ہستی ہیں اور ایک لیجنڈ ہیں۔ وکٹ کے پیچھے ان کی کارکردگی مثالی ہے۔ دھونی کا ٹیم پر بھی زبردست اثر رہتا ہے اور کپتان وراٹ کوہلی کو جب مشورہ کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ دھونی کی طرف دیکھتے ہیں۔ ہم متبادل کو آزماتے ہوئے یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ کون کھلاڑی کس جگہ کیسی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے تاکہ ہم عالمی کپ کے لیے متوازن ٹیم منتخب کر سکیں۔

مختصر مختصر

'فیرٹ کرکٹ پارٹی' سے جڑے کرس گیل

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان کی پہلی امیچور کرکٹ لیگ فیرٹ کرکٹ پارٹی ایف سی پی نے ویسٹ انڈیز کے کرکٹر کرس گیل کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے، جو لیگ کے امیچور کھلاڑیوں کی رہنمائی کریں گے۔ فیرٹ کرکٹ پارٹی کا ہدف ملک بھر میں 15 سال سے زیادہ عمر کی امیچور کرکٹ صلاحیتوں کی شناخت کرنا ہے۔ ایف سی پی اپنی نوعیت کی پہلی ایسی کوشش ہے جو مہیا مرلی دھرن، کرس گیل، ظہیر خان اور پروین کمار جیسے بین الاقوامی کھلاڑیوں کی نگرانی میں امیچور کھلاڑیوں کو نکھاریں گے۔ جڑنے پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے گیل نے کہا کہ میں اس شاندار لیگ کا حصہ بننے کو لے کر بہت زیادہ حوصلہ افزا ہوں۔ یہ اپنی نوعیت کی ایک مختلف لیگ ہے جو آپ کو بطور ایک کرکٹر کا خواب جینے کا موقع دیتی ہے۔ یہ زندگی بدل دینے والا موقع ہے، جس میں آسٹریلیا میں کھیلنے اور آخر میں بڑے پیمانے پر بین الاقوامی شناخت دلانے کا موقع ملے گا۔

افغانستان کا زمبابوے دورہ منسوخ

ہرارے (یو این آئی)

افغانستان نے پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کی نشریات پر اتفاق نہ بن پانے کی وجہ سے اگلے ماہ مجوزہ زمبابوے کا دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ زمبابوے کرکٹ نے ایک ریلیز میں یہ جانکاری دی۔ افغانستان کو 30 مئی سے انگلینڈ میں ہونے والے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے پیش نظر یہ دورہ کرنا تھا اور یہ میچ 18 سے 28 اپریل تک کھیلے جانے تھے۔ افغانستان اس سیریز کے اخراجات کو زمبابوے کرکٹ کے ساتھ شیئر کرنے پر متفق ہو گیا تھا لیکن میچ کے ٹی وی نشریات کے معاملے پر تنازعہ ہو گیا۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے میچوں کا ٹی وی پر نشر کرنے کے بجائے اس کی لائیو اسٹریمنگ کرنے پر اعتراض کیا اور اس کے بعد یہ دورہ منسوخ کر دیا۔

مہاراشٹر اور کرناٹک کے درمیان ہوگا مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی کا خطابی مقابلہ

اندور (یو این آئی)

مہاراشٹر اور کرناٹک کے درمیان سید مشتاق علی ٹرافی ٹوئنٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ کا خطابی مقابلہ جمعرات کو کھیلا جائے گا۔ منگل کو سپر لیگ کے آخری میچ میں مہاراشٹر نے ریلوے کو 21 رنز سے اور کرناٹک نے وِدربھ کو چھ وکٹ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ مہاراشٹر نے گروپ اے میں اپنے چاروں میچ جیتے اور 16 پوائنٹس کے ساتھ سب سے اوپر رہا۔ کرناٹک نے اپنے گروپ کے چار میچ جیتے اور 16 پوائنٹس کے ساتھ سب سے اوپر رہا ہے جبکہ اسی گروپ میں ممبئی کی ٹیم چار میچوں میں تین جیت اور 12 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی۔ دونوں سپر لیگ گروپوں کی سب سے اوپر کی ٹیموں نے فائنل میں جگہ بنائی۔

مہاراشٹر نے وکٹ کیپر نکھل کی 58 گیندوں پر چار چوکوں اور آٹھ چھکوں سے سجی ناٹ آؤٹ 95 رنز اور نوشاد شیخ کی 39 گیندوں میں چھ چوکوں اور دو چھکوں سے سجی 59 رنز کی نصف سنچری اننگز کی بدولت 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 177 رن بنائے جبکہ ریلوے کی ٹیم 20 اوور میں 156 رن پر سمٹ گئی۔ مرنال دیودھر نے ریلوے کے لئے سب سے زیادہ 55 رن بنائے۔ صمد فلاح نے 37 رن پر تین وکٹ اور ستیہ جیت، دویانگ ہمگا نیکر اور نوشاد شیخ نے دو دو وکٹ لے کر ریلوے کو ہدف تک پہنچنے نہیں دیا۔ مہاراشٹر نے یہ مقابلہ 21 رنز سے جیت لیا۔ کرناٹک نے رنجی چیمپئن وِدربھ کو چھ وکٹ سے شکست دی۔ وِدربھ نے اپوروا وانکھیڑے کے ناٹ آؤٹ 56 رنز سے سات وکٹ پر 138 رن بنائے۔

ہندوستان انڈر 23 کی قطر کے ہاتھوں شکست

دوحہ (ایجنسیاں)

ہندوستانی فٹ بال ٹیم کو قطر انڈر 23 ٹیم سے ملی قریبی 1-0 کی شکست کے باوجود قومی کوچ ڈیرک پریرا نے ٹیم کی کارکردگی پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ پریرا نے نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی پر اطمینان ظاہر کرنے کے ساتھ قطر جیسی مضبوط ٹیم کو کنٹرول کرنے پر ان کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے کھلاڑیوں پر فخر ہے جنہوں نے میچ میں اپنے کمال کا کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے خود پر انحصار کیا اور اسی کے حساب سے مظاہرہ کیا بھی۔ ہمارے کھلاڑیوں نے گیند کو طویل وقت تک اپنے قبضے میں رکھا۔ کوچ نے کہا کہ کھلاڑیوں نے قطر جیسی ٹیم کے خلاف جس طرح موقع بنائے وہ قابل تعریف ہیں اور ساتھ ہی نوجوانوں نے ہاتھ آئے مواقع کا فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے قطر سے زیادہ موقع بنائے۔

آئی سی سی ہندوستان کے حق میں، پاکستان کو جھٹکا

دبئی (ایجنسیاں)

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے حسب روایت بھارت نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوجی کیپس پہننے پر انڈین کرکٹ ٹیم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے پلوامہ حملے میں ہلاک فوجیوں کی یاد میں آسٹریلیا کے خلاف رانچی میں تیسرا ایک روزہ میچ آرمی کیپ پہن کر کھیلا تھا۔ کھیل کو سیاسی رنگ دینے پر پاکستان کرکٹ بورڈ نے سخت احتجاج کرتے ہوئے آئی سی سی سے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کیخلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔

تاہم آئی سی سی نے پاکستان کے اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی مسلح افواج کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے انڈین ٹیم نے فوجی کیپس پہنیں۔ آئی سی سی نے بھارت کے حق میں عذر تراشتے ہوئے کہا کہ بھارتی ٹیم کو میچ سے قبل فوجی کیپس پہننے کی اجازت دی گئی تھی۔ آئی سی سی کی جنرل منیجر اسٹریٹجک کمیونی کیشنز کلارا فرلانگ نے بیان میں کہا کہ بی سی سی آئی نے میچ سے قبل فوجی کیپس پہننے کی اجازت لی تھی، انہوں نے حملے میں ہلاک فوجیوں کی یاد میں اور ان کے لیے عطیات جمع کرنے کے لیے یہ کام کیا تھا اور آئی سی سی نے بھارتی ٹیم کو اس کام کی اجازت دی تھی۔ چیرمین پی سی بی احسان مانی نے اس معاملے پر سخت تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی ٹیم نے آئی سی سی سے اجازت کسی اور مقصد کے لیے لی تھی لیکن انہوں نے اسے کسی اور کام کے لیے استعمال کیا۔

2014 میں معین علی نے بھارت کے خلاف ٹیسٹ میچ کے دوران فلسطینیوں کی حمایت میں کلائی پر خصوصی ریسٹ بینڈ پہنا تھا جس میں "سیو غزہ" اور "فری فلسطین" تحریر تھا جس پر آئی سی سی نے معین علی کی سرزنش کی تھی۔ آئی سی سی کے اس اقدام پر کرکٹ حلقوں نے کہا تھا کہ معین علی کی سرزنش کر کے آئی سی سی نے ایک مرتبہ پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ کرکٹ کا یہ عالمی ادارہ نا صرف متعصب ہے بلکہ کہیں نہ کہیں یہ بھی مسلمانوں کے خلاف روا رکھے جانے والے اقدامات کی حمایت کرتا ہے۔

الیکژینڈر 'انڈین ویلز' ٹورنامنٹ سے باہر

واشنگٹن (یو این آئی)

دنیا کے تیسرے نمبر کے کھلاڑی الیکژینڈر زیوریو بیماری اور درد کی وجہ سے اپنا فتوحات آگے نہیں بڑھا سکے اور اے ٹی پی انڈین ویلز ٹینس ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں ہار کر باہر ہو گئے جبکہ نوواک جوکووچ کا میچ بارش کی وجہ سے روکنا پڑ گیا۔

دنیا کے 55 ویں نمبر کے کھلاڑی جان لیونارڈ سٹرف نے پانچ کوششوں کے بعد پہلی بار جرمن کھلاڑی زیوریو پر کامیابی حاصل کی اور پہلے سیٹ میں ایک اور دوسرے میں تین بار سروس بریک کرتے ہوئے 6-3، 6-1 سے مسلسل سیٹوں میں جیت اپنے نام کر لی۔ 21 سال کے زیوریو نے میچ کے بعد کہا کہ میں گزشتہ ایک ہفتے سے بیمار چل رہا ہوں اور اس کی وجہ سے میں ٹھیک سے کھیل نہیں سکا۔ یہ میری بدقسمتی ہے۔ ایک ہفتے پہلے بھی اکاپلکو فائنل میں زیوریو کو آسٹریلیا کے نک کرگیوس سے ہار کھانی پڑی تھی۔

تین ماسٹرز 1000 خطاب کے فاتح زیوریو نے کبھی بھی انڈین ویلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ نہیں بنائی ہے۔ ان کا اگلا ہدف ابھی میامی ماسٹرز ہے۔